تاج
ہومیوپیتھی

ڈاکٹر ہری چند ملتانی

سیل پوائنٹ
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران وتاجران کتب

تاج ہومیو پیتھی (باتصویر)

اس میں طب ہومیو پیتھی پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے اور سر سے پاؤں تک تمام امراض کے بالتفصیل آزمودہ مجربات درج کیے گئے ہیں جو ہزاروں روپیہ لے کر بھی کوئی نہیں بتلاتا۔ یہ ایک جامع و مستند گرنتھ ہے جس کی نظیر زمانہ ماضی و حال کے طبی لٹریچر میں نہیں ہے!

مصنف

ڈاکٹر ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ میڈیکل ریسرچ سکالر

ڈاکٹر ہر بھگت سنگھ پنچھی (ہومیو پیتھ)

باہتمام

مکتبہ دانیال، لاہور

سیل پوائنٹ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار، لاہور۔ فون: 7660736

قیمت =/120 روپے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

فہرست مضامین

پیش لفظ	7
دیباچہ	8
ہومیو پیتھی کیا ہے؟	14
بالمثل ادویات سے علاج	14
میٹریا میڈیکا کیا ہے؟	17
مرض کیا ہے؟	17
ہمارا فرض	21
چار چیزیں پر دھیان	22
ہومیو پیتھک علاج	25
ہومیو پیتھک ڈاکٹر	28
مدر ٹنکچر	29
پوٹینسی تیار کرنا	30
پوٹینسی کتنی بار دی جائے؟	31
پوٹینسی کے استعمال کا اصول	32
دوائی کی مقدار خوراک	32
سات اصول	33
دوائی کا اندرونی اور بیرونی	33
استعما...	
دوائی کا صحیح انتخاب	44
ہومیو پیتھی کس طرح پڑھنی شروع کی جائے؟	46
آرگنن	47
علامات کے تین ضروری حصے	48
دماغی و اعصابی بیماریاں	49
عصبی درد	49
سر درد	50
دماغی جھلی کا ورم	51
دماغ میں پانی اترنا	51
سکتہ	51
پٹھوں کی پھڑکن	52
تشنج	53
فالج	53
لقوہ	54
مرگی	54
پاگل پن	55
سر چکرانا	55
آنکھوں کی بیماریاں	57
...دکھنا	57
...پھوٹنا	58
...ے (روہے)	58
...نجنی	58
...رھی	59

BIRMINGHAM
CITY LIBRARIES
C8000000836190 BFBA064813
BOOKS ASIA 15/10/2014
URDU 615 532 MUL £14.47
WE www.booksasia.co.uk

موتیا بند	59
خرابی نظر	59
کان کی بیماریاں	61
کان کا درد اور بہنا	61
کن پیڑے	62
آوازیں آنا (کان بجنا)	62
بہرہ پن	63
منہ، دانت، حلق اور ناک کی بیماریاں	64
منہ	64
دانت	66
ورم حلق	69
خناق	69
گھیگا (گلھڑ)	70
گلے پڑنا	71
زکام	71
نزلہ	73
سینے کی بیماریاں	74
کھانسی	74
کالی کھانسی	76
دمہ	77
پلوری	78
نمونیہ	78
دل کی بیماریاں	80
درد دل	80
دل دھڑکنا	81
دل کی کمزوری	82

دل ڈوبنا	83
معدہ و آنتوں کی بیماریاں	84
نفخ شکم (اپھارہ)	84
قولنج	85
جلودھر	85
کالی آنت کا ورم	86
ہچکی	87
متلی	87
قے	87
بدہضمی	88
ہیضہ	90
دست	91
قبض	92
پیچش	93
کانچ	94
بواسیر	95
چچونے	96
بھگندر (ناسور)	96
تلی، جگر، گردہ اور مثانہ کی بیماریاں	98
جگر	99
گردہ	101
مثانہ	102
ہرنیا	105
امراض مردانہ	106
جلق (مشت زنی)	106
احتلام	106

جریان 107

سرعت 108

شادی سے پہلے و شادی کے بعد کمزوری 108

غدہ قدامیہ 109

فوطوں میں پانی بھرنا اور ورم 109

سوزاک 110

آتشک 111

امراض زنانہ 113

سیلان 113

اولاد کی آرزو 114

باؤ گولہ 115

پُر درد ایام 116

ایام بند 117

ایام زیادہ 119

حمل کی تکالیف 120

اسقاط حمل 121

دودھ کا دب جانا 122

ولادت 123

بعد ولادت ٹانگ کا سفید ورم 124

رحم کم سکڑنا 124

جلدی امراض 125

خارش' پھوڑے پھنسیاں 125

فوطوں پر خارش 126

پِتی اچھلنا 127

خسرہ 127

چیچک 128

چنبل' ایگزیما 129

داد' دھدر 130

برناسہ (انگل بیڑھا) 131

ہوائی پھٹنا 131

کوڑھ 132

غدودیں (گلینڈز) 132

مہاسے (کیل) 133

موہکے 133

اٹن (چنڈی) 134

سرطان 134

رسولی و زخم 135

ہڈیوں کی بیماریاں 137

موٹاپا 142

بخاروں کا علاج 143

سل و دق 147

زچہ کا بخار 149

انفلوئنزا 149

پلیگ (طاعون) 150

شراب نوشی 151

بچوں کی عام بیماریاں 152

سوکھا مسان' سوکڑا 154

خوراک 155

زہریلی چیزوں کا غلط استعمال 156

بایو کیمک فارماکوپیا 158

بارہ بایو کیمک ادویات 158

چھ امدادی بایو کیمک ادویات 159

بایو کیمک ادویات کے عام نام 162

پیش لفظ

زیر نظر کتاب "تاج ہومیو پیتھی" اضافہ شدہ ڈی لکس ایڈیشن ڈاکٹر ہر بھگت سنگھ پنچھی (ہومیو پیتھ) کی کامیاب تصنیف ہے۔ اس کتاب کے لکھنے میں بڑی محنت کی گئی ہے۔ انہوں نے پچھلے دس سال اس کتاب کو لکھنے میں لگا دیئے۔ اس کتاب میں سر سے پاؤں تک ہر مرض کے آسان و آموزدہ مجربات تحریر کئے گئے ہیں۔ یہی نہیں طب ہومیو پیتھی کی ابتدائی تعلیم حاصل کرنے والوں کے لئے مضامین ہومیو پیتھی کیا ہے؟ میٹریا میڈیکا کیا ہے؟ ہومیو پیتھک طریق علاج' ہومیو پیتھک ڈاکٹر' مریض کا معائنہ وغیرہ عنوان سے اس فن کے متعلق پوری روشنی ڈالی گئی ہے اور طب ہومیو پیتھی نے اب تک جتنے منازل ترقی طے کئے ہیں اور جو جو جدید انکشافات ہوئے ہیں۔ سب کو اس کتاب میں نہایت خوبصورتی سے سمو دیا گیا ہے۔

کتاب کے آخری صفحات میں پریکٹس کو کامیاب بنانے کے لئے تجربات لکھے گئے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ "تاج ہومیو پیتھی" ڈاکٹر پنچھی کے میدان جیون کے عمل کی روح ہے اور انہوں نے ہر چیز کو نہایت ایمانداری سے لکھا ہے۔ ان مجربات کو آزمانے کے بعد ہی ان کی محنت اور سچائی کی داد دیں گے۔ مجھے امید ہے کہ قارئین کرام اسے پسند فرمائیں گے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

خادم فن

ڈاکٹر ہری چند ملتانی

دیباچہ

بازار میں اردو زبان میں کوئی ایسی عام فہم کتاب موجود نہ تھی جس میں طب ہومیو پیتھی پر آسان زبان میں روشنی ڈالی گئی ہو۔ اگر کچھ مارکیٹ میں طب ہومیو پیتھک کی کتب ہیں تو ان میں سخت مشکل زبان استعمال کی گئی ہے جسے ڈکشنری کے بغیر پڑھنا سخت مشکل ہے اور عام پریکٹیشنرز ان کتب سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اس کتاب میں پریکٹیشنروں کی رہنمائی کے لئے طب ہومیو پیتھی پر باتفصیل روشنی ڈالی گئی ہے اور ہومیو پیتھی نہ جاننے والا ایک عام طبیب بھی اسے پڑھ کر ہومیو پیتھک ادویات کو اپنی پریکٹس میں استعمال کر سکتا ہے۔ اس میں ایسے ایسے نکتے بیان کئے گئے ہیں جو پریکٹیشنر کے روزمرہ کے کام میں آنے والے ہوں۔ اس سلسلہ میں ہومیو پیتھک ادویات جو دی گئی ہیں۔ ان کی خریداری کے لئے کسی پریشانی کی ضرورت نہیں۔ یہ ہر شہر میں ہومیو پیتھ کیمسٹوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

مجھے اس کتاب کی تیاری میں بہت سے ہومیو پیتھک مصنف دوستوں کے تجربات سے فائدہ اٹھانا پڑا۔ اس لئے ان کا احسان مند ہونا بھی ایک انسانی فرض سمجھتا ہوں، خصوصاً (1) ڈاکٹر عابد حسین ہومیو فزیشن، (2) ڈاکٹر این سی گھوش ایم' ڈی (U.S.A)، (3) ڈاکٹر ایم بھٹا چاریہ، (4) ڈاکٹر امیر سنگھ ہومیو پیتھ، (5) ڈاکٹر ایم' سی ایلن صاحب' ایم' ڈی'، (6) ڈاکٹر نیش صاحب، (7) ڈاکٹر نظام الدین صاحب ایم' بی ہومیو پیتھ اور ڈاکٹر ہری چند ملتانی خاص طور پر شکر گزاری کے مستحق ہیں۔ جن کی عظیم کاوشوں اور جانفشانی و محنت سے یہ اشاعت ناظرین کے دست مبارک تک پہنچنے کے قابل ہوئی ہے۔

خادم فن

ڈاکٹر ہر بھگت سنگھ پنچھی (ہومیو پیتھ)

تاج ہومیوپیتھی

سوال و جواب

طب ہومیوپیتھی سے متعلق کچھ سوالوں کے جوابات درج ذیل ہیں۔ امید ہے کہ اس سے ناظرین کی معلومات میں اضافہ ہو گا۔

سوال: دیگر پیتھیوں میں جبکہ بڑے بڑے ضخیم نسخوں کو تندرستی کے حق میں درست تسلیم کیا گیا ہے تو ہومیوپیتھی میں واحد دوائی کا استعمال کیوں جائز مانا گیا ہے؟

جواب: واحد دوائی وہ ہے جو تندرست انسانوں پر تجربہ کر کے دیکھی جا چکی ہے اور وہی دوائی ہومیوپیتھی پروان ہے کیونکہ اس کی صفات کی تحقیقات ہو چکی ہوتی ہے۔ جہاں ایک کی بجائے بیشمار چیزوں کو ملا کر ایک کھچڑی کا نسخہ بنا دیا جائے۔ وہاں اس بات کا کوئی یقین نہیں ہوتا کہ وہ تمام ادویات مریض کی اس تکلیف کو دور کرنے والی ہیں یا ان میں سے کوئی نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ ان سب کے تاثرات ایک دوسری کے متضاد ہوتے ہیں اگر ان میں سے کوئی ایک یا دو دوائیاں مریضوں کی تکلیف دور کرتی ہیں اور دو ایسی بھی شامل ہوں جو کوئی دیگر نئی تکلیف پیدا کر دیں تو ان کا اور ڈاکٹر کی سمجھ کا نتیجہ غریب مریض کو اپنی جان پر بھگتنا پڑتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں اس واحد دوائی کا استعمال جائز ہے۔ جو تندرست انسانوں پر تجربہ میں پوری اتر چکی ہو' دیگر پیتھیوں کے کھچڑی نما مرکبوں کی اصلیت تو خدا جانتا ہے یا مریض کے اعضاء ہی محسوس کر سکتے ہیں کیونکہ ان کھچڑی نما مرکبوں کی خیالی فٹنگ ہر بار نئے ناپ تول سے کی جاتی ہے۔

سوال: ہومیوپیتھک دوائی دیگر پیتھیوں کی ادویات سے آرام زیادہ دیر میں کیوں کرتی ہے؟

جواب: دیگر ادویات مریض کو وقتی طور پر عارضی آرام دینے کے لئے ہوتی ہیں جو تیز دردوں کو دبا دیتی ہیں مثلاً مارفیا یا اسپرین وغیرہ۔ صرف اسی طریقہ سے ڈاکٹر بڑی آسانی کے ساتھ کامیابی حاصل کر لیتا ہے اور لوگوں کی جیبیں ایسے موقعوں پر خود بخود اودھی ہو جاتی ہیں نتیجہ جو آخر

میں نکلتا ہے اس سے بھی کوئی ناواقف نہیں۔ مرض جوں کا توں قائم رہتا ہے جس میں "چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے۔" مرض پھر آجاتا ہے' یہی سلسلہ شیطان کی آنت کی مانند بڑھتا ہی چلا جاتا ہے جس کا خاتمہ مریض کی جیون لیلا کے اختتام پر ہی ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں مریض کو اس طرح کے سبز باغ دکھلا دکھلا کر دھوکا نہیں دیا جاتا بلکہ اس کی قوت حیات کو بیدار کیا جاتا ہے تاکہ قوت حیات ہوشیار ہو کر خود بخود ہی مرض کا مقابلہ کر سکے۔ ہومیوپیتھک دوائی جسم کے اندر پہنچتے ہی اپنا اثر شروع کر دیتی ہے۔ قوت حیات سنبھلتی جاتی ہے اور جسم ٹھیک حالت میں ہوتا چلا جاتا ہے۔ مرض جتنا گہرا اور پیچیدہ ہوتا ہے قوت حیات کو وہ اپنے اور جسم کے دوبارہ قائم کرنے میں اتنی ہی زیادہ دیر لگتی ہے۔ مرض کی عام حالت میں عرصہ کم لگتا ہے۔ اس لئے ہومیوپیتھک دوائی کو سست نہیں کہا جا سکتا۔

سوال: جب ہومیوپیتھک دوائی پوٹینسی میں تقسیم ہو جاتی ہے تو پیچھے اثر کرنے والی کون سی چیز رہ گئی اور فائدہ بھی کیا کر سکتی ہے؟

جواب: یہ سب مخالفین منطق بازوں کی حجت بازی ہے۔ تمام دنیا اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ٹھوس مادے کا منقسم ذرہ ایٹم کہلاتا ہے۔ ہر ایک قسم کا مادہ ایٹم تک تقسیم ہو سکتا ہے جسے تیز سے تیز خوردبین کے ذریعے بھی نہیں دیکھا جا سکتا مگر ایٹم کی حیثیت دنیا بھر میں ایک تسلیم شدہ حقیقت کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ اسی طرح ہم ہر ایک دوائی کو ایٹم کی شکل میں تیار کرتے رہتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل فراموش نہیں کہ ایٹم کے اندر الیکٹرون اور نیوٹرون کی موجودگی ہے اگر ایک گرام لوہے کو توڑ پھوڑ کر ایٹم کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے تو موجودہ دنیا کی تمام تر خشکی و تری کے پرخچے اڑ کر قیامت برپا کر دینے کے لئے کافی ہے۔ انسان اب تھوڑا تھوڑا اس اندرونی دنیا کی جانب دیکھنے لگا ہے جو کہ بیرونی دنیا کی روح سمجھی جا سکتی ہے۔ یہ اندرونی دنیا ہی بیرونی دنیا کو قائم رکھے بیٹھی ہے۔ موجودہ زمانہ میں جبکہ ایٹم کا پردہ اٹھ چکا ہے اور بیدار دنیا کے سائنس دان شری ہنی مین صاحب کی روح کو شردھانجلی پیش کر رہے ہیں۔ یہی سب سے پہلی ہستی تھی جس نے بنی نوع انسان کی جان بخشی کے لئے ٹھوس مادوں کو توڑ پھوڑ کر ان کے سینوں سے ایٹم کو باہر نکال کر دکھلایا۔

اب ہم دوائی کی پوٹینسی تیار کرتے وقت یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ دوائی کس پوٹینسی پر پہنچ کر ایٹم کو جنم دیتی ہے۔ دوصد نمبر کی پوٹینسی تک دوائی مادے کی حدود میں رہ سکتی ہے۔ اس کے اوپر پوٹینسی اپنے گھیرے کو توڑ کر ایٹمی شکل اختیار کرنے لگ جاتی ہے۔ جوں جوں پوٹینسی اونچے نمبر کی جانب قدم پر قدم بڑھاتی چلی جاتی ہے۔ توں توں اس کے اندر اثر کرنے کی قوت

تیز ہوتی جاتی ہے۔ ایک لاکھ یا اس سے اوپر پوٹینسی تیار کرنا مشین کا ہی کام ہے۔ تجربہ کے طور پر آپ سفید سنکھیا کے مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ لے کر ہومیوپیتھک طریقہ سے تیس نمبر تک پوٹینسی اپنے ہاتھ سے تیار کر کے استعمال کرو۔ آپ کی تسلی کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے۔ موجودہ زمانہ میں تو ہومیوپیتھک دس دس لاکھ نمبر تک کی پوٹینسیاں بھی استعمال کر رہے ہیں۔ ایٹمی قوت عام مادوں سے زیادہ طاقتور تسلیم ہو چکی ہے۔ ہم ٹھوس مادی ادویات کے غلام نہیں ہیں۔ ہم تو غیبی اور روحانی قوت کے ذریعے دوسری روحانی اور غیبی چیز کا علاج کرتے ہیں۔

سوال: ہومیوپیتھک ڈاکٹر بچوں کو پارہ' سنکھیا' متھا تیلیا جیسی زہریلی ادویات بلا جھجک دے رہے ہیں اگر ان کے انتخاب میں غلطی ہو جائے تو کیا وہ نقصان دہ ثابت نہیں ہو سکتیں؟

جواب: زہریلی ادویات کا انتخاب خواہ صحیح ہو خواہ غلط' ٹھوس شکل میں وہ ضرور خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں مگر ہومیوپیتھک طریقہ سے ان کے زہر کو ختم کر کے نفع بخش بنا دیا جاتا ہے۔ اسی واسطے ہر عمر کے مریض کو بلا جھجک استعمال کرائی جاتی ہیں۔ غلط انتخاب بھی کوئی نقصان دہ ثابت نہیں ہو سکتا۔ غرضیکہ بغیر پوٹینسی کے باقی تمام طریقے دوائی کو ہلکی یا نازک بنانے کے خطرناک نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔ کشتہ بازی میں بھی دوائی اپنے ٹھوس پن کو نہیں چھوڑتی۔

سوال: ہومیوپیتھک ڈاکٹر جلدی امراض کے لئے بیرونی استعمال کی ادویات کو پسند نہیں کرتے بلکہ اندرونی طور پر کھانے یا پینے کی ادویات استعمال کرتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: جسم کی اندرونی غلاظت باہر نکالنے کے لئے پاخانہ و پیشاب کی طرح جلد بھی ایک بڑا بھاری فرض ادا کرتی ہے۔ جلدی مسامات کے ذریعہ پسینہ خارج ہوتا ہے۔ زیادہ گندہ پسینہ یا اندرونی گندہ مندیا تیزابی مادہ جلد کو پھاڑ کر خارج ہونے کی کوشش کرتا ہے' جلد سے زیادہ قیمتی اندرونی اعضاء اپنا بچاؤ کرنے کے لئے تمام زہریلا مادہ غلاظت جلد جیسے خدمتگار کے حوالے کر دیتے ہیں' جلد ان کو دھکیل کر باہر نکلنے کے لئے راستہ دے دیتی ہے۔ اگر اوپر سے مرہم لگا کر یا پلستر باندھ کر ان کے باہر نکلنے والے راستے بند کر دیئے جائیں تو ہم اپنے پیارے جسم کے بیش قیمت اعضاء کے ساتھ سخت بے انصافی کا سلوک کر رہے ہیں چونکہ جلد پر ابھار یعنی پھوڑے پھنسیاں وغیرہ جسمانی ڈھانچے کو نقصان پہنچائے بغیر کافی عرصہ تک قائم رہ سکتے ہیں مگر جلد پر ہی دب کر اندر واپس چلے جانا خطرناک نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ بل میں پانی ڈالنے سے اگر سانپ بل چھوڑ کر باہر بھاگ جانا چاہتا ہے تو اس کو نکل آنے دو۔ واپس بل کے اندر کی جانب دھکیلنا دانشمندی کا کام نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی اندرونی طور پر دوائی استعمال کرا کر مرض جیسے سانپ کو باہر

نکالنے کے لئے گھر کی مالکہ (قوت حیات) کو بیدار کر رہی ہے۔ اسی طرح جلد کے اوپر والے مرض کے نشان بھی اندرونی دوائی کے ساتھ ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ بات ہر وقت یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نوے فیصدی اندرونی امراض ان ابھاروں کے اندر دب جانے کے سبب سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔

بچپن میں قوت حیات اپنی تازگی اور چستی کی وجہ سے تھوڑی جتنی بھی میل یا کوڑا کرکٹ جسم کے اندر نہیں رہنے دیتی۔ اسی واسطے تو بچوں کے پھوڑے پھنسیاں زیادہ تعداد میں نکلتے دیکھے جاتے ہیں۔ جن ایسے بچوں کا ہومیوپیتھک علاج کیا جاتا ہے۔ ان کی بقیہ زندگی بڑی آرام کی اور تندرست گزرتی ہے۔ نئے حاد امراض میں خسرہ، چیچک وغیرہ کے دانے دب جانے سے جو خطرناک نتائج برآمد ہوتے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ بیرونی طور پر مرہمیں یا پلستر پوڈر وغیرہ کا استعمال اپنے خون کے ساتھ زہریلے سانپ کو پالنے کے مترادف ہے۔

سوال: سرجری سے دنیا والے فائدہ اٹھا رہے ہیں مگر ہومیوپیتھک ڈاکٹر اسے کیوں پسند نہیں کرتے؟

جواب: ہومیوپیتھی میں سرجری کو نفرت کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا بلکہ سرجری کی اس وقت ضرورت سمجھی جاتی ہے۔ جس وقت ادویات کے استعمال کی صبح ختم ہو جائے اور زندگی خطرہ کے کنارے کھڑی ہو۔ زندگی کو بچانے کے لئے جب سوائے سرجری کے اور کوئی چارہ باقی نہ رہ گیا ہو۔

اگر مرض بغیر سرجری کی امداد کے ہی درست ہونے والا ہو، وہاں خواہ مخواہ جسم کے قیمتی اعضاء کو کاٹ ڈالنا کہاں کی دانائی ہے؟ مثلاً گلے بڑھنا، ورم کانی آنت، ورم غدود، رسولی، کینسر، بھگندر، پتہ، مثانہ اور گردوں میں پتھریاں وغیرہ ہومیوپیتھک ادویات سے درست ہونے والے کیس ہیں۔ سرجری تمام پیتھیوں کا مشترکہ سرمایہ ہے۔ بوقت ضرورت تمام اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ایلوپیتھی کو سرکاری سرپرستی اور تمام سہولتیں حاصل ہونے کی وجہ سے سرجری ان کا خاندانی پیشہ سمجھا جانے لگا ہے اور اصلی ماں یونانی بیچاری ہومیوپیتھی کی طرح ابھی تک مکمل طور پر حق دار تسلیم نہیں کی جاتی، یہ شرط ہے کہ جس وقت ہومیوپیتھی کو تمام حقوق حاصل ہو گئے تو دیکھنا کہ ہر جگہ ہومیوپیتھک سرجن ہی سرجن نظر آئیں گے۔

سوال: تمام دنیا اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ہر ایک مرض کے اپنے اپنے جراثیم الگ الگ ہوتے ہیں اور امراض انہیں کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ پھر بھلا ہومیوپیتھی کی تھیوری کو کیوں تسلیم کرنے سے انکاری ہے؟

جواب: ہومیوپیتھی جرثومہ کی تھیوری کو تسلیم کرتی ہے مگر جراثیم سے مرض کی پیدائش کو تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے۔ یہ مسئلہ بڑا مزیدار ہے مگر سرد مزاجی اور تحمل کے ساتھ حل کرنے والا ہے۔ آپ انفلوئنزا کے شکار لوگوں کو دیکھتے ہو' چھوت ضرور پھیلتی ہے۔ مگر بہت سے آدمی اس کی لپیٹ میں آتے ہی نہیں حالانکہ ان مریضوں کے پاس رہ کر ان کی تیمارداری بھی کرتے ہیں مگر ان پر چھوت کا ذرا بھر بھی اثر نہیں ہوتا۔ کیا وہ سانس نہیں لیتے؟ خوراک یا پانی اور سانس کے ذریعے جراثیم اندر داخل نہیں ہوتے؟ داخل ضرورت ہوتے ہیں مگر ان لوگوں کے بچ جانے کا جو سبب آپ لوگ خیال کرتے ہیں۔ ہم ہومیوپیتھ لوگ اس کے برعکس خیال رکھتے ہیں۔

درحقیقت بات تو یہ ہے کہ سب سے پیشتر قوت حیات کمزور ہو گی۔ پھر جسم اور جراثیم کی باری آئے گی اگر آپ جراثیم کی مار سے بچنا چاہتے ہیں تو قوت حیات کو مضبوط بنا کر رکھو۔ وہ آپ کے جسم کو قوت بخشے گی۔ اس طرح بن بلائے نہیں بلکہ دعوت دے کر بلائے ہوئے مہمان بھوکے مرتے سر پر پاؤں رکھ کر دوڑ جائیں گے۔ انٹی جومزادویات کی لٹھ پکڑ کر جراثیم کے پیچھے دوڑنا ایسا ہے جیسے ایک افیونی کا مکھیوں سے چھٹکارا پانے کے لئے اپنی ناک کاٹ لینا' کبھی یہ سوچنے کی کوشش کی ہے کہ انتڑیوں یا پاخانے کے راستے چھوٹے کیوں ہوتے ہیں؟ ان کو وہاں خوراک ہی اس قسم کی ملتی ہے جو ان کو زندہ رکھنے کی ضامن ہوتی ہے۔ یہ جراثیم مسہلات سے ختم ہونے والے نہیں ہیں۔ یہی حال باقی جرثومہ کے داخل و اخراج کا سمجھ لیں۔

پہلا باب

ہومیو پیتھی کیا ہے؟

ہومیو - پیتھی دو یونانی الفاظ کا مرکب ہے۔ ہومیو پیتھی کے معنی بالشل اور پیتھوز کے معنی مرض یا جذبہ یعنی وہ علم جس میں مرض کا علاج انہیں ادویات سے کیا جائے۔ جن ادویات میں اس مرض جیسی علامات تندرست انسانوں میں پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہو۔

لاطینی زبان میں اس سنہری اصول کو اس طرح بیان کیا گیا ہے:

"Similia Similibus Curentur"

سمیلیا سمیلی بس کیورنیٹر یعنی بالشل ادویات سے علاج

کسی دوائی کے جتنے بھی خواص و علامات کسی مرض کے علامات کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مشابہت رکھتے ہوں گے۔ اتنی ہی تیزی سے صحت بحال ہوتی جائے گی جو کہ اصلی معنوں میں صحت کہلائے گی۔

اس بات کا خیال رہے کہ مرض پیدا کرنے کے لئے جتنی دوائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سے کہیں کم مقدار میں وہی دوائی مرض کو دور کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ جب کہ اس کا تندرست آدمیوں پر تجربہ کیا جا چکا ہو۔

پہلے تحقیقات کس نے کی؟

خواہ اس وقت ہومیو پیتھی کا استاد ہنری ہنی مین صاحب کو ہی تسلیم کیا جاتا ہے اور ہے بھی استاد ہی۔ مگر استاد کو بھی تو کہیں سے روشنی حاصل ہوئی ہی ہے نا۔ وہ روشنی دینے والا تھا شری بقراط، جس کی پیدائش جزیرہ کاس میں 460 قبل مسیح ہوئی۔ آپ بھی پہلے دیگر پیتھیوں کے شائق تھے۔ آپ کی ایجاد پیتھی کو طب یونانی کے نام سے پکارا جاتا ہے جس میں بلغم، صفراء، خون، سودا وغیرہ چار خلطوں کو پردھان مانا گیا ہے اور آپ کے استاد حکیم ایم پیڈوکل تھے۔ جب تو انہیں پرانی چار خلطی پیتھی سے یقین اٹھ گیا تو آپ کو جسم انسانی کے اندر کسی قوت ہی کا

احساس ہوا اور فوراً اس کی تحقیقات میں کمربستہ ہو گئے۔ جوں جوں آگے بڑھتے گئے۔ حقیقت کے راز کھلتے گئے۔ علاج بالمثل کی تحقیقات میں کامیابی حاصل کرلی۔ آپ کے ہم پیشہ ساتھیوں نے بھی اس نئی ایجاد کو تسلیم کرلیا مگر شری بقراط کی وفات کے بعد کسی نے بھی اس طرف توجہ نہ دی۔ یہ تحقیقات وہیں کی وہیں ٹھپ ہو گئی جسے دوبارہ ظہور میں لانے اور منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے 1755ء میں شری ہنی مین صاحب کو دنیا میں آنا پڑا۔ جنہوں نے تمام زندگی ہومیو پیتھی کے لئے وقف کردی۔

سہرا کس کے سر؟

اس سائنس کی تحقیقات کا سہرا مشاہیر عالم ڈاکٹر سموئیل ہنی مین صاحب کے سر پر ہے۔ آپ ملک جرمن کے ایک چھوٹے سے گاؤں ملیسن میں مورخہ 10 اپریل 1755ء میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک مشہور ایلوپیتھک ڈاکٹر تھے۔ ایک دفعہ آپ کو تنگدستی اور تکلیفات کا سامنا کرنا بھی نصیب ہوا۔ آپ 14 زبانوں کے عالم تھے۔ دوسری زبانوں کی کتابوں کو جرمن زبان میں ترجمانے لگے۔

ایک دن آپ ڈاکٹر کیولن (Dr. Cullen Callen) کے میٹریا میڈیکا کا ترجمہ کر رہے تھے۔ سنکونا کا ذکر چل رہا تھا۔ آپ کو اس بات کا یقین نہ آیا کہ سنکونا سچ مچ ہی ملیریا بخار کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ خیال پیدا ہوا کہ "اگر یہ سچ مچ ہی ملیریا بخار کو دور کر سکتا ہے تو اس کے اندر ملیریا بخار پیدا کرنے کی خاصیت بھی موجود ہونی چاہیے۔

آپ نے یہ شک رفع کرنے کی غرض سے سنکونا کی آزمائش اپنے تندرست جسم پر کرنی شروع کردی۔ کئی روز لگاتار سنکونا کھانے کے بعد جسم کے اندر سچ مچ ہی ملیریا بخار جیسی علامات پیدا ہو گئیں۔ لرزہ، پیاس، غنودگی چہرہ کی تپش، پسینہ وقتے وغیرہ سے جدوجہد کرنی پڑی۔ جب سنکونا کی خفیف سی مقدار استعمال کی گئی تو علامات کا قلع قمع ہو گیا۔ بار بار تجربہ کرنے پر یقین ہو گیا کہ جس دوائی کے زیادہ استعمال کرنے سے جس طرح کی علامات ایک تندرست جسم میں ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اگر ویسی ہی علامات کسی مریض میں پائی جائیں تو وہی دوائی استعمال کرنے سے مرض کی تمام علامات رفع دفع ہو جاتی ہیں۔ بس اسی اصول پر ہومیو پیتھی کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

کئی برس تک ڈاکٹر ہنی مین صاحب نے دیگر بہت سی ادویات کی آزمائش اپنے دوست و اقارب پر کی اور ان ادویات کے استعمال سے جو جو علامات تندرست اجسام پر ظاہر ہوئیں۔ انہیں بڑے غور سے نوٹ کرتے رہے۔ اسی تحقیقات میں 25 برس گزار دیئے اور

"ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا پیورا" تیار ہوا۔

پھر 1810ء میں آپ نے ہومیو پیتھی قوانین کی کتاب جس کا نام آرگنن آف ہومیوپیتھی ہے شائع کی۔ جس میں ہومیو پیتھک علاج کے متعلق بنیادی اصول اکٹھے کر دیئے گئے ہیں۔

مختصراً.....

ہومیو پیتھی کی بنیاد ایک اصول پر قائم ہے۔

تمام ادویات میں ایک نقلی بیماری پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ کسی دوائی کے عمل اثرات معلوم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے تندرست جسم پر تجربہ کر لیا جائے۔

مرض کو دور کرنے کے لئے کوئی ایسی دوائی استعمال کی جائے۔ جس کی علامات مرض کی علامات سے پوری پوری مشابہ ہو مگر یہ بات ضرور یاد رہے کہ مریض کو دوائی کی جو مقدار دی جائے وہ اس مقدار خوراک سے بہت کم ہو گی۔ جس کے استعمال سے مرض پیدا ہوا یا ہو سکتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

دوسرا باب

میٹریا میڈیکا کیا ہے؟

ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا ان جسمانی و دماغی علامات کا مجموعہ ہے۔ جو کسی تندرست جسم انسانی میں کسی دوائی کے استعمال کرنے کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر ہنی مین صاحب نے طویل عرصہ میں اپنے جسم اور دوسرے دوستوں اور رشتہ داروں پر بے شمار ادویات کو آزمایا۔ ان ادویات کو تندرست اجسام پر استعمال کرنے سے جو جو علامات پیدا ہوئیں۔ ان تمام تر علامات کو انہوں نے الگ الگ کر کے نوٹ کر لیا اور جتنی ادویات کی علامات نوٹ کیں۔ اس تمام مجموعہ کا نام "ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا پیورا" کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد دوسرا میٹریا میڈیکا ڈاکٹر ہیرنگ نے مرتب کیا جس کا نام "گائیڈنگ سمٹمز" ہے۔ یہ 10 جلدوں میں چھپا ہوا ہے۔ باقی تمام میٹریا میڈیکا جو بنے ہیں۔ انہیں بنیادوں پر تیار ہوتے چلے آرہے ہیں۔

مرض کیا ہے؟

جب بھی جسم کے اندر کوئی نقص پیدا ہوتا ہے تو اس کو دور کرنے کے لئے جسم کو حرکت کرنی پڑتی ہے اگر وہ نقص زیادہ طاقتور ہو۔ اس جنگ و جدل میں جسم کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ وہاں اگر جسم مضبوط اور چست ہے تو وہ اس نقص پر غالب آکر اس کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ کئی آدمی خدا کے بھروسے رہتے ہیں اور بہت سمجھ دار خود بخود اپنا بندوبست کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جسے مرض کا علاج کہا جاتا ہے۔

اگر کسی کو خود کوئی بندوبست کرنا نہ سوجھے تو وہ کسی دوسرے وید' حکیم یا ڈاکٹر کے علاج سے اس نقص کو دور کرنے کا انتظام کرتا ہے اگر کسی شخص کو اتنی بھی لیاقت نہ ہو۔ وہ کوئی نہ کوئی بدپرہیزی کر کے اس بات کو ہر کوئی تسلیم کرتا ہے کہ ہم زندگی کو قائم رکھنے کے لئے

کھاتے پیتے رہتے ہیں اگر احمق لوگ صرف کھانے کے لئے جیتے ہیں اگرمی سردی سے بچنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ دشمن کو دیکھ کر اس کا مقابلہ کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں یا پھر بعض حالتوں میں ڈر کر دوڑ جانا پسند کرتے ہیں۔

حقیقی معنوں میں ہماری ضمیر ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ دشمن کو دیکھ کر ڈر کے مارے دوڑ جائیں یا ہتھیار ڈال کر اس کی تابعداری قبول کرلیں یا دشمن کو دیکھتے ہی فوراً اپنے ہوش و حواس چھوڑ کر زندہ درگور ہو جائیں۔

ایک زندہ دل بہادر انسان کو تو دشمن نظر آتے ہی جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ جسم میں لرزہ، چہرہ سرخ، بازوؤں میں حرکت اور خون کھولنے لگتا ہے۔

مرض کا مقابلہ کرنا بھی ایک جنگ ہے۔ جنگ طول بھی پکڑ سکتی ہے اور جلدی ختم بھی ہو سکتی ہے۔ اگر حقیقی مالک قوت حیات (Vitelphors) کمزور ہے تو دشمن (مرض) اس پر غالب آ کر قوت حیات کو ختم کردے گا۔ ہاں! اگر قوت حیات مضبوط ہے تو دشمن (مرض) کو نیست و نابود کرکے ہی دم لے گا۔

جنگ میں طرفین کو گولہ بارود اور دیگر سامان جنگ کے علاوہ خوراک اور کپڑے وغیرہ کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ تجربہ کار رہنماؤں اور لڑاکے جوانوں کو بھی امداد چاہیے۔ اسی طرح قوت حیات اور مرض کی لڑائی میں بھی اندرونی اور بیرونی امداد کی ضرورت ہے۔ عمدہ سے عمدہ دوائی، صفائی، خوراک کے علاوہ پرہیز اور احتیاط کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ اس جنگ کی طرح جسم میں بدل رہے حالات ہی مرض کی علامات ہیں۔ یہ ہو سکتا ہے کہ ظاہر ہو رہی علامات اور چھپانے یا دبانے یا جھوٹی پردہ پوشی کرنے سے بیرونی امداد بند ہو جائے گی۔ جس میں ایک جانب کی شکست لازمی ہے۔ اس واسطے اس مصنوعی پردہ پوشی کی طرف توجہ نہ دی جائے بلکہ ان تمام علامات کو سب کے روبرو میدان جنگ میں ختم کرکے دکھایا جائے تاکہ ہر کس کو اس اصل فتح و شکست کے متعلق روز روشن میں تسلی ہو جائے۔ کوئی علامت باقی کسی جگہ چھپی نہ رہ جائے۔ بات صاف ہو اگر کوئی نقص والی علامت بقایا رہ گئی تو لڑائی ختم نہیں سمجھنی چاہیے۔ وقت ملنے پر آگ اندر ہی اندر سلگتی ایک نہ ایک دن بھڑک اٹھے گی۔

جس طرح جنگ یا اس کے اسباب ہر کسی کے لئے مصیبت دہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح مرض کے اسباب بھی انسانی جسم اور تمام زندگی بھر کے لئے نقصان دہ ثابت ہوا کرتے ہیں۔ اس واسطے ان تمام اسباب کو تلاش کرکے ان کا قلع قمع کرنا ہی حقیقی علاج ہے۔

مرض پیدا ہونے کے بہت سے اسباب ہیں مگر اس جگہ خاص خاص اسباب کا ذکر کرنا ہی

مناسب ہے مثلاً:

1- پیدائشی: جو وقت پیدائش سے ہی لاحق ہو جیسے بہرا پن' اندھا پن' بھینگا پن' گونگا پن' کوئی اعضاء ٹیڑھا میڑھا یا چھوٹا بڑا یا مردہ حالت میں ہونا۔ قدرتی طور پر تھتلانا یا کبڑا پن' بدشکل یا دہشت ناک جسم والا ہونا وغیرہ وغیرہ۔

2- خاندانی (وراثتی): والدین کے کئی امراض کا حصہ بچے کو وراثت میں ہی ملتا ہے مثلاً دق' دمہ' سوزاک' آتشک یا مرگی وغیرہ۔

3- غذائی (خوراکی): خوراک میں انسانی جسم کو تندرست رکھنے والے اجزاء (حیاتین) مکمل نہ ہوں' خوراک کم ملے یا اندازہ سے زیادہ استعمال کی جائے' بے وقت کھانا' حسب ضرورت خوراک کو چبایا نہ جانا۔ خوراک قدرتی اصول کے مطابق استعمال نہ کرنا۔

4- خود ساختہ (علتی): قادر مطلق کی طرف سے انسانی جسم کی پرورش کے لئے ہر طرح کی مناسب خوراک میسر ہونے کے باوجود بھی تسلی نہ ہو۔ منشیات کا استعمال کر کے جسم کو نااہلیت کے باعث کسی نہ کسی لاعلاج مرض میں مبتلا کر لینا۔

5- قدرتی: گندی آب و ہوا' گرمی سردی کی کمی بیشی' تازہ اور صاف ہوا اور روشنی کی کمی' کوئی ناگہانی حادثہ یا بجلی وغیرہ کا کوئی حملہ ہونا۔

6- محنتی (مشقتی): حد سے بڑھ کر کوئی محنت یا مشقت کرنے کے باعث تھکاوٹ' دردیں' سستی پیدا ہو جانا' حد سے زیادہ ورزش میں مشغول رہنا مگر اس کے مطابق مناسب خوراک کا انتظام نہ ہو سکنا' بے آرامی وغیرہ وغیرہ۔

7- زہر خوردہ: اچانک یا غلطی یا کسی سازش سے یا خودکشی کے خیال سے کسی قسم کے زہر کا استعمال کیا جانا۔ کسی زہریلے جانور سانپ' بچھو وغیرہ کے ڈنگ مارنے سے زہر کا خون کے اندر سرایت کر جانا وغیرہ۔

8- جرثومی: کسی قسم کے مرض کے جراثیم کا ہوا' پانی' خوراک' برتن یا کپڑے وغیرہ کے ذریعے جسم میں داخل ہو جانا جو کہ دوسری پیتھیوں کے خیال میں ایسا ہو سکتا ہے مگر ہومیو پیتھی میں اس اصول کو تسلیم نہیں کیا جاتا۔ اس تھیوری کو کسی دوسری شکل میں تسلیم کرتے ہیں۔ جس کا ذکر اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ درج ہے۔ ہومیو پیتھی کا نظریہ جراثیم کے متعلق کچھ اور ہے۔

9- مزاجی: خوشی' غمی' غصہ' تکبر' رنج و غم' فکر' کسی بات کا ہر وقت دماغ میں چکر لگاتے رہنا۔ خواہ مخواہ ماضی' حال اور مستقبل کی فکر کے چکر میں پڑے رہنا۔ کسی صدمہ کو یاد کر کے

اندر ہی گھلتے مرتے رہنا اور حاصل کچھ بھی نہ ہونا۔ کسی وقوعہ یا کسی چیز یا خیال سے ڈر کر ہر وقت سرد آہیں بھرتے رہنا اور غم کے آنسو نوش کرتے رہنا۔

10- عصبی: دل و دماغ کا تمام جسم کے اعصاب میں کوئی کمزوری، خرابی یا کمی بیشی پیدا ہو جانا۔ جس کے سبب سے مرگی، پاگل پن، ہسٹریا یا غشی جیسے مرض پیدا ہو جائیں۔ جس کو انگریزی میں نروس سسٹم (Nervous System) کی خرابی کہا جاتا ہے۔

اسی طرح کے اور بھی چھوٹے موٹے غیر ضروری بے شمار اسباب ملتے ہیں مگر ناظرین کی دلچسپی کے لئے فقط اتنا ہی کافی سمجھا گیا ہے۔ ہمیں یہاں صرف ہومیوپیتھک اصولوں کے مطابق مرض کے متعلق خیال پیش کرنے کی ضرورت ہے۔

اب ہم مرض کے متعلق آنجہانی شری ہنی مین صاحب کی مایہ ناز تصنیف ''آرگنن'' یعنی قوانین ہومیوپیتھی میں سے ہی حوالہ دے کر اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ مرض کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہے کہ:

''جسم انسانی میں اندرونی و بیرونی طور پر جو تغیر و تبدل ہوتا ہے۔ اسی کا نام ہی اصل مرض ہے۔''

''اس لئے یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ ہر ایک مرض کا تعلق انسان کے روحانی رد و بدل کے ساتھ ہے۔ اس واسطے ان بیرونی علامات پر وچار کرنے سے ہی مرض کو سمجھا جا سکتا ہے۔ سوائے اس کے دیگر طریقہ کوئی ایسا نہیں۔ جس کے ذریعے ہر مرض کا معائنہ کیا جا سکے۔''

''دراصل چند شدید علامات کے مجموعہ کا نام ہی مرض ہوتا ہے۔''

اب مرض کے متعلق شری ہنی مین صاحب کے خیالات اس مثال کے ذریعے پیش خدمت ہیں:

آپ کو ایک ایسا مریض دکھلایا جاتا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل علامات کا مجموعہ موجود ہے:

''مریض پر نیم بے ہوشی کی حالت طاری ہے۔ مزاج میں غصہ ہے۔ جن، بھوت نظر آتے ہیں۔ بھڑک اٹھتا ہے، کاٹنے مارنے کو دوڑتا ہے۔ ہذیان کی حالت میں ہے۔ بھاگ جانا چاہتا ہے۔ یادداشت تیز ہے۔ پیشانی میں تپکن کا سا درد ہے۔ سر کو تکیہ میں گھسیڑتا اور کبھی ادھر اُدھر مارتا ہے۔ چہرہ پر سرخی، سوزش اور تڑک بھڑک ہے۔ آنکھوں میں چمک اور دوسروں کو گھورتی ہوئی نظر، پتلیاں پھیلی ہوئی، کانوں میں ٹیس پڑتی ہے، منہ خشک، گردن سرخ و چمک دار (خاص کر دائیں جانب) حلق میں کھچاؤ سا محسوس ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے کچھ نگلنا

شکم گرم اور نفخ کی سی شکایت، پیشاب مشکل ہے سرد پانی پینے کی خواہش ہے، ڈر بھی لگتا ہے۔ بہت کم مقدار میں آئے، خشک کھانسی، دل میں دھڑکن، جسم میں پھڑکن موجود، تیز بخار مگر پاؤں برف کی مانند سرد، بخار میں پیاس ندارد، نسوں کی پھڑکن کی وجہ سے کسی وقت بھی نیند نہیں آ سکتی وغیرہ۔

اس مرض کی اب تمام علامات ہمارے سامنے ہیں۔ اس مرض کا نام کیا ہم سکارلٹ فیور، یا ڈیلیریم زینس وغیرہ رکھ کر مرض کے علاج میں کوئی خاص امداد حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر کوئی ایلوپیتھک ڈاکٹر ایسے علاج کے لئے طلب کیا جائے تو وہ صاحب سب سے پہلے سکارلیٹ فیور کا ہی لیبل لگائے گا۔ خیر یہ بھی ہوا، ہمیں کیا غرض اس بات سے۔

مگر اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ صاحب اس مرض کے مریض کا علاج کیا کرتا ہے؟ سب سے پیشتر وہ اس مریض کو گھر کے تمام افراد سے الگ تھلگ کر دے گا۔ مریض کو گرم بستر پر لیٹنے کی ہدایت کرے گا۔ گردوں کی تکلیف کے ڈر سے اسے سردی سے بچانے کی کوشش کرے گا۔ خیر یہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔

اب علاج معالجہ کی طرف آیئے۔ حلق میں ضرور کاربالک گلیسرین لگائی جائے گی۔ ہلکی خوراک کھانے کی ہدایت کی جائے گی۔ انتڑیوں کے فعل کو چالو رکھنے کے واسطے کوئی ہلکا سا جلاب دیا جائے گا۔ بخار میں نائٹریٹ آف پوٹاش کا استعمال کرایا جائے گا۔ اگر حلق میں زیادہ تکلیف ہے تو برش وغیرہ سے کوئی دافع زہر دوائی لگائی جائے گی۔ اگر کان سے رطوبت جاری ہے تو بورک لوشن کی پچکاری کر دی جائے گی وغیرہ وغیرہ۔

اس طرح کے طریقہ علاج میں مصیبت یہ ہے کہ دوسرا ڈاکٹر اپنے آپ کو ایک جھنجھٹ میں پھنسا ہوا محسوس کرتا ہے اور وہ ظاہرا علامات کو دور کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ وہ یہ سمجھتا ہے کہ خوب اچھی خدمت سے مریض کی قوت حیات آخر کو بیماری کے سخت حملے کو دبا لے گی۔

وہ علامات جو کہ اس مرض کا نتیجہ ہیں۔ وہ خود بخود ہی نیست و نابود ہو جائیں گی اور ڈاکٹر کا کام صرف ہے کہ صحت یابی کی امید باندھے دیکھتا رہے۔

ہمارا فرض

اب ہم بے چارے مریض کی حالت پر ہومیوپیتھک اصولوں کے مطابق وچار کرتے ہیں: اگر اس مریض کے علاج کے لئے کسی ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو بلایا جائے تو وہ حتی الوسع

سب سے پہلے مرض کی تمام علامات کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کے لئے مریض سے یا اس کی دیکھ بھال کرنے والے افراد سے حسب ضرورت سوالات کے جواب طلب کرے گا۔ اس کے علاوہ وہ اپنے تجربہ کی بناء پر اور مشاہدہ کے طور طریقہ سے بھی کام لے گا۔

مرض کے متعلق تمام چھان بین کے بعد ڈاکٹر کے لئے اس میں نہ کوئی دلچسپی ہے اور نہ کوئی ضرورت کہ وہ اس مرض پر کوئی خاص لیبل یا مہر لگائے۔

اب یہ بات صاف ظاہر ہے کہ بیلاڈونا اس مرض کی تمام علامات کے لئے واحد اور درست دوائی ہے۔

یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ بیلاڈونا اس مرض کے لئے کیونکر صحیح دوائی ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ بیلاڈونا کے تجربات نے تندرست انسانوں میں ٹھیک طور پر اسی طرح کی ہی علامات پیدا کی ہیں۔ جب کہ اسے زیادہ مقدار میں استعمال کیا گیا تھا۔ اگر ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا کے تجربات کا بغور مطالعہ کیا جائے تو وہاں سے اس مریض کی تمام علامات کا نقشہ مل جائے گا۔

اس حالت میں اس مریض کو مکمل طور پر صحت یاب کرنے کے لئے بیلاڈونا کی اونچی طاقت کی صرف ایک یا حد دو خوراکیں ہی کافی ہوں گی۔ جس کے استعمال سے مرض کے پوشیدہ و پیچیدہ اسباب کا مکمل طور پر قلع قمع ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی نقلی علامات کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔ یہی اصل اصول ہے۔

مبتدیوں کے لئے یہ بات سمجھ لینا نہایت ضروری امر ہے کہ مندرجہ ذیل بیان ہومیوپیتھک طریقہ علاج کی ایک واضح مثال ہے مگر تمام امراض کا علاج اسی طرح کا آسان نہیں سمجھ لینا چاہئے۔ مزمن امراض کا علاج ایک بہت ہی دشوار گزار سفر ہے۔ اس کو کوئی پرانا تجربہ کار ہومیوپیتھس ہی طے کر سکتا ہے۔ ہر کسی کا کام نہیں۔ اس میں مطالعہ، تجربہ اور محنت کی سخت ضرورت ہے۔

<u>چار چیزیں پر دھیان</u>: ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں قوت حیات، انسانی جسم، مرض اور دوائی کی ذاتی صفات اور ان کے باہمی تعلقات کو سمجھ لینے سے ہم ان تمام مخصوص قوانین کو سمجھ جائیں گے۔ جن پر ہومیوپیتھی منحصر ہے:

1. قوت حیات جسم پر اپنا حکم چلاتی ہے یعنی انسانی جسم قوت حیات کے اشارہ سے ہی کوئی کام یا حرکت کرتا ہے۔ اس قوت حیات کے بغیر جسم پتھر یا مٹی کی مانند ہے۔ جب قوت حیات ہی کسی وجہ سے بیمار یا ناکارہ پڑ جائے تو جسم کچھ نہیں کر سکتا۔ جب بادشاہ ہی گھر

جائے تب رعایا میں بھی گڑبڑ یا ردوبدل پیدا ہونے لگتا ہے۔ مناسب اور درست بندوبست یا علاج ہی کے ذریعے قوت حیات جیسے بادشاہ کا بچ بچاؤ ہو جائے تو رعایا میں بھی لگاؤ اور امن بحال ہو جاتا ہے۔ اصل میں انسان کی خود پیدا کردہ خرابیوں اور غلطیوں کے سبب ہی سب سے پہلے قوت حیات بیمار پڑ جاتی ہے۔

جب قوت حیات اور اس کی نزاکت کے متعلق خیال پیدا ہوتا ہے تو ساتھ ہی یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اتنی نازک مزاج قوت حیات اتنے بڑے وزنی جسم کو کیوں کر اٹھائے پھرتی ہے یا یہ نازک مزاج چیز ایک ٹھوس چیز کو اپنے حکم میں یا کنٹرول میں کس طرح رکھ سکتی ہے؟ اس کا جواب اس ایٹمی و بجلی کے زمانہ میں دینا کوئی ضروری نہیں مگر پھر بھی مثال پیش کرکے اس مسئلہ کو حل کر دینا کوئی نامناسب نہیں ہو گا۔

(الف) جس طرح اتنے بڑے سمندر میں چاند کی نازک سی کرنیں جوار بھاٹا یعنی اچھال پیدا کر سکتی ہیں۔

(ب) جیسے وزنی سے وزنی لوہے کو نازک صورت میں مقناطیسی قوت اپنی طرف کھینچنے میں کامیاب ہو سکتی ہے۔

اسی طرح یہ نازک مزاج قوت حیات وزنی جسم کو اپنے اختیار میں رکھتی ہے اور اپنے حکم کے مطابق چلاتی ہے۔

2- بذریعہ خوراک ٹھوس چیزیں جسم کے اندر پہنچ جاتی ہیں۔ جیسا کہ نمک' چونا' لوہا' پانی' فاسفورس وغیرہ۔ ان تمام ٹھوس اشیاء کا تول ناپ اس نازک مزاج قوت حیات کی موجودگی میں ہی قائم ہے۔ جسم میں ان اشیاء کی بدولت ایک ٹھوس شے کی شکل میں بنا ہوا ہے۔ جسم مشین ہے اور مشین کو چلانے کے لئے قوت غیبی بجلی کی مانند کام کر رہی ہے۔ جس کی مہربانی سے یہ مشین چل رہی ہے مگر بجلی بند ہے تو مشین کی طرح انسانی جسم بھی بے حس یعنی مردہ ہے۔

3- نازک چیز کا اثر دوسری نازک مزاج شے پر ہونا پہلی بات ہے۔ مرض یا تکلیف بھی ایک نازک شے ہے جو سب سے پہلے قوت حیات پر اثر پذیر ہوتی ہے۔ قوت حیات کے بیمار ہونے کا اثر اس کے ماتحت انسانی جسم پر پڑتا ہے۔ اس اثر کو ہم مرض کا نتیجہ تسلیم کرتے ہیں۔ یہ نتیجہ نکلنے سے پہلے کئی خطرے کے الارم بجتے ہیں۔ اگر ان الارموں کو سمجھ کر آنے والے خطرے یعنی مرض کی روک تھام کا مناسب بندوبست کر لیا جائے تو ہم خطرناک تکلیف سے بچ سکتے ہیں۔ بس یہی الارم ہی قوت حیات کے بیمار

ہونے کی پہلی اطلاع ہے۔ خواہ قوت حیات کی بیماری نازک ہی ہوتی ہے۔ مگر اس کے
نتائج (ہماری لاپرواہی کی وجہ سے) بڑے خطرناک نکلا کرتے ہیں۔ مرض کی مثال عشق و
محبت، رنج و غم جیسی نازک صورتوں سے بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ جب ان کا اثر قوت
حیات پر لاحق ہوتا ہے تو بنا بنایا تمام ٹھوس ڈھانچہ (جسم) تتر بتر ہو جاتا ہے۔ جس طرح
بغیر سردار کے فوج کی حالت ہوا کرتی ہے۔

4. قدرت نے ہر شے الگ الگ شکلوں اور صفتوں میں مکمل طور پر پیدا کی ہے۔ ہر شے
میں الگ الگ نازک صفات موجود ہیں۔ ان ہی صفات کی وجہ سے ہی وہ پہلے نازک
مزاج قوت حیات پر اثر انداز ہوتی ہے۔
یہ چیزیں (ادویات) جسم زمین اور تمام بناسپتی میں سے حاصل ہوتی ہیں۔ جب تک یہ
تندرست اجسام پر اثر انداز ہو کر اپنی علامات کا مظاہرہ نہ کریں۔ تب تک انہیں بیمار جسم پر
استعمال کرنے کے لائق تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ دوائی بھی نازک صورت میں ہی تیار کی جانی
چاہئے تاکہ وہ نازک مزاج قوت حیات پر اثر کر سکے۔ صرف ٹھوس جسم کی مرمت سے نازک
مزاج قوت حیات کو تندرست نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہومیوپیتھک ادویات کو مختلف طاقتوں میں
تیار کیا جاتا ہے۔

تیسرا باب

ہومیوپیتھک علاج

جب یہ معلوم ہو گیا کہ قوت حیات ہی بیمار ہوتی ہے اور اس کے لئے دوائی کی ضرورت ہے۔ دوائی قوت حیات و قدرتی مرض سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ پہلے ہم دوائی کے متعلق بیان کر چکے ہیں کہ ہر دوائی کے اپنے اپنے الگ الگ خواص ہوتے ہیں۔ جن کا تندرست اجسام پر تجربہ کیا جاتا ہے، استعمال کے وقت اس واحد دوائی کو منتخب کیا جاتا ہے جو مرض کے ساتھ ملتی جلتی علامات کی مالک ہو۔ دوائی کی ایک خوراک مریض کو دی جاتی ہے۔ دوائی دینے سے پیشتر قوت حیات اور مرض کی شکل و صورت سے مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق تسلیم کی جاتی ہے:

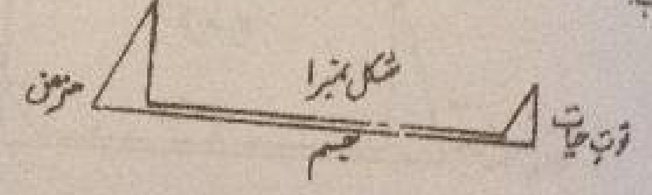

قوت حیات سے مرض طاقتور ہونے کی وجہ سے مرض کی علامات سے ملتی جلتی علامات والی دوائی استعمال کرتے ہیں۔ جس سے اس کو اپنے جیسی دوائی مل جانے پر اس کی طاقت دوگنی (ڈبل) ہو جاتی ہے یعنی مرض کو اس کا ایک اور چور ساتھی مل جانے سے حوصلہ بڑھ جاتا ہے اور مرض پہلے سے زیادہ طاقتور اور بلند ہو کر سر اونچا کرتا ہے۔

اس طرح مرض کو ترقی کرتا دیکھ کر قوت حیات کا ضمیر بیدار ہو جاتا ہے۔ نئی ترقی (زیادتی) کو روکنے کے لئے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اٹھ کھڑی ہوتی ہے چونکہ پرانا مرض تو آہستہ آہستہ خفیہ طور پر اپنی جگہ جسم کے اندر بناتا رہا جس سے گھر کی مالکہ (قوت حیات) کو کوئی تکلیف یا وقت محسوس بھی نہ ہو سکی۔ اب جب کہ ایک چور کو دوسرا چور ساتھی مل گیا تو

شروع کر کے یکدم تیزی کے ساتھ طوفان برپا کر دیا۔ بے خبر اور سوئی ہوئی قوت حیات کو اس کی خمیر نے للکارا اور بیدا کر دیا۔ گھر کے اندر شوروغل دیکھ کر ہوش پیدا ہو گیا کہ میری کمزوری اور شرافت بالا پرواہی کا ناجائز فائدہ اٹھا کر مجھے ہی ختم کرنے کا پلان تیار ہو رہا ہے۔ جس طرح کہ سردی میں خیمہ کے باہر بندھے ہوئے اونٹ نے اندر آرام سے سوئے ہوئے اپنے مالک سے تھوڑی خیمہ کے اندر کرنے کی اجازت لے کر آہستہ آہستہ موقع پا کر تمام جسم ہی خیمہ کے اندر گھسیڑ لیا۔ بعد ازاں جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مالک کی نیکی کا ناجائز فائدہ اٹھانے والا اونٹ خیمہ سے باہر نکال کر دور ایک درخت کے تنے سے باندھ دیا گیا۔ ساری رات سردی سے ٹھٹھر ٹھٹھر کر رہ گیا اور مالک نے باقی ماندہ رات بڑے مزے سے گزاری۔

بس اسی طرح قوت حیات نے اپنے بچاؤ کے لئے اٹھ کر کمر باندھی اور پوری طاقت کے ساتھ اصلی اور نقلی امراض کا خوب ڈٹ کا مقابلہ کیا۔ اس وقت میدان جنگ کا نقشہ اس طرح ہے۔

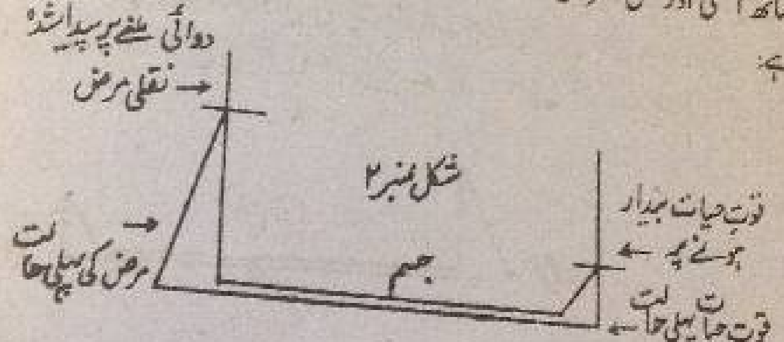

یہ ایک مسلہ اصول ہے کہ بیگار میں پکڑی ہوئی نقلی فوج سب سے پہلے میدان چھوڑ کر بھاگتی ہے۔ جب قوت حیات نے للکار کر میدان جنگ میں قدم رکھا تو میٹھی دوائی کے لالچ دے کر پیدا کی ہوئی نقلی مرض نے سب سے پہلے میدان سے بھاگنا شروع کر دیا۔ اب چونکہ قوت حیات نے اپنی پوزیشن کو مضبوط کر لیا تھا۔ بیگار میں پکڑی ہوئی لڑاکا فوج (مرض) نے اپنا پیچھا چھڑانے کا موقعہ پا کر سر پر پاؤں رکھ کر دوڑنا شروع کر دیا اور اصلی مرض نے اپنے آپ کو بے یار و مددگار دیکھ کر حوصلہ چھوڑ دیا اور لاچار ہو کر قوت حیات کے آگے ہتھیار پھینک کر مورچہ چھوڑنا پڑا۔ اب چونکہ قوت حیات بر سر اقتدار آ چکی تھی۔ اس نے اپنی حکومت کو دوبارہ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔

ان مثالوں سے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ جب دشمن مورچہ چھوڑ کر پیچھے ہٹنا شروع کر

دیتا ہے تو تمام سامان جنگ یا ندی نالوں کے پل یا راستے توڑ پھوڑ کر جاتا ہے۔ ان کی مرمت
سو چہ فتح کر کے قابض ہونے والوں کو ہی کرنی پڑتی ہے۔
اسی طرح ٹوٹے پھوٹے کمزور یا ناکارہ اعضاء کی مرمت ہونے لگتی ہے۔ جس کے بعد
جسم میں از سر نو بہار، تازگی اور خوشحالی کا دور آ جاتا ہے پھر جب کبھی کسی وقت قوت حیات
کمزور یا سست ہو جائے تو کوئی نہ کوئی مرض جیسا چور جسمانی مکان کے اندر آ گھستا ہے تو پھر
مندرجہ بالا طریقہ علاج کے ذریعے اس کی بیخ کنی کر کے دوبارہ قوت حیات کی حکومت کو قائم کرنا
پڑتا ہے۔

چوتھا باب

ہومیوپیتھک ڈاکٹر

ڈاکٹر جیمز ٹیلر کینٹ ہومیو فلاسفر نے اس لفظ کا مطلب یوں بیان کیا ہے:

"ہومیوپیتھک ڈاکٹر وہ ہے جو ایک ہی دوائی کسی پوٹینسی میں کم از کم مقدار میں ہومیوپیتھک اصول کے مطابق منتخب کر کے استعمال کرے۔"

بس اسی مطلب کے مطابق ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے لئے چار بڑی شرائط عائد کی گئی ہیں کہ دوائی (1) واحد، (2) کسی پوٹینسی میں، (3) کم از کم مقدار میں، (4) ہومیوپیتھک اصول کے مطابق استعمال کریں۔

دوائی

کوئی بھی چیز جو کہ جسم کے کسی خاص واحد یا بہت سے اعضاء میں یا تمام جسم کے نظام، حالت یا بناوٹ میں کوئی تغیر و تبدل پیدا کر دے۔ اس کا نام دوائی ہے۔

ادویات کی حفاظت

ہومیوپیتھک ادویات کو سورج کی روشنی، مٹی، گرد و غبار، سیلاب، دھواں، تیز بو والی اشیاء، ایلوپیتھک ادویات یا خوشبو بدبو وغیرہ سے بچا کر رکھنا لازمی امر ہے۔

نوٹ: ہومیوپیتھک ادویات کے صحیح یا غلط یعنی اصل نقل کی پہچان اسے استعمال کر کے اس کے نتیجہ کے بغیر کوئی بھی بالکل نہیں کر سکتا۔ اس واسطے زیادہ سے زیادہ معتبر فارمیسی یا فرم سے ادویات خرید فرمائی جانی ضروری ہیں۔

شیشیاں اور کارک

صفائی اور پاکیزگی کا جتنا بھی خیال رکھا جائے کم اور ضروری ہے۔ جو شیشیاں کسی ایک

دوائی کے لئے پہلے استعمال کی جا چکی ہوں۔ انہیں کسی دیگر پوٹینسی کے لئے بھی ہرگز استعمال میں نہیں لانا چاہیئے۔ یہی بات کارکوں کے متعلق بھی ضروری ہے۔ کارک ہمیشہ نئے اور بغیر داغ کے صاف ستھرے اور عمدہ کوالٹی کے ہوں۔ شیشیوں پر کارک ہمیشہ مضبوطی سے لگا کر رکھا جائے۔ شیشی کے اندر کی دوائی کا نام اور پوٹینسی لکھ کر رکھیے۔ اگر اچانک کسی سبب سے شیشی کا لیبل اتر گیا ہو تو اس کا نام اور پوٹینسی آپ کو کارک کی پیشانی پر لکھی ہوئی معلوم ہو سکے گی۔

مقدار خوراک

اس مسئلہ کو سلجھانے کے لئے ڈاکٹر کلارک کی مایہ ناز تصنیف "ہومیو پیتھی آل اباؤٹ اٹ" کی نقل پیش کی جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے:

"جب ڈاکٹر ہنی مین صاحب نے نہایت ہی غور وخوض سے ادویات کا استعمال شروع کیا تو اس نے دیکھا کہ ادویات کی عام مقدار خوراک بڑی سرعت کے ساتھ کام کرتی ہے۔ جس کے ساتھ علاج کرتے کرتے تکالیف اچانک ہی تیز ہو جاتی ہیں۔ تب اس نے آہستہ آہستہ ادویات کی مقدار خوراک کم کرنی شروع کر دی۔ اس طرح سے اسے دوائی کی ایسی مقدار خوراک کا تجربہ حاصل ہو گیا۔ جس کے استعمال سے بغیر تیزی کے ہی صحت بحال ہو جاتی۔ کئی بار اس نے یہ بھی دیکھا کہ کم از کم دوائی دینے سے اس کا شفا بخش اثر بے حد بڑھ گیا ہے۔"

دوائی حل کرنا

وہ اشیاء جو دوائی کو حل کرنے کے لئے استعمال میں آتی ہیں۔ وہ سب ادویاتی اثر سے پاک ہوتی ہیں یعنی ان چیزوں میں ادویات جیسا کوئی اثر نہیں بلکہ ان کی مدد سے ہم دیگر ادویات کی طاقت بڑھا لیتے ہیں۔ ہومیو پیتھک ادویات میں استعمال ہونے والی اشیاء پانی کا عرق یعنی ڈسٹلڈ واٹر، ریکٹی فائیڈ سپرٹ اور دودھ کی کھانڈ یا گنے کی کھانڈ ہیں۔

مدر ٹنکچر

جب کسی ایک ادویاتی جڑی بوٹی یا کسی دیگر اشیاء کو جو کوب (کوٹ) کر ریکٹی فائیڈ سپرٹ یا ڈسٹلڈ واٹر میں مروجہ اصول (فارماکوپیا) کے مطابق بھگو دیا جاتا ہے تو کچھ (مقررہ) عرصہ کے بعد اس کا ادویاتی اثر اور رنگ اس سپرٹ یا عرق میں آ جاتا ہے۔ اس تیار شدہ چیز کو اس دوائی کا مدر ٹنکچر کہتے ہیں جسے سمجھنے یا لکھنے کے لئے انگریزی زبان کے (Q) حرف یا (Q) کے نشان) کو اس

تیار شدہ مدر ٹنکچر کے نام کے آگے لکھ دیا جاتا ہے مثلاً (Apis Q, Plantego Q) وغیرہ۔

پوٹینسی تیار کرنا

ڈاکٹر ہنی مین صاحب نے دوائی کی پوٹینسی تیار کرنے کا جو طریقہ رائج کیا۔ وہ یہ تھا کہ دوائی کو 1 - 99 کے حساب سے ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں تیار کیا جائے یعنی دوائی کے ڈائیلوٹ ٹنکچر تیار کئے جائیں اگر کوئی ایسی دوائی ہو جو حل نہ ہو سکتی ہو تو اس کو مذکورہ تناسب سے ہی دودھ کی کھانڈ میں (نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر) سفوف بنا لیا جائے۔

1 - 99 - 100 کی سکیل۔ اس کی پہلی طاقت تیار کرنے کے لئے مطلوبہ دوائی کا ایک قطرہ لے کر ریکٹی فائیڈ سپرٹ کے 99 قطروں میں ملا لیا جائے۔ یہی طریقہ بار بار دہرایا جاتا ہے۔ اسی طرح مطلوبہ طاقت کی دوائی تیار ہو جاتی ہے۔ ہر اونچی طاقت کی دوائی تیار کرتے وقت اس کو خود اچھی طرح ہاتھ کے جھٹکے سے حرکت دی جاتی ہے یا شیشی کو ایک ہاتھ میں پکڑ کر دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر زور سے دس بیس مرتبہ مار مار کر جھٹکا دیا جاتا ہے۔ اس دوا کے حساب سے تیار کی گئی دوائی کو سینٹی سزل کا طریقہ کہا جاتا ہے۔ اس طریقہ تیاری کا استعمال شری ہنی مین صاحب نے کیا۔ اس کے بغیر آپ نے دوسرا طریقہ استعمال نہیں کیا تھا۔

1+9=10 کی سکیل۔ یہ ڈیسی مل سکیل بعد میں رائج ہوئی ہے اور اس طریقہ سے تیار کی گئی دوائی پر طاقت (پوٹینسی) کا نمبر لگا کر اس کے بعد انگریزی حرف ایکس (X) یعنی دس یا ضرب کا نشان لگایا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہ دس یا ڈیسی مل سکیل سے تیار شدہ دوائی ہے۔ اس میں اصل دوائی ایک حصہ اور دودھ کی کھانڈ 9 حصہ ملا کر (نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر) کھرل کی جاتی ہے۔ اگلی طاقت بنانے کے لئے پھر ایک حصہ اس تیار شدہ دوائی میں سے ہر ایک طاقت (پوٹینسی) کے نمبر کے ساتھ X نشان لگا دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ 1x، 2x، 3x، 4x، 5x، 6x، 12x، 200 وغیرہ وغیرہ۔ یہ دس کی سکیل بائیو کیمک ادویات کے لئے ہی رائج کی گئی ہے۔

یہاں صرف اشارہ کے طور پر درج کرنا پڑا ہے لیکن یہ کام خود کرنے کی بجائے کسی معتبر فارمیسی سے تیار شدہ ادویات ہی خرید لینا کافی ہے۔ یہ کام کسی بے کار دواساز کا ہے جو صرف اسی کام کو ہی کرنے کے لئے بیٹھا ہو۔ کاروباری پریکٹیشنرز کو اس کھجالت میں پڑنے کی فرصت کہاں؟ یہ پوٹینسیاں تیار کرنے کا کام تو "بیگار سے بیگار بھلی" والی بات ہے۔

پوٹینسی

لو پوٹینسی - 1 تا 6 نمبر تک
مڈل - 12 تا 30 نمبر تک
ہائی - 200 سے اوپر
مثلاً

C---100 100000 (ایک لاکھ)
2C---200 500000 (پانچ لاکھ)
D---500 1000000 دس لاکھ)
M---1000

کون سی پوٹینسی کتنی بار دی جائے

یہ ہدایت صرف مبتدیوں کے لئے ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ انہیں جب تک ہائی پوٹینسی کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ جب تک کہ وہ خوب اچھی طرح تجربہ کار نہ ہو جائے۔ سب سے پہلے اپنی روزمرہ کی پریکٹس میں 3-6-12 طاقت یا 3x، 6x، 12x طاقت کی ادویات کا استعمال کرنا چاہئے اور ان چھوٹی طاقت کی ادویات سے پریکٹس کو ترقی دے۔ جب ان چھوٹی طاقتوں کا استعمال کرتے کرتے تجربہ کار اور ہوشیار ہو جائے تو پھر 30 اور 200 طاقت کی ادویات کے استعمال کا حوصلہ کرے پھر اس سے آگے قدم بڑھاتا بڑھتا چلا جائے۔ اگر تجربہ اور عقل ساتھ دے تو ایک ہزار (1000) یا اس سے بھی اونچی طاقتوں کا استعمال کر سکتا ہے۔ پہلے ہی سیڑھی کے سب سے اوپر والے ڈنڈے کو ہاتھ ڈالنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے" یہ نادانی ہے۔

مشہور ہومیوپیتھک آنجہانی ڈاکٹر ٹیلر کینٹ (امریکن) نے ایک دفعہ دوران لیکچر واضح طور پر یہ لفظ دوہرائے کہ:

"یاد رکھو کہ ہائی پوٹینسی کی دوائی استعمال کرتے وقت ہم تیز دھار ہتھیار کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ میں اس بات کو تو برداشت کر سکتا ہوں کہ مجھے بے شک ایسے کمرہ میں بند کر دیا جائے جہاں حبشی لوگ تیز استروں کے ساتھ میرا گوشت کاٹ کاٹ کر جسم سے الگ کر رہے ہوں مگر مجھے ایسے بے سمجھ معالج کے حوالے نہ کیا جائے جو ہائی پوٹینسی کی ادویات تجویز کرتا ہو۔ اونچی طاقت کی ادویات تجویز کرتا ہو۔ اونچی طاقت کی ادویات بے حد مفید بھی ثابت ہو سکتی ہیں اور

حد سے زیادہ نقصان دہ بھی ہو سکتی ہیں۔"

ڈاکٹر کینٹ کی اس زبردست ہدایت کو ذرا کان کھول کر سننے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ اس آرٹ کی رگ رگ کے واقف کار تھے۔

اب ہم نے اس بات پر غور کرنا ہے کہ کس خاص خاص مرض میں کون سی پوٹینسی کی دوائی استعمال کرنی چاہیے۔

پوٹینسی کے استعمال کا اصول

عام اصول یہ ہے کہ دوائی کی طاقت استعمال کرنے کا اصول مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھ کر مقرر کیا جائے گا۔

-1 چھوٹی طاقت کی دوائی یعنی 1x، 3x، 6x یا نمبر 3 کی طاقت عام طور پر حاد امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔

-2 درمیانی طاقت کی دوائی یعنی نمبر 12 نمبر 30 یا 12x کی طاقت کاروباری امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔

-3 اونچی طاقت (ہائی پوٹینسی) یعنی 200 یا اس سے اونچی طاقت کی دوائی دماغی امراض کے لئے اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے۔

-4 جب کسی مریض کی علامات کسی دوائی کی علامات کے ساتھ پوری طرح مشابہت رکھتی ہوں۔ وہاں بہت اونچی طاقت کی دوائی جادو کا کرشمہ دکھلاتی ہے۔ اس لئے 10M، 50M یا CM اور MM کا بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

-5 جب دل، پھیپھڑے، گردے یا جگر کی تکلیف ہو تو چھوٹی طاقت کی دوائی دی جائے۔

نوٹ: مذکورہ الفاظ کی عام ہدایت سمجھنا چاہیے۔ مذکورہ پوٹینسیوں کے مسئلہ کو ہی پتھر پر لکیر نہیں سمجھ لینا چاہیے۔ پوٹینسی کے انتخاب میں تو تجربہ ہی پردھان ہے۔ اپنے اپنے تجربہ ہی سے پوٹینسی کا مسئلہ حل ہوتا ہے۔ اس کے متعلق جتنے منہ اتنے ہی اصول تیار بر تیار ملتے ہیں۔

دوائی کی مقدار خوراک

حاد یا شدید امراض میں مناسب دوائی روزانہ دن میں دو تین یا چار پانچ بار یا کئی کئی بار پانچ پانچ یا دس دس منٹ یا نصف گھنٹے کے وقفہ سے دی جا سکتی ہے۔ جو کہ چھوٹی چھوٹی پوٹینسی میں ہوتی ہے۔ ساتھ ہی کوئی چیز کھانے پینے کا کچھ وقفہ چھوڑنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

مرض جتنا مزمن ہو گا۔ اتنی ہی دوائی کی طاقت بھی اونچی ہو گی اور 24 گھنٹے سے لے کر ایک ہفتہ میں دو بار، ہفت وار، پندرہ روزہ یا ماہوار یا ہر دو ماہ یا چھ ماہ کے بعد بھی دوائی استعمال کرنے کا طریقہ رائج ہے۔ جس کو ہومیوپیتھک اصول کہا جاتا ہے۔ یہ بھی تجربہ پر ہی منحصر ہے۔ جوں جوں مریض کی حالت درست ہوتی جائے۔ اسی قدر دہرائی جانے کا وقفہ لمبا اور مقدار خوراک کم کرتے چلے جانا چاہئے تاکہ دی جا چکی دوائی اپنے اثر کو خوب اچھی طرح ظاہر کر سکے۔ سنہری اصول یہی ہے کہ:

"جب دوائی کا اثر ظاہر ہونے لگے۔ فوراً دوائی بند کر کے اس کے اثر کے نتیجہ کا انتظار کرنا چاہئے۔"

ہدایت: جب کوئی مریض ہومیوپیتھک دوائی استعمال کر رہا ہو تو اسے یہ ہدایت کر دینی ضروری ہے کہ وہ دوائی کے استعمال کے دوران کوئی خوشبو یا بدبو والی منشیات یا کسی قسم کی ادویاتی اثر رکھنے والی کوئی چیز استعمال نہ کرے مثلاً پیاز، لہسن، آچار، الائچی، لونگ، پان، تمباکو، افیون، شراب، کافی، چائے، گرم مصالحہ یا ایسی ہی اور کوئی شے وغیرہ۔ مگر ان اشیاء کے استعمال کے متعلق آنجہانی ڈاکٹر کاشی رام کی رائے اس اصول یا ہدایت کے بالکل برعکس ہے۔

سات اصول

1. ہر ایک قدرتی مرض اپنا آپ بذریعہ علامات ظاہر کرتا ہے۔
2. دوائی کا اثر تندرست انسانی اجسام پر تجربہ کر کے معلوم کرنا چاہئے۔
3. ہر ایک دوائی اپنے جیسی علامات والے مرض کو دور کر سکتی ہے۔
4. منتخب دوائی اکیلی استعمال کی جانی چاہئے۔
5. دوائی کم از کم مقدار میں استعمال کی جائے۔ جس کے ساتھ تکلیف مکمل طور پر دور ہو جائے۔
6. جب مرض کو افاقہ ہونے لگے تو دوائی کی دہرائی بند ہو جانی چاہئے۔
7. جب دوائی کا اثر رک جائے تو دوائی کی دہرائی شروع کر دی جائے وغیرہ وغیرہ۔

دوائی کا اندرونی اور بیرونی استعمال

ہومیوپیتھک اصول کے مطابق اندرونی استعمال جائز ہے۔ بیرونی طور پر صرف مریض کی تسلی کے لئے زخموں پر کیلنڈولا لوشن کی پٹی تر کر کے رکھنا۔ درد والی جگہ پر آرنیکا ماؤنٹ وغیرہ کی

ملی ماش۔ کان کے درد کے لئے یا درد دانت کے واسطے پلانٹیگو مدر ٹنکچر کا استعمال۔ آنکھوں کے واسطے یوفریشیا لوشن یا ہلکا سا کیلنڈولا لوشن وغیرہ ہی کافی ہے۔

چیرپھاڑ (سرجری)

جسم کا ہر حصہ اپنی اپنی جگہ ایک نہایت ضروری کام سرانجام دے رہا ہے۔ اس کے کاٹ دیے جانے پر باقی اعضاء کو اس کا فرض بھی پورا کرنے کے لئے ان پر بوجھ ڈالنا بعید از عقل ہے۔ ہومیوپیتھی میں کسی کیس کو تب تک سرجری کے حوالے کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ جب تک یہ ثابت نہ ہو جائے کہ اس کے بغیر کاٹنے کے زندگی کا بچاؤ مشکل ہے۔ خواہ مخواہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی سرجری کا سہارا لینا ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز کے لئے ایک بڑی بھاری لعنت ہے۔

پانچواں باب

مریض کامعائنہ اور مرض کانقشہ

مریض کی علامات کاریکارڈ بھی اسی طرح تیار کرنا پڑتا ہے۔ جس طرح کہ اکیلی اکیلی دوائی کی جانچ اور تجربات تندرست انسانوں پر کر کے ان سے پیدا شدہ علامات کاریکارڈ قائم کیا جاتا ہے۔

ہم مریض کو اپنی رام کہانی (ہسٹری) بیان کرنے کے لئے کہتے ہیں جو کچھ وہ بولتا جاتا ہے۔ اس کو ہم خاموشی کے ساتھ بڑے غور کے ساتھ سن سن کر کاغذ پر نمبروار نوٹ کرتے جاتے ہیں۔

دوسرا کام اس کی رام کہانی میں رہ گئی خامیوں یا کمیوں کو پورا کرنے کے لئے اس مریض پر سوال کرنا ہے۔ سوال ایسے طریقہ سے کرنے پڑتے ہیں۔ جن کا جواب مریض صرف ہاں یا نہ میں سرہلا کر ہی پیچھا چھڑانے کی کوشش نہ کرے اور ہمارے ہاتھ کچھ بھی نہ لگے بلکہ ہمارے سوالات کا جواب مریض کو زبان سے بول کر واضح طور پر دینے کے لئے مجبور ہونا پڑے۔

مریض کے بیان کو مکمل کر چکنے کے بعد ہم مریض کے جسم کی مناسب جانچ اپنے تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر کرنی ہے۔ جو جو علامات ہمیں صاف صاف نظر آ رہی ہوں گی۔ انہیں بھی نوٹ کرنا ہو گا۔ اس طرح کرنے سے ہمارے دماغ میں ایک فلم سی تیار ہو جائے گی۔ یہ کیس لینے کا کام بعض دفعہ تو چند منٹوں یا گھنٹوں میں ہی پورا ہو جاتا ہے۔ مگر کئی پیچیدہ کیسوں میں کئی دن تک جانچ پڑتال کرنی پڑتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ پہلی دفعہ ہی لئے گئے علامات کے نوٹ صحیح تسلیم کر لئے جائیں۔ ہاں کئی مزمن کیس پہلی بار ہی صحیح دوائی کی علامات پیش کر دیتے ہیں۔ ایسے واضح کیسوں کو خواہ مخواہ طول دینا بھی عقلمندی کی بات نہیں۔ ہاں! اگر کوئی کیس صحیح طریقہ سے دوائی کی علامات ہمارے سامنے پیش کرتا نظر نہیں آتا تو اس مریض کا پیچھا تب تک نہیں چھوڑنا چاہئے۔ جب تک کہ مرض اور دوائی کی مشترکہ علامات کی تصویر صاف صاف ظاہر نہ ہو جائے۔

تازہ کیسوں میں علامات صاف ہونے کے سبب نتیجہ تک پہنچنے میں دیر نہیں لگتی۔ مگر جن مریضوں نے کافی عرصہ تک دیگر گزرو پیتھیوں کی ادویات استعمال کی ہوں۔ وہاں تو مہینے لگ جاتے ہیں۔ یہ سب باتیں ہومیوپیتھک سائنس کے ساتھ تعلق رکھنے والی ہونے کے باعث یہاں درج کرنی ضروری سمجھی گئی ہیں۔

مریض کے معائنہ کا شری ہنی مین صاحب کے وقت سے ہی آسان اور سیدھا سادہ مختصر سا طریقہ رائج ہے۔ اس معائنہ میں ہم اپنی طرف سے کوئی خیالی تصویر شامل بیان نہیں کر سکتے۔ اس طریقہ سے معائنہ کرنے کے یہ فائدے ہیں

1- جب مریض کے اپنے بیان کو حرف بحرف نوٹ کر لیا جاتا ہے تو مریض کے چلے جانے کے بعد بھی اس نقشے کو سامنے رکھ کر اور بھی بہت کچھ سوچ وچار اور تحقیقات کر سکتے ہیں۔

2- اس نقشے پر ضروری بیان کے علاوہ استعمال کی جا چکی ادویات اور ان کی پوٹینسی دہرائی کی تاریخ یا وقت تحریر کیا جاتا ہے۔

3- مریض کی پہلی اور موجودہ علامات کا مقابلہ اس نقشے کی مدد سے بڑی آسانی کے ساتھ کر سکتے ہیں۔

4- دشمن کے حملہ کرنے کی سکیم کی طرح مرض کے حملہ کرنے کی سکیم بھی ہمیں مندرجہ بالا بیان کے مطابق اس نقشے سے ہی معلوم ہو سکتی ہے۔ دشمن یعنی مرض کی مکمل سکیم کے مطابق ہی اس کا مقابلہ اور روک تھام کرنے کے لئے ہم اپنی ادویاتی قوت کا استعمال کر سکتے ہیں۔

5- کوئی بھی ڈاکٹر اکیلے مریض کی تمام علامات سلسلہ وار یاد نہیں رکھ سکتا۔ بعض دفعہ ڈاکٹر کی اس کمزور یادداشت کا نتیجہ بیچارے غریب مریض کے لئے نہایت ہی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر مکمل علامات کا نقشہ ڈاکٹر کے پاس موجود ہو تو ہر ضرورت کے موقعہ پر اس کا بخوبی مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

6- مرض اور علاج کا ریکارڈ بڑے کام کی شے ہے۔ بعض دفعہ کسی مریض کو اپنے خانگی وجوہات کے سبب ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا پڑتا ہے تو اس کی مرضی اگر ہومیوپیتھک ڈاکٹر سے ہی علاج کرانے کی ہو تو وہی ریکارڈ اس کے ساتھ ہی بھیج دیا جا سکتا ہے اور اسی سکیم کے مطابق آئندہ بھی علاج جاری رکھا جا سکتا ہے۔

مریض کے معائنہ کے وقت اس کا نام، عمر اور کاروبار وغیرہ ضرور نوٹ کرنا چاہئے کیونکہ

کئی تکالیف عمر اور کئی کاروبار سے تعلق رکھتی ہیں مثلاً چھوٹی عمر میں قوت باضمہ، جوانی میں سوزشی امراض، بڑھاپے میں کمزوری اور غشی وغیرہ۔ کاروبار سے متعلقہ امراض بھی بے شمار ہیں مثلاً روئی کا کام کرنے (پینجنے، روئی دھنکنے) والے کو سانس کا مرض دمہ وغیرہ اور دھات کا کام کرنے والے یا رنگریز کو قولنج، ٹاپ، ٹیلی گرام (تار) ہارمونیم باجا بجانے والوں کو لرزہ، فالج اور ٹینس جیسی تکالیف کا شکار ہوتے دیکھا گیا ہے۔

بس درست طریقہ سے مریض کا معائنہ کرنا ہومیوپیتھک علاج میں ایک دشوار گزار مرحلہ ہے۔ اس سفر کو طے کر چکنے کے بعد ہی اپنی کامیابی اور ناکامیابی کا پتہ چل جاتا ہے۔ یہ مسئلہ اتنا وسیع، کشادہ اور ضروری ہے۔ جتنا کہ دوائی کا منتخب کرنا مشکل کام ہے۔ دوائی بھی تبھی ہی منتخب کی جاسکتی ہے۔ جب کہ یہ مسئلہ حل ہو جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ:

1- مریض کے ساتھ خوش مزاجی اور خندہ پیشانی سے پیش آنا ہی اس کے واسطے دوائی سے بھی بڑھ کر ضروری بات ہے۔

2- مریض کا معائنہ کرتے وقت مریض کا چہرہ روشنی کی جانب ہونا ضروری ہے۔ اس طرح مریض کے اندرونی خیالات اس کے چہرہ پر سے بخوبی پڑھ سکو گے اور مریض کو آپ کے متعلق کوئی شک و شبہ بھی نہیں گزرے گا کہ آپ اس کے دل کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں چونکہ چہرہ ہی دل کا شیشہ (آئینہ) ہوتا ہے۔ چہرہ پر سے دل کی تمام کیفیت مکمل طور پر سمجھی جاسکتی ہے۔

3- کئی مریض دل و دماغ سے متعلقہ واقعات کا شکار ہوئے ملتے ہیں۔ اس واسطے مرض کے متعلق بات چیت شروع کرنے سے پیشتر دل بہلانے کے لئے ادھر ادھر کی کوئی بات شروع کر کے مریض کو اصل معاملے کی طرف راغب کرتے جانا چاہئے۔

4- درمیان سے بغیر روک ٹوک کے مریض کو اپنی رام کہانی سناتے چلے جانے دو اور ضروری باتیں نوٹ کرتے جاؤ۔

5- تمام کہانی سننے سے پیشتر مریض کا نام، عمر، مرد، عورت، جسمانی بناوٹ (قد و قامت) رنگ وغیرہ کاغذ پر یا فارم پر نوٹ کر لیں۔

6- جب مریض اپنی رام کہانی سنا چکے تو ضرورت کے مطابق خامیوں کو مکمل کرنے کے لئے مریض پر مناسب اور ضروری سوالات کر سکتے ہیں۔ اب دوائی کا انتخاب کرنے کے لئے خیال رکھنا چاہئے کہ:

”مرض کب شروع ہوا؟ اور اگر مریض اس کا سبب بھی بیان کر سکے تو اور بھی بہتر

ہے۔"

"جسم میں کسی قسم کے دکھ درد کی ٹھیک حالت اور جگہ؟"

"درد کی قسم' جلن دار' لہر دار' ڈنگ مارنے یا کاٹنے کی طرح یا پھاڑنے یا کوٹنے کی طرح کا درد؟"

"درد لگاتار یا ٹھہر ٹھہر کر ہوتا ہے؟"

"تکلیف میں کمی بیشی دن یا رات کے وقت یا کس موقع پر ہوتی ہے؟"

"کس طرح کے موسم میں مریض کو تکلیف یا آرام رہتا ہے؟ یعنی مریض کو کون سا موسم اچھا رہتا ہے اور کون سا تکلیف دہ؟"

"کن کن اشیاء کی خواہش اور کن سے نفرت ہے؟"

"سرد یا گرم کن چیزوں سے آرام یا تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے؟"

"پیاس' پیشاب اور پاخانہ کی حالت؟"

"نیند یعنی رات کو نیند آتی ہے یا نہیں؟ نیند میں بے چینی یا آرام' خواب آور نیند ہو تو خواب کس طرح کے آتے ہیں؟

"مزاج خاموشی پسند ہے یا اس کے برعکس (باتونی' ہذیانی)؟"

"کن باتوں یا چیزوں یا حالتوں کو پسند کرتا ہے یا برا مانتا ہے؟"

"خوش مزاج ہے یا سڑیل (چڑچڑا) یا باتونی' نرم مزاج یا سخت طبیعت ہے؟"

"اپنی زندگی یا گھر والوں یا رشتہ داروں' دوستوں یا ہجوم سے خوش ہے یا متنفر؟"

نوٹ: یہ مزاج والا باب سب سے پہلے شروع کیا جائے۔ اس نہایت ضروری واقفیت کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ سرانجام دینے کی ضرورت ہے۔

یہ سب باتیں صرف اشارتاً ہی نوٹ کی گئی ہیں۔ پوری ہسٹری لینے کے لئے فارم کا نقشہ اسی شاہکار میں آگے چل کر درج کیا گیا ہے۔ اس میں سے وہ غیر ضروری حصے چھوڑ دیئے جا سکتے ہیں۔ جن کے ساتھ آپ کے مریض کا کوئی تعلق نہ ہو۔

"تعلقاتی اثر' حقیقی رشتہ دار مثلاً ماں' باپ وغیرہ کسی کو کوئی خاص بیماری تو نہیں ہوئی تھی؟"

"کیا مریض کے ٹیکہ وغیرہ لگا ہوا ہے؟"

"کوئی پرانا مرض جو پہلے لاحق ہو چکا ہو مثلاً پھوڑے' پھنسی' خارش' سوزاک' آتشک' نمونیہ اور ملیریا وغیرہ؟"

مرض کو ریکارڈ کرنے کے لئے الگ الگ اعضاء کے متعلق سوال کرنے کے لئے بھی ایک نقشہ پیش کرنا کوئی غیر ضروری نہیں ہو گا۔ مرض سے متعلقہ سوالات اس نقشہ میں سے منتخب کر کے کیس کو مکمل کیا جا سکتا ہے۔ غیر ضروری سوالات چھوڑ دیئے جائیں۔

کیس لینے کا چارٹ

جب بھی کسی مریض کا کیس لینا مطلوب ہو۔ مندرجہ ذیل چارٹ سے مطابق ان میں سے متعلقہ سوال کر کے اپنے کیس کو مکمل کیا جا سکتا ہے۔ سوال مریض پر یا اس کے گھر والوں پر ایسے طریقہ سے کرو کہ مریض یا اس کے گھر والوں کو پورا پورا حال بیان کرنے کے لئے مجبور ہو جانا پڑے۔ صرف ہاں یا نہ کے ساتھ سر ہلا کر ہی ختم نہ کر دے۔ موٹی سرخیوں سے متعلقہ اشاروں میں سے اپنی ضرورت کے مطابق سوال کریں۔ مریض کا نام' عمر' سرنامہ' تاریخ (کیس لینے کی) نوٹ کریں۔

قد لمبا' درمیانہ' بھاری' پتلا وغیرہ کس قسم کا ہے؟

رنگ کالا' گورا' سفیدی مائل' زرد وغیرہ؟

مزاج' خوش مزاج' روتی صورت' سڑیل' چڑچڑا' وہمی' غصیلا' ضدی' متکبر' شکی' پریمی' مایوس' لاپروا' بکواسی' تیز طرار' کاہل' موت سے' ہجوم سے' اندھیرے میں' گھر میں' باہر جاتے وقت یا کسی اور قسم کا ڈر لگے۔ مالی نقصان کا غم' روحانی گھبراہٹ' زندگی سے لاچار یا گھر والوں سے نفرت یا محبت۔ کس طرح کی خودکشی پسند کرتا ہے؟

<u>دماغ</u>: یادداشت کمزور' تحریر و تقریر میں غلط الفاظ کا استعمال کرنا' مرگی' ہسٹیریا یا بے ہوشی وغیرہ کا عالم؟

<u>سر</u>: بال جھڑنا' بھوسی' بال جلد سفید ہو جائیں۔ سر سے سینک نکلے' سرد رہے' جکڑا رہے' پھٹا جائے' ہتھوڑے بج رہے ہوں' چکر' درد' درد شقیقہ' درد کس جانب ہوتا ہے؟ درد کس وقت سے کس وقت تک رہتا ہے؟ درد کی کمی بیشی کا وقت' حالت یا موسم' بوجھ کا احساس' پسینہ' جوئیں' پھوڑے پھنسیاں' ایگزیما' گنج' بال ٹوٹ رہے ہوں' بال ہلکے' ملائم' موٹے' بھارے' بھورے' کالے' کھردرے' کنڈل دار' بال کٹوانے' کے بعد علامات میں کمی بیشی؟

<u>نیند</u>: غنودگی کی حالت' بے ہوشی' بے چینی' معمولی نیند' سونے کا طریقہ' سونے و جاگنے کا وقت' ہذیان' نیند کی حالت میں اٹھ کر چلنے لگنا' ڈر کر اٹھے' خواب کس قسم کے آتے ہیں۔ نیند کس وقت اچاٹ ہو جاتی ہے؟

کان: کان کے اندر پھنسی، سوزش، خشک، ٹیس پڑے، بوجھ محسوس ہو، پھٹ پھٹ بجنا، بند، بہراپن، کوئی چیز پڑ جائے، میل کا جم جانا، پانی یا پیپ کا بہنا، مواد کا رنگ و بو، پتلا یا گاڑھا، کسی طرح کی آوازیں۔

آنکھیں: آشوب چشم، خشک خارش پانی بہے، درد، ٹکرے، سوزش، زخم، نصف نظری، ہر شے دوہری نظر آئے، دور نظر آئے، نزدیک نظر آئے، پلکوں کا گلنا، پڑوال، بال گرنا، انکھنداری (گوہانجنی) پھولا، موتیا بند، جالا، دھندلا پن، ٹرمرے، لیمپ کی روشنی کے گرد رنگ برنگ کے گھیرے نظر آئیں۔ دن کے وقت آنکھوں کے سامنے سانپ نظر آئیں۔ باریکی کا کام کرتے وقت یا لکھتے پڑھتے وقت پانی بھر آئے یا تھکاوٹ محسوس ہو، کالا موتیا، بھینگا پن وغیرہ وغیرہ۔

چہرہ: موم کی طرح چکنا، تیلیا، خشک، کیل، مہاسے، زردی مائل، سرخ، سفید، گورا، کالا، پسینہ سے تر بتر، بوڑھوں کی مانند جھری دار۔

منہ: پک جانا، سرخ یا سفید رنگ کے چھالے، زبان پر زرد، سفید یا مٹیالی میل کی تہ، زبان پر بل کا احساس، رال بہے، خشک یا تر، بو آنا، ذائقہ، زبان پر کوئی اور نشان وغیرہ، مسوڑھوں سے خون یا پیپ آئے۔ مسوڑھے پھولے ہوئے، پلپلے، گرم، سرد یا میٹھی چیز سے تکلیف ہو۔ دانتوں کو کیڑا لگنا، تتلا کر یا ہکلا کر بولے، لکنت، ممیا کر بولے، گونگا پن، حلق کے غدودوں کی کوئی تکلیف، حلق میں خشکی اور درد وغیرہ۔ خشک کھانسی کی سی کرکری پیدا ہو۔ کچھ نگلتے وقت، رنگ یا کوئی دیگر علامات۔

پیٹ: بھوک تیز، مدھم اور بند، فم معدہ، بیٹھے، غذا سے نفرت، مرغن غذا کی بو سے نفرت، ڈکار کس طرح کے آتے ہیں؟ ڈکار آنے سے کمی بیشی، فم معدہ میں جلن، متلی، قے، پیاس، پاخانہ کتنی دفعہ اور کس قسم کا (رنگ، بو، شکل)، پاخانہ کے وقت پہلے یا بعدازاں کوئی تکلیف، قبض، کانچ، پیچش، اسہال، سنگرہنی، پاخانہ واپس اندر کو چلا جائے۔ چھوٹے (قسم) بواسیر، بدہضمی، پاخانہ خشک مینگنی کی طرح ٹوٹ ٹوٹ کر آئے۔ ضعف جگر، ورم جگر، درد جگر، پتہ کی زیادتی، تلی کا بڑھنا، استسقاء یعنی جلودھر، نفخ، بدبودار ریاح کا اخراج، پیٹ میں گڑگڑ کر آواز۔

سینہ (چھاتی): سائیں سائیں کی آوازیں، گھڑ گھڑ سانس آرے کی طرح چلے، تر یا خشک کھانسی، بلغم کا اخراج یا بند، بلغم کا رنگ و شکل ذائقہ وغیرہ، پسلی درد، نمونیہ، چھاتی کی جکڑن، سانس کھنچاوٹ کے ساتھ آئے۔ سانس کھینچتے یا خارج کرتے وقت تکلیف، کھانسی میں ہتھو یا قے آکر بلغم کا اخراج، کس پہلو لیٹنے سے تکلیف میں اضافہ یا افاقہ، بلغم کس وقت خارج ہوتی ہے؟ دل کی جکڑن محسوس ہو، دھڑکن، دل کا پھٹ پھٹ بجنا، ٹیس، سوزش (ورم)، دل گھٹنا،

تکلیف میں کمی بیشی کا وقت اور پسینہ وغیرہ۔

پشت: درد ریڑھ، درد نیچے سے اوپر یا اوپر سے نیچے کو چلتا ہو یا ایک ہی جگہ قائم ہو۔ دائیں بائیں درد، بل پڑنا (موچ)، درد گردہ (دایاں بایاں)، درجہ درد (جھٹکنے سے، چوٹ سے، بوجھ اٹھانے سے) تکلیف میں کمی بیشی کا وقت یا موسم یا حالت یا کسی پہلو کے بل لیٹنے سے وغیرہ وغیرہ۔

ہاتھ پاؤں: تلووں میں پسینہ کی حالت، خشک، تر، گرم اور سرد، چنگاریاں، ہوائیاں چھٹنا، چٹری اکھڑنا، ایگزیما، چھالے، برنامہ (چندرا) پاؤں (ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان خارش)، ناخن ٹوٹنے اور گوشت میں دھنسنے یا بدرنگ، پتلے، ہاتھ، پاؤں کی انگلیوں کی سوزش، درد جوڑ، چلتے وقت جوڑ آواز کریں (کڑکن)، کون سا پاؤں یا ہاتھ سرد یا گرم۔ درد لنگڑی (عرق النساء) کس جانب سے ہے، درد نیچے سے اوپر کو یا اوپر سے نیچے کو چلتا ہے اور درد کہاں سے شروع ہوا تھا۔ انگلیوں پر اٹن یا بھوریاں (چنڈیاں) وغیرہ وغیرہ۔

جلد: خارش، کمی، بیشی کا وقت، حالت (موسم یا سبب) جلد خشک یا تر، پھٹی پھٹی سی، کیل مہاسے، اٹن، چنڈیالہ، پھلبہری، ہر قسم پھوڑے پھنسیاں بار بار نکلنا اور ان کی شکل، قسم، کاربنکل، کینسر، رسولیاں، ٹیومر، خشک، سوزش، سرخی، چھپاکی، کوئی مرض دب کر کوئی تکلیف پیدا ہو گئی ہو۔

امراض مستورات

لیکوریا (رنگ، پیلا، گاڑھا، سادہ، تیزابی، جلن دار، بدبودار، زیادہ یا کم، کب سے)، اسقاط حمل (بار بار)، حیض (درد والے، بغیر درد، پہلے یا بعد میں یا ہر وقت درد) رنگ سرخ، سیاہ، لوتھڑے دار یا سادہ، پتلے، گاڑھے، تھوڑے یا زیادہ، کتنا عرصہ رہتے ہیں۔ حیض وقت پر یا بے وقت یا بند بعد سبب، بانجھ پن، حیض دن کو یا رات کو جاری یا بند یا لگاتار، چلتے یا لیٹتے وقت جاری یا بند، حیض زیادہ یا درد زیادہ، بچے دانی کی سوزش، درد رسولی، بچے دانی کس جانب کو یا نیچے کو یا باہر کو لٹک جانا، اندام نہانی کے اندر یا باہر خارش، دودھ کی کمی بیشی، پستانوں کی سوزش، ورم، دودھ کا بخار، درد زچگی اصلی یا نقلی، جنین کا الٹ جانا، بچہ کا دیر سے یا تکلیف سے پیدا ہونا۔ آنول دیر سے خارج ہو وغیرہ وغیرہ۔

امراض مردانہ

جوانی کی غلط کاریاں، خصیوں میں پانی بھر جانا، ہرنیا، چڈھوں کی خارش، اعضائے تناسل پر دانے، نلوں پر پسینہ، جریان منی، سرعت، سوزاک، آتشک، جلق و احتلام وغیرہ۔

پیشاب: بار بار، بوند بوند، بکثرت، مسلسل بول، بند، درد کے ساتھ، گردہ، مثانہ کی سوزش، پتھری، پیشاب کے پہلے یا بعد میں ٹیس، جلن، ڈنک کی مانند درد، نالی میں سوزش، پیشاب روکنا مشکل، ہنستے، کھانستے، چھینکتے وقت خود بخود خارج ہو جائے۔ سرد پانی چھوتے ہی خارج ہو جائے۔ خواب میں خارج ہو۔ بچہ پہلی یا پچھلی رات بستر پر پیشاب کر دے، بدبو دار یا کس رنگ کا پیشاب، نیچے کوئی شے تہ نشین ہو جائے۔ ذیابیطس، پیشاب کرتے وقت جھنجھناہٹ، پیشاب گرم یا سرد۔

پسینہ: کس اعضاء پر کم یا زیادہ آتا ہے ننگے حصے پر یا ڈھکے ہوئے حصے پر آنا، نیند میں یا جاگتے وقت آتا ہے، دائیں یا بائیں جانب، کس طرح کی بو والا۔ کپڑے پر پسینہ کا کون سا رنگ ظاہر ہوتا ہے۔ کھانا کھاتے وقت پسینہ آتا ہے یا نہیں وغیرہ وغیرہ۔

بخار: بخار کے شروع میں، دوران میں اور بعد میں تکالیف کی تشریح، شروع اور اختتام کا ٹھیک وقت، پسینہ آکر اترتا ہے یا بغیر پسینہ کے، پیاس پہلے یا دوران یا بعد میں (کس وقت کتنی) لگتی ہے۔ لرزہ کے وقت پیاس لگتی ہے یا بعد میں، بخار لرزہ کے ساتھ چڑھتا ہے یا بغیر لرزہ کے۔ اگر ساتھ ہی قے آتی ہے تو اس کا رنگ، بو، ذائقہ وغیرہ۔ بخار کتنا عرصہ رہتا ہے تیز یا ہلکا، پیاس زیادہ یا معمولی، منہ سوکھتا ہے یا نہیں۔ ساتھ میں کمر، پشت، سر درد کرتے ہیں یا نہیں، قبض اور بھوک کی حالت کیا ہے۔ بخار روزانہ ہوتا ہے یا تیسرے یا چوتھے یا کتنے روز کے بعد۔ منہ کا ذائقہ وغیرہ۔

امراض خاندانی

ماں، باپ، بہن، بھائی وغیرہ کسی کو ان میں سے کوئی مرض ہوئی ہو مثلاً تپ دق، دمہ، آتشک، سوزاک، گنٹھیا، مرگی، پاگل پن، فالج، لقوہ، ٹیٹنس، خارش، نلوں میں پانی اترنا، ہرنیا، بواسیر، موتیا بند یا کوئی اور اعصابی مرض وغیرہ۔

نفرت: روشنی، اندھیرا، گھر کے افراد، انڈہ، دودھ، گوشت، گھی، مٹھائی، کھٹائی، نمکین شے، مرغن غذا، پھل، گرم یا سرد اشیاء، گانا بجانا، شوروغل، کھلی ٹھنڈی ہوا، دماغی یا جسمانی محنت وغیرہ۔

خواہش: گود میں رہنا، لیٹے رہنا، بند کمرہ، کھلی ہوا، گرم سرد اشیاء کا استعمال، نمک، مٹھائی، کھٹائی، کوئلے، مٹی، مصالحہ دار غذا، شراب، تمباکو، انڈے، گوشت، پھل، دودھ وغیرہ وغیرہ۔

متفرق علامات

1- تکلیف میں کمی بیشی کب ہوتی ہے مثلاً دن یا رات کو بھیگنے سے، سمندری پانی یا کنارے رہنے سے، موسم کی تبدیلی سے یا کوئی اور چیز کھانے پینے سے، آندھی، طوفان کی آمد سے پہلے یا بعد یا دوران میں۔ گرمی یا سردی سے، کس موسم میں، روشنی یا اندھیرے پکش میں، اماوس یا پورنماشی کو، اوپر چڑھنے یا دیکھنے، نیچے اترنے یا دیکھنے سے، روشنی یا اندھیرے سے کمرہ میں، ہجوم میں یا تنہائی میں۔

2- مریض کو اس سے پہلے کوئی تکلیف ہوئی ہو، پھوڑے پھنسی والے یا کوئی اور جلدی تکلیف، کس طرح یا کب دبا دیا گیا۔ پارہ، کونین، سنکھیا یا ایلوپیتھک تیز ادویات کا ناجائز طور پر کب اور کتنا عرصہ استعمال کیا گیا۔ چیچک کا ٹیکہ لگا ہو تو اس کے کوئی بدنتائج، یرقان (انیمیا)، دمہ، بواسیر، نمونیہ، ذیابیطس، گنٹھیا، شراب کی عادت، داد، کھجلی، چیچک، کوئی عضو مارا گیا ہو۔ لقوہ، کن پیڑے، ایگزیما، دانت میں کیڑا، چھوتے، سوزاک، ملیریا، آتشک، ٹلوں میں پانی اترنا، ہرنیا، پیچش، ہیضہ، سنگرہنی، امراض جگر، معیاری بخار، تلی بڑھنا، کثرت الطمث، لیکوریا، ہاضمہ یا نیند میں گڑبڑ، بچپن میں کسی شدید مرض کا شکار ہو چکا ہو۔ جلن کے بدنتائج، بولنا، چلنا دیر بعد سیکھا ہو۔ دانت دیر بعد نکلے ہوں۔ ہڈیوں کی کمزوری، جسمانی رطوبت کسی راستے زیادہ خارج ہو چکی ہو اور اس کی مقدار، رنگ یا بو گاڑھا یا پتلا اخراج وغیرہ وغیرہ؟

3- کس پہلو زیادہ لیٹتا ہے اگر بڑھاپا جلد آ گیا ہو، کمزوری اور اس کی قسم، سبب اور کب سے ظاہر ہوئی، زخم جلدی ٹھیک ہو جاتے ہیں یا نہیں، معمولی چوٹ یا کھجلایا جلدی پک جانا، زخموں سے خون، پانی وغیرہ جلدی جاری ہو جانا، اندرونی اخراج سے تکلیف میں اضافہ و آفاقہ وغیرہ۔

4- علامات مرض کس حالت میں تیز اور مدھم ہوتی ہیں؟

دوائی کا صحیح انتخاب

مریض کا معائنہ کر چکنے کے بعد ضروری بات دوائی کا انتخاب ہے۔ جو کہ مریض کی تمام علامات کے ساتھ صحیح مناسبت رکھتی ہے۔ وہ کس طرح؟

اس کام کے لئے آپ کے پاس ایک سلیبس اور صحیح میٹریا میڈیکا اور ایک ریپرٹری کا ہونا ضروری ہے۔ یہ ہر دو کتب ہر ہومیوپیتھ کے پاس ہونی لازمی ہے۔

میٹریا میڈیکا اس کتاب کا نام ہے۔ جس میں ہر ایک دوائی کے تحت ان تمام علامات کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ جو کسی تندرست آدمی پر تجربہ یا مشاہدہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ تمام ظاہراً علامات کو ہر ایک دوائی کے تحت الگ الگ عنوان سے یعنی سر، دماغ، چہرہ، چشم، ناک، کان، معدہ، شکم، تنفس، پیشاب، ہاتھ، پاؤں وغیرہ وغیرہ سرخیوں کے تحت درج کیا جاتا ہے۔

ریپرٹری اس کتاب کا نام ہے۔ جس میں تجربہ شدہ دوائی کے تحت تمام علامات کو اس طرح اکٹھا کیا جاتا ہے کہ بوقت ضرورت آسانی سے مل سکیں۔ انہیں الگ سرخیوں کے نام سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ جو کہ عین انہی سرخیوں کے مطابق ہوتی ہیں۔ جن کے ماتحت میٹریا میڈیکا میں کسی دوائی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ ریپرٹری میں مثال کے طور پر دل و دماغ کی سرخی کے تحت صرف ان علامات کو ایک جگہ اکٹھا کیا جاتا ہے جو کہ میٹریا میڈیکا میں کسی بھی دوائی کے استعمال سے دماغ پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اس گتھی کو ایک مثال کے ذریعے سلجھانے کی کوشش کی جاتی ہے مثلاً ایک مریض کو مٹھائی کی خواہش رہتی ہے۔ اس کے لئے ان ادویات کا چناؤ کیا جا سکتا ہے:

امونیم کارب، آرجنٹم نائٹریکم، برائی اونیا، کلکیریا، کاربوویج، چائنا، اپیکاک، کالی کارب، لیکوپوڈیم، مگنیشیا میور، نیٹرم کارب، پلمبم، ریوم، رسٹاکس، سباڈلا، سکیل کار، سیپیا، سلفر

مذکورہ بالا چار ادویات کے نیچے لکیر دی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ لکیر والی دوائیاں شدید علامات پیدا کرتی ہیں جو پہلے نمبر پر ہیں۔ باقی بغیر لکیر کے نرم اثر رکھنے والی ادویات دوسرے نمبر پر ہیں۔

اب آپ مریض کی ہر ایک علامات کو ریپرٹری میں دیکھیں۔ ہر ایک علامت کے لئے جو ادویات ریپرٹری میں دی گئی ہیں۔ وہ اس کے سامنے لکھ لیں۔ ان میں سے موٹے اور باریک حروف میں درج ادویات میں فرق آپ اپنی عقل اور مشاہدہ سے کر سکتے ہیں۔

جب اس طرح آپ کے مطلب کی مناسب دوائی مل جائے تو پھر اس دوائی کو میٹریا میڈیکا تلاش کر کے مطالعہ کریں اور پھر دل و دماغ سے کام لے کر اس بات کا فیصلہ کر لیں کہ یہ دوائی آپ مریض کے مکمل مرض پر غالب آسکتی ہے۔

اگر دوائی مرض کے مطابق علامات سے صحیح ٹکرا جائے تو آپ فوراً بے کھٹکے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ کام مشکل تو ضرور ہے مگر نئے طلباء کے لئے ایک نہایت ہی ضروری اصول ہے۔ بس یہ پابند رہنا ان کے لئے لازمی ہے۔

جوں جوں تجربہ بڑھتا جائے گا۔ محنت کم ہوتی جائے گی مگر یہ بات ضروری یاد رکھنی چاہئے کہ ہومیو پیتھی لوہے کے چنے چبانا ہے۔ مکمل تجربہ کار ہونے کے بعد بھی اس اصول کو چھوڑ کر آپ بچ نہیں سکتے۔

مذکورہ سطور کو پڑھ کر اس غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہئے کہ درست دوائی کا چناؤ بچوں کا کھیل ہے۔ یہ خیالی پلاؤ حقیقت سے کوسوں دور ہے۔ جس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

یہ یاد رہے کہ جب آپ مریض کا معائنہ کریں گے تو وہ آپ کو اپنی علامات ریپرٹری اور میٹریا میڈیکا کے مطابق بیان نہیں کرے گا بلکہ وہ تو اپنے روزانہ کے خانگی طریقہ کے بول چال سے بیان کرے گا۔

آپ کو بالکل مبتدی ہونے کی صورت میں ایک بڑی بھاری مشکل یہ درپیش آئے گی کہ آپ کو مریض کے طریقہ بیان کو ریپرٹری اور میٹریا میڈیکا کے مطابق اس سانچے میں خود کو ڈھالنا پڑے گا۔ یہ چیز آہستہ آہستہ تجربہ سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

چھٹا باب

ہومیوپیتھی کس طرح پڑھنی شروع کی جائے؟

آنجہانی ڈاکٹر جے' ایچ کلارک (ایم' ڈی) نے اس مسئلہ کو اپنی تصنیف "دی پریسکرائبر" کے دیباچہ کے صفحہ 35 پر یوں بیان کیا ہے:

"ہومیوپیتھی میں علاج کرنے کی مثال ایک بدیشی بھاشا کے الفاظ کے ساتھ دی جاسکتی ہے۔"

"ہومیوپیتھک طریقہ علاج سیکھنے والے طلباء کو چاہیے کہ سب سے پہلے کم از کم ایک درجن کے قریب عام استعمال میں آنے والی ادویات سے متعلق مکمل طور پر واقفیت حاصل کی جائے اور ان تمام خوبیوں کو زبانی یاد کرلیا جائے۔ جو مرض کی علامات اور اوقات مرض کے ساتھ تعلق رکھتی ہوں۔"

نیچے ان ادویات کی فہرست درج ہے۔ جو نہایت ضروری خیال کی جاتی ہیں:

"ایکونائٹ' سلفر' نکس وامیکا' برائی اونیا' بیلاڈونا' آرسنک ایلب' سلیشیا' ہیپر سلفر' چائنا' تھوجا' پلسٹلا' کلکیریا کارب' کاسٹیکم' لیکیس' نیٹرم میور' فیرم فاس وغیرہ۔

مذکورہ ادویات کے متعلق علامات کی واقفیت حاصل کرنے کے بعد مبتدی اپنے مریضوں کا علاج بڑی کامیابی کے ساتھ کرسکتا ہے۔

اس کے علاوہ ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ اس کو اپنا باقی میٹریا میڈیکا یاد کرنے کے لئے راستہ آسانی کے ساتھ تیار ہو جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ دیگر ادویات کی واقفیت کا ذخیرہ اس کے ہاتھ لگ سکے گا۔

ہومیوپیتھی کی پریکٹس کے لئے ضروری ہے کہ گزر چکے بڑے بڑے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے تجربات دیکھنے کے لئے ان کی بڑی بڑی ضخیم تصانیف جتنی بھی روزانہ پڑھنے کا موقعہ مل سکے' ضرور مطالعہ کرے۔ ہومیوپیتھک لٹریچر کا مطالعہ جتنا بھی ہو سکے کم ہے۔ ہومیوپیتھک میگزین "نرالا جوگی پانی پت" وغیرہ کے مطالعہ سے تجربہ کو بڑھایا جائے۔

ہر خواہش مند کو ایک کامیاب ہومیوپیتھک ڈاکٹر بننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ:

1- اس طریقہ علاج کے ساتھ پیار پیدا کرے اور اپنے دل میں دکھی اور مریض غریب پبلک کی خدمت کا جذبہ پیدا کرے۔

2- اپنے اندر تجربات، مشاہدات، مطالعات اور کامیابی حاصل کرنے کا چاؤ پیدا کرے۔

3- ہومیوپیتھک علاج کے اصول اور مشہور ہومیوپیتھک بزرگوں کے قائم شدہ اصول کی پابندی میں رہنے کی کوشش کرے مثلاً آرگنن وغیرہ کا مطالعہ اور پابندی لازمی ہے۔

آرگنن (Organon)

اس کتاب میں شری ہنی مین صاحب نے ہومیوپیتھی کے ان تمام اصولوں کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ درج کیا ہے۔ جس پر اس طریقہ علاج کی بنیاد رکھی ہے۔ یہ کتاب ہر ایک ہومیوپیتھ کو اپنے روزمرہ کے مطالعہ (پاٹھ) میں شامل کر لینا ضروری ہے۔

علامات

کسی تندرست آدمی کے جسم میں کسی مرض کے باعث یا کوئی دوائی استعمال کرنے کی وجہ سے جو تغیر و تبدل یا نشان پیدا ہوں۔ ان کو علامات کہا جاتا ہے۔

علامات کی قسمیں:

علامات کی دو قسمیں تسلیم کی جاتی ہیں:

(1) اندرونی، (2) بیرونی۔

1- **اندرونی علامات:** جو صرف مریض ہی اپنے آپ کو محسوس کر کے بیان کر سکتا ہے مثلاً ذائقہ، گرمی، سردی، درد اور چکر وغیرہ۔

2- **بیرونی علامات:** جو مریض کو بغیر بلائے معالج خود بخود دیکھ کر معلوم کر سکے مثلاً جگر یا تلی کا بڑھ جانا، نفخ، بخار، چہرہ یا جلد کا رنگ ڈھنگ، سستی، ابھار، سوزش، گرم، سرد، نرم، سخت وغیرہ وغیرہ۔

شدت علامات: جب بالکل دوائی دی جاتی ہے تو کچھ عرصہ کے لئے مریض کی علامات تیز معلوم ہوتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوائی بالکل صحیح منتخب ہوئی ہے اور اس وقت دوائی کی دہرائی بند کر دینی چاہئے کیونکہ اس تھوڑے عرصہ کی تیزی کے بعد کمی واقع ہونی شروع ہو جاتی ہے یعنی قوت حیات دوائی کے تاثرات کی وجہ سے مرض کا مقابلہ کرنے کے لئے

...ت جاتی ہے۔

علامات کے تین ضروری حصے

(1) علامات والی جگہ، (2) درد، ذائقہ، خواب، خیال وغیرہ کیسے ہیں؟ (3) تکلیف کی کمی بیشی کا وقت، سبب یا حالات (پوزیشن)

نوٹ: نمبر1 و نمبر3 سب سے زیادہ ضروری ہیں۔ بعد میں نمبر2 کی باری آتی ہے۔ جہاں تک ہو سکے۔ ان حصوں کو مکمل کیا جائے تاکہ ہر ایک کیس زیادہ سے زیادہ اچھی طرح قابو میں آسکے۔

ساتواں باب

دماغی اور اعصابی بیماریاں

عصبی درد

عصبی فعل میں گڑبڑ کی وجہ سے ادل بدل کر حصوں میں درد دفعتاً ہوتا اور رفع ہو جاتا ہے۔ کبھی دیر تک اور کبھی تھوڑا عرصہ رہتا ہے۔ درد بجلی کی مانند ہوتا ہے۔

- o چوٹ لگنے سے درد' بار بار کروٹیں بدلے' نیلگوں نشان (آرنیکا 30-200)
- o بخار تیز' دوپہر کو زیادتی' چھونا ناگوار' بے خوابی (بیلاڈونا 30-200)
- o پانی میں بھیگنے کی وجہ سے درد' حرکت سے آرام' آرام سے زیادتی (رسٹاکس 30-200)
- o دائیں کولے میں درد' قبض' نفخ شکم (لائیکو پوڈیم 30-200)
- o شام اور رات کو گرم کمرہ میں زیادتی' کھلی ہوا میں ٹہلنے سے کمی (پلسٹیلا 30-200)
- o ہڈی کے اندر درد' پٹھوں کا سکڑنا' محسوس ہونا' آرام کرنے سے زیادتی' حرکت سے آرام (روٹا 30-200)
- o بائیں جانب کا درد' بوجہ آتشک سوزاک وغیرہ (سٹیلنجیا 6-30)
- o ایڑی میں تکلیف حمل کے دوران زیادتی' آرام سے آرام (سیپیا 30-200)
- o اگر کسی چیز کی تکلیف کے دب جانے سے درد ہو (سلفر 30-200)

سردرد

بذات خود یہ کوئی مرض نہیں، کسی مرض کا نتیجہ ہوا کرتی ہے۔

- شروع شروع میں جبکہ سخت بے چینی ہو (ایکونائٹ 30)
- سر پھٹ رہا ہو، خون کا اجتماع، کنپٹی کا بجنا، شوروغل ناگوار، حرکت سے زیادتی (بیلاڈونا 30)
- دائیں طرف کا درد سر، ناک سے خون بہنے سے آرام (بوفو 30-200)
- پاؤں و سر میں سردی محسوس ہو، اوپر چڑھنے سے چکر آئیں، پرانا سردرد (کلکیریا کارب 30-200)
- شرابیوں کا سردرد، گدی سے اٹھ کر آنکھوں کے اوپر تک پھیل جائے۔ نکسیر سے آرام آئے۔ (کاربو ویج 30-200)
- جھٹکے لگنے کا درد، چلنا مشکل ہو جائے (کاسٹیکم 30-200)
- کسی رطوبت کے بکثرت اخراج کی وجہ سے درد سر کی پچھلی جانب، دماغی محنت اور سردی سے زیادتی (چائنا 30-200)
- قبض، کانچ کی شکایت، پیشانی میں چھیدنے کا سا درد، لیٹنے سے آفاقہ (اگنیشیا 30-200)
- معدہ کی خرابی سے قے، متلی اور سردرد (اپیکاک 30-200)
- درد سے پیشتر اندھاپن، درد شروع ہوتے ہی نظر کھل جائے۔ (کالی بائیکروم 30-200)
- خاموشی پسند مریض، درد سے پہلے نظر کا بند ہو جانا، پیشاب کھل کر آنے سے آرام (جیلسی میم 30-200)
- بوجہ خرابی ایام سردرد (سنا 30-200)
- سورج نکلتے ہی درد شروع اور سورج غروب ہوتے ہی درد غائب۔ (کالمیا 30-200)
- پڑھنے والی لڑکیوں کا درد سر (نیٹرم میور 30-200)
- عصبی کمزوری سے ہفتہ وار درد، گرم چیزوں سے آرام (سلیشیا 30-200)
- ہفتہ وار سردرد (سینگوینیریا 30-200)
- بکثرت چائے نوشی یا شراب سے درد، صبح کھلی ہوا میں زیادتی (نکس وامیکا 30-200)
- ایام میں گڑبڑ، گرم کمرہ یا شام کو زیادتی، کھلی ہوا میں آرام (پلسٹیلا 30-200)

- سورج نکلتے وقت بائیں جانب درد شروع' دوپہر کو تیز۔ دن ڈھلتے ہی درد ڈھلنا شروع ہو جائے۔ (سپائی جیلیا 30-200)
- دوپہر کو درد شروع ہو۔ (آرجنٹم میٹ 30-200)

دماغی جھلی کا ورم

- شروع میں جبکہ سخت گھبراہٹ اور بے چینی ہو۔ (ایکونائٹ 30-200)
- چوٹ کے سبب اور پیپ پڑنے کی حالت میں (آرنیکا 30-200)
- بے ہوشی' بدن میں اینٹھن' سرگرم' زبان باہر نکال کر رکھے۔ پاؤں سرد (کیوپرم میٹ 30-200)
- نیند میں چیخے' آنکھیں دھنسی ہوئی' نظر ٹیڑھی مگر آنکھیں ادھ کھلی (ایپس 30-200)
- چہرہ سرخ گرم' پتلیاں پھیلی ہوئی' نظر ٹیڑھی' غنودگی تشنج (بیلاڈونا 30-200)
- تیز سرسامی حالت' آنکھ کی پتلی سکڑی ہوئی' ہاتھ پاؤں میں اینٹھن (سٹرامونیم 30-200)
- سلی یا خنازیری مزاج میں مرض کے شروع سے آخر تک مفید ہے۔ (کالی آیوڈائیڈ 30-200)

دماغ میں پانی اترنا

چوٹ وغیرہ لگنے سے نوزائیدہ بچوں کو دماغ میں پانی اترنے کی شکایت ہوا کرتی ہے۔ سر بڑھ جاتا ہے۔ سب سے پیشتر سلفر 30 کی ایک خوراک دے کر تقریباً ایک ہفتہ بعد کلکیریا کارب 30 دیں۔

سکتہ

خون تقسیم کرنے والی نسوں کا دماغ کے اندر پھٹ کر خون اخراج ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض اچانک بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے۔

- بے خبری میں پیشاب خارج' چہرہ میں اینٹھن' نظر کمزور' پتلیاں پھیلی ہوئی۔ (بیلاڈونا 30)
- بدن گرم اور خشک' خوف سے دورہ پڑنا' سرگرم (ایکونائٹ 30)

- سر چکر کی تمام شکایت خاص کرکے ہوا دھوپ کو بھاگنے کی خواہش (گلونائن 30-200)
- بائیں جانب فالج، شراب خوری کے بدنتائج، جب ہوش آجائے تو بکواس کرنے لگے (لیکیسس 30-200)
- شراب اور زیادہ کھانا کھانے کے بدنتائج (نکس وامیکا 30-200)
- سانس خراٹے دار، آنکھیں کھلی، قبض (اوپیم 30-200)
- فالج، یادداشت کی کمزوری کی وجہ سے تکلیف (اناکارڈیم 30-200)
- پٹھوں کی پھڑکن، بول نہ سکنا (کیوپرم 30-200)

لو لگنا

شدت کی گرمی پہنچنے کی وجہ سے تمام بدن کا سرد ہو جانا۔ اچانک بے ہوشی دل کی دھڑکن بند ہو کر یا سانس کی رکاوٹ سے موت کا خدشہ یا حرارت کا 112 ڈگری تک پہنچنے سے موت ہو جاتی ہے۔

- سر درد، چکر اور غشی، قلب کی دھڑکن تیز تمام چہرہ سرخ (گلونائن 30)
- چہرہ سرخ، نظر کے سامنے چنگاریاں، سر درد میں تیزی (بیلاڈونا 30)
- آنکھیں نصف کھلی اور مکمل غشی، سانس خراٹے دار (اوپیم 30-200)
- جسم اچانک سرد ہو کر دھڑکن بند ہونے کا خیال (کیمفر 6)

پٹھوں کی پھڑکن

اس مرض کا دورہ تقریباً پانچ یا دس سال تک کے بچوں میں ہوتا ہے جو اچانک ڈر جانے یا دل کو کوئی صدمہ پہنچنے سے ہوتا ہے۔

- دورہ کے بعد چیخ مارنا، چہرہ زرد، پتلیاں پھیلی ہوئی (سنا 30-200)
- گلے میں درد، سر کو آگے جھکانا، دلی صدمہ یا خوف (بیلاڈونا 30-200)
- ایک ہی وقت پر بایاں ہاتھ اور دایاں پاؤں یا اس کے برعکس پھڑکنا (ایگر مکس 30-200)
- دائیں جانب مفلوج، رات کو پاؤں ٹیڑھا ہو جانا، خارش دب جانے سے دورہ (کاسٹیکم 30-200)
- بائیں جانب متاثر، ایام رک جانا، کبھی سردی کبھی گرمی کا اثر بڑھ جانا (سی می فیوگا 30-

200)

- دلی صدمہ یا ڈر' سید ھا لیٹنے سے افاقہ' کھانا کھانے کے بعد اضافہ (اگنیشیا 30-200)

تشنج

پٹھوں کا بے اختیار تناؤ' کھچاؤ وغیرہ ہوتا ہے۔ یہ عموماً چھوٹے بچوں کا مرض ہے۔ چوٹ' سردی یا رحم کی گڑبڑی اس کے اسباب ہیں۔

- شروع مرض میں سخت بے چینی' ڈر یا بخار وغیرہ کی تیزی (ایکونائٹ 30-200)
- نیند میں چیخنا' دائیں طرف کے پٹھوں میں تکلیف پیشاب خود بخود خطا ہو جائے۔ (زنکم 30-200)
- چہرہ پھولا ہوا' سر گرم' دانت کرچنا' بے خوابی' پتلی پیلی ہوئی۔ (بیلاڈونا 30-200)
- دانت نکلنے کا زمانہ' مزاج چڑچڑا' ایک گال سرد اور زرد' دوسری گرم اور سرخ (کیمومیلا 30-200)
- بدن کا پچھلی جانب کو کھنچ جانا' سخت دورہ (سٹرامونیم 30-200)
- جلدی تکالیف کا دب جانا (سلفر 30-200)
- تشنج کی حالت میں متلی اور گوند کی مانند لیس دار قے (کیوپرم 30-200)

فالج

اس تکلیف کا علاج نہایت استقلال سے کیا جائے۔ دوائی کی دہرائی بہت جلدی نہ ہو۔

- اس مرض میں اگر حرام مغز کے اندر خون جمع ہو (ایکونائٹ 6-30)
- دل کی پھڑکن' پشت پر سردی کا اثر' چہرہ اور زبان مفلوج (اگاریکس 6-30)
- دماغ میں پانی کی زیادتی یا چوٹ کی وجہ سے ہو (آرنیکا 30-200)
- بائیں جانب مفلوج ہو۔ (لیکیسس 30-200)
- بوجہ بکثرت اخراج منی یا خون (چائنا 30-200)
- جسم کے کسی ایک حصہ کا فالج' نظر کمزور' سر چکر' کسی جلدی مرض کے دب جانے سے (کاسٹیکم 30-200)
- پاخانہ اور پیشاب کی رکاوٹ' بوڑھوں کا مرض (اوپیم 30-200)
- دماغی محنت کرنے والوں یا شرابیوں کا فالج' نظر کمزور' قبض (نکس وامیکا 30-200)

- بوجہ بکثرت ملاپ یا بعد از ولادت' پشت میں گرمی اور جلن کا احساس (فاسفورس 30-200)
- بوجہ شراب نوشی' فالج اور پاؤں میں بیقراری رہے (زنکم 30-200)
- بھیگنے سے بدن میں دردیں' حرکت سے آرام محسوس ہو (رسٹاکس 30-200)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کا فالج (کلکیریا فاس 30-200)
- اگر کسی قسم کا لیکہ نکلنے کی وجہ سے فالج ہو گیا ہو (تھوجا 30-200)

لقوہ

- چوبیس گھنٹے کے اندر اندر حاد تکلیف میں اگر سرد خشک ہو اگر چہرہ کا ایک پہلو لٹک جائے (ایکونائٹ 30)
- خاص کر دائیں جانب کے چہرہ کا لقوہ ہو' جس میں درد بھی ہو (کاسٹیکم 30)
- دماغ میں اجتماع خون کی وجہ سے چہرہ کے ایک جانب کا لقوہ (بیلاڈونا 30-200)

کزاز

تمام جسم اکڑ کر کمان (دھنش) کی مانند ہو جاتا ہے۔ بدن آگے کو بھی جھک سکتا ہے اور پیچھے کو بھی۔ یہ مرض نوزائیدہ بچوں کو زیادہ ہوتا ہے' بڑی عمر میں شاذ و نادر ہی ہوا کرتا ہے۔

- پاؤں میں کوئی نوکیلی چیز چبھ جانے کی وجہ سے یا چوٹ وغیرہ سے (ایگنکس نورا 30)
- جسم برف کی مانند سرد' گردن ایک طرف کو ٹیڑھی' منہ کھلا' تنگی تنفس (کیمفر 6-30)
- آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی' چہرہ کا رنگ بینگنی' پاخانہ یا پیشاب بے خبری میں خارج ہو (ہائیو سائمس 30-200)
- نوک دار چیز کیل وغیرہ چبھنے کی وجہ سے (ہائپر کیم 30-200)
- چہرہ سرخ' کچھ نگلتے وقت تکلیف' پاؤں سرد' سر گرم' نظر ترچھی (بیلاڈونا 30-200)

مرگی

یک دم بے ہوشی کا دورہ ہونے سے پیشتر سردی محسوس ہو۔ چیخ مار گرتا ہے۔ ٹانگیں پھیل جاتی ہیں' نبض تیز' زبان باہر کو نکل آتی ہے۔ دانت بند ہو جاتے ہیں اور منہ سے جھاگ نکلنے لگتی ہے۔ بعض مریضوں کا پیشاب بھی نکل جاتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ ہوش آنے لگتی ہے۔

(سیرپا میں جھاگ نہیں آتی۔)

- نیند کی حالت میں دورہ پڑنا' کثرت ملاپ یا جلق وغیرہ کے بد نتائج (لیکیے سس 30-200)
- نیند میں دورہ دیر تک قائم رہے' دماغی نقص کی وجہ سے (اوپیم 30-200)
- بایاں ہاتھ حرکت میں رہے' سر دائیں جانب کو جھک جائے' خراٹے دار نیند (سٹرامونیم 30-200)
- زمانہ ایام کے دورے (سی می فیوگا 30-200)
- پورنماشی کے قریب دورہ' چیخ مار کر گرے' انگلیوں کا بے حس ہو جانا۔ (کیوپریم 30-200)
- نچلے بدن میں اینٹھن' جلق کے بد نتائج' رات کو دورہ (بیو فو 30-200)
- سر ٹیڑھا اور گرم' دماغ کمزور' نکسیر آنا' پیشاب نکل جانا' ناک بند' زبان کے کنارے سفید (کاسٹیکم 30-200)
- دماغ میں اجتماع خون' آنکھیں اور تمام چہرہ سرخ' تمتماہٹ (بیلاڈونا 30-200)

پاگل پن

دماغی فعل میں کمزوری اور گڑبڑ ہو جاتی ہے۔

- ہمیشہ بکواس کرتے رہنا' کبھی چلانا' گالی گلوچ کرنا' مارنا' گانا' ہنسنا' ڈرنا' نیک و بد کا خیال نہ رہنا (سٹرامونیم 30-200)
- یادداشت کی کمزوری' کسی پر بھی اعتبار نہ کرنا' دماغی فتور (اناکارڈیم 30-200)
- مزاج چڑچڑا' دماغی محنت' شراب نوشی اور منشیات کے بد اثرات' شام کو غنودگی (نکس وامیکا 30-200)
- ملاپ کی صربائی سے دماغ کمزور (اسڈ فاس 30-200)
- سرسامی کی حالت' روشنی ناگوار' چہرہ سرخ' سر میں خون کا اجتماع' بے خوابی (بیلاڈونا 30-200)
- دماغ کمزور اور سر درد' مزاج وہمی (زنکم 30-200)

سر چکرانا (Vertigo)

- ہر چیز گھومتی نظر آئے' نظر کے سامنے چنگاریاں' پیچھے کو گرنے کا ڈر (بیلاڈونا 30-

(200

- کھلی ہوا میں سر چکرانا (اگاریکس 30-200)
- چلتے وقت ہاتھ پاؤں کانپنا' اوپر دیکھنے سے چکر' سر بڑا محسوس ہو (ارجنٹم نائٹ 30-200)
- لیٹنے یا سر گھمانے سے چکر' خاص کر بوڑھوں میں (کونیم 30-200)
- دماغی گڑبڑ' پیشاب کھل کر آنے سے افاقہ (جیلسی میم 30-200)
- آگے کو سر جھکانے یا اٹھانے سے چکر' قبض (برائی اونیا 30-200)
- اوپر کو دیکھنے سے چکر' پاؤں سرد' سر گرم (سلیشیا 30-200)
- متلی' قے' بدہضمی' کھانے کے دو تین گھنٹے کے بعد تکلیف' منشیات کے بدنتائج (نکس وامیکا 30-200)
- نیچے کو دیکھنے سے چکر (سپائی جیلیا 30-200)
- آنکھ بند کرتے ہی سر چکرانا شروع (تھریڈین 30-200)
- یادداشت کمزور' سر بائیں طرف کو گھومتا محسوس ہو' نظر دھندلی (اناکارڈیم 30-200)

آٹھواں باب

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھ دکھنا

- سوزش کی زیادتی' سرخی' درد بکثرت (ایکونائٹ 30)
- روشنی برداشت نہ ہو' سرخی' درد' جوش' آنکھ خشک' حرکت سے زیادتی (بیلاڈونا 30-200)
- تیزابی پانی کی زیادتی' جہاں لگے چھیلتا جائے' روبہ پڑنا' ناک سے بھی پانی نکلے (یوفریشیا 30-200)

نوٹ: اس کا لوشن بیرونی طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔

- زرد میل (آگیا)' سوزاکی مادہ کا اخراج رک جانا' شام کو زیادتی' کھلی ہوا میں افاقہ (پلسٹلا 30-200)
- پھوڑا ناگوار' پوٹے پھولنا' سینکنے سے آرام' سردی سے اضافہ' چیپ پڑنا' آتشکی مزاج (ہیپر سلفر 30-200)
- مزاج خنازیری' چیپ' کونے میں شگاف' لیس دار اخراج' روشنی برداشت نہ ہو (گریفائٹس 30-200)
- خراش دار رقیق رطوبت' لہردار درد' رات کو زیادتی' اندر سوزاکی زخم (مرکیورس 30-200)
- برسات میں تکلیف ہو' چیپ بکثرت' پوٹے پانی سے بھرے ہوئے' تیزابی پانی (رسٹاکس 30-200)

گلے کے غدود پھول جانا، رات کو آنکھیں گید سے جڑ جانا

- خنازیری مزاج، پھولا پڑ جانا،

(کلکیریا کارب 30-200)

(ایکونائٹ 30-200)

- تازہ سوزش، بے چینی، سرد خشک ہوا لگنے سے آشوب چشم

- خنازیری مزاج، رات کو زیادتی، کوئی بھی دوائی فائدہ کرنے سے رہ جائے (سلفر 30-200)

ورم پپوٹا

(مرک سال 30-200)

پپوٹوں میں سرخی اور زخم، سینک دینے سے زیادتی، پانی بہنا

(گریفائیٹس 30-200)

- کونے پر شگاف، رس دار زخم، بل پڑنا

(سوزیم 30-200)

- بدبودار اخراج، دیرینہ مرض، مزاج خنازیری

- کنارے پھولے ہوئے سرخ، چمک دار (الیڈ فاس 30-200)

- کنارے موٹے اور خشک (سٹافی سیگیریا 30-200)

- کنارے موٹے، اندر ریت رڑکنے کا احساس، دانے نکلنا، رات کو تکلیف (سلفر 30-200)

- پڑوال (بوریکس 30-200)

گکرے (روہے)

- روزانہ دو خوراک (صبح و شام) (ارجنٹم نائٹ 30)
- ہر دو ہفتہ وار ایک خوراک (ارجنٹم نائٹ 30)
- ڈسٹلڈ واٹر میں لوشن بنا کر روزانہ تین چار بار ڈالنا چاہیے۔ (اپیکاک مدر ٹنکچر Q)

گوہانجنی

- سخت گومڑی کی طرح گوہانجنی (سٹافی سیگیریا 30)
- جلدی پکانے اور خارج کرنے کے لئے (مرکیورس 30)
- پکنے کے قریب ہو تو فوراً پیپ پیدا کر کے پھاڑنے کے لئے (ہیپر سلفر 30)
- بالائی پپوٹوں پر ہوں تو سلفر 30 یا مرکیورس 30 یا کاسٹیکم 30
- نچلے پپوٹوں پر ہوں تو رسٹاکس 30 یا سٹافی سیگیریا 30

نوٹ: بیرونی طور پر گرم روئی سے سینک دینا بھی مفید ہے۔

رتوندھی

- سورج چھپنے کے بعد رات کو نظر بند ہو جائے تو (فائی سوسٹگما، بیلا ڈونا، جیلی بورس یا لائیکو پوڈیم 30-200)

دنوندھی

- دن کے وقت سورج کی روشنی میں نظر کمزور پڑ جائے۔ (یاتھروپس یا بوونسٹا 30-200)

نصف نظری

- صرف بایاں آدھا حصہ ہی نظر آئے۔ (نیٹرم میور، بووسٹا، کلکیریا، لیتھیم کارب 30)
- صرف دایاں آدھا حصہ ہی نظر آئے (لائیکو پوڈیم، سائیکلے من 30)
- صرف اوپر کا آدھا حصہ ہی نظر آئے (ایسڈ میوریٹک 30 یا اورم میٹ 30-200)
- صرف نیچے کا آدھا حصہ ہی نظر آئے۔ (ایسڈ میوریٹک 30 یا اورم میٹ 30-200)

موتیا بند

- بڑی عمر کے بوڑھوں کا موتیا بند (کونیم)
- دائیں طرف کا موتیا بند (ایمونیم کارب)
- بچوں کے موتیا بند کی شکایت (سلفر یا یوفریشیا)

ب سے بہتر اور تیز اثر دوائی جو موتیا بند کو کم کرنے اور روکنے میں مفید ہے۔ ن زیادہ نیٹرم میور تھسکس، زنکم سلف C-M کی صرف ایک خوراک دے کر نتیجہ کا انتظار کرنا چاہیے۔

کلکیریا فلور 1000 یا کلکیریا فاس 1000 بھی مفید ہیں۔

فاسفورس 30-200 یا اسٹی فس تھلین 30-200 بھی مفید ہیں۔

خرابی نظر

- باریک چیز کا کام زیادہ کام سے آنکھوں کا تھک جانا، آگ کی طرح گرم رہیں، نظر کمزور، گرمی سے آرام، سردی سے تکلیف میں اضافہ اور سر درد (روٹا 30-200)

- ایک چیز کی دو چیزیں نظر آئیں، پٹھوں اور پپوٹوں کا فالج، نظر اچانک کم ہو جائے۔ (جیلسی میم 30-200)
- منشیات یعنی تمباکو وغیرہ کے بد نتائج (نکس وامیکا 30-200)
- نظر کے سامنے دھند سی معلوم دے، کالے کالے نقطے نظر آئیں اور روشنی سے ڈر لگے۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- تپلی پھیلی ہوئی، روشنی برداشت نہ ہو، پڑھتے وقت حروف کانپ رہے ہوں، لیمپ کی بتی کے گرد سرخ رنگ کا گھیرا۔ (بیلا ڈونا 30-200)
- روشنی برداشت نہ ہو، پپوٹے پھڑکیں۔ (مرکیورس 30-200)
- ڈھیلے میں ٹیس پڑے، چیز ڈبل نظر آئے، نظر کے سامنے کالے نشان (اسی سی فیوگا 30-200)
- پڑھتے وقت پانی بھر آئے، عورتوں کی بینائی بوجہ کثرت ملاپ کمزوری (اگنیشیا 30-200)
- سورج کی روشنی میں یک دم دھندلا پن، ہر کنا مشکل چنگاریاں نظر آئیں، بکثرت ملاپ کمزوری نظر (فاسفورس 30-200)
- شام کو اندھا پن، چیز کا دایاں نصف حصہ نظر آئے، نظر دھندلی (لائیکو پوڈیم 30-200)
- نزدیک ڈھانچہ سا نظر آئے، کالے چمکیلے نقطے، حروف کے گرد سفید گھیرا، حروف بے رنگ نظر آئیں۔ (چائنا 30-200)
- پڑھتے وقت حروف جڑ جائیں۔ خیالی چیزیں اور جگمگاہٹ نظر آئے (جیلی ڈونیم 30-200)
- سورج کی روشنی برداشت نہ ہو، جالا سا نظر آئے، آنکھوں میں لہر اٹھے (سلفر 30-200)
- نزدیک کی نظر کے لئے (فاسفورس، لائیکو پوڈیم، سلفر)
- دور کی نظر کے لئے (نیٹرم میور، سیپیا، ہائیو سائیمس، نکس وامیکا)
- بڑھاپے میں کمزور نظر کے لئے فاسفورس مفید ہے۔

نواں باب

کان کی بیماریاں

کان درد اور بہنا

- درد اچانک ہی ہو کر فوراً بند ہو جائے۔ آوازیں آئیں' سر میں خون کا جوش' غدود پھولنا (بیلاڈونا 30-200)
- کان کی ہڈی میں زخم' درد' مواد سخت بدبودار' رات کو زیادتی (آرم میٹ 30-200)
- درد ٹھہر ٹھہر کر ہو (بیلیس پیم 30-200)
- سردی لگ کر اندر ورم ہونا' خراش دار پتلی رطوبت بہنا' تیز بخار کم سنائی دے (ایکونائٹ 30-200)
- پیپ گاڑھی بدبودار' پارہ کے بد نتائج (ہیپر سلفر 30-200)
- کنپٹی کا پھولنا' سینک دینے سے زیادتی' ٹیس پڑے بدبودار سبزی مائل زرد اخراج (مرکیورس 30-200)
- اندر سے شہد کی سی گاڑھی رطوبت' باہر ایگزیما (گریفائٹس 30-200)
- لیس دار بدبودار پیپ کا اخراج (کالی بائیکروم 30-200)
- کان میں کھجلاہٹ' کنپٹی کا پھولنا' اندر سے کان کا پک جانا (برائٹا کارب 30-200)
- اندر زخم' خون آمیز بدبودار پیپ کا اخراج' پھٹنے کی درد (کاسٹیکم 30-200)
- بدبودار جسم والے بچوں کا بدبودار اخراج' مزاج چڑچڑا (سورینم 30-200)
- مزاج چڑچڑا' درد سے پاگل ہو رہا ہو' بچہ گود پسند کرے (کیموملا 30-200)
- اخراج بدبودار پانی کا سا مگر تیز تیزابی جو چھالے پیدا کر دے۔ ساتھ بہرہ پن (ٹیلوریم 30-200)
- بیرونی استعمال کے لئے سب سے مفید ہے (پلانٹیگو Q مدر ٹنکچر)

کن پیڑے

- شروع میں تیز بخار، گھبراہٹ، ماؤف جگہ سرخ اور پیاس کی زیادتی (ایکونائٹ 30)
- سردی سے پیدا شدہ غدود متورم، کچھ نگلنے میں تکلیف منہ سے بدبودار رال بہے، سانس بدبودار (مرکیورس 30-200)
- جگہ سرخ چمکیلی، درد، چہرہ سرخ، دائیں کنپٹی میں زیادہ تکلیف، سوتے سوتے (بیلاڈونا 30-200)
- بائیں جانب گلٹی ارغوانی رنگ کی، رات کو بے چینی بدن میں دردیں (رسٹاکس 30-200)
- کنپٹی کی گلٹی میں پیپ پڑ جانا، بہت جلدی خشک کرنے کے لئے (سلیشیا 30-200)
- بعض دفعہ کان سے ہٹ کر مرض فوطہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ (ہایوسائیمس 30-200)
- اگر لڑکوں کے کن پیڑے دب کر فوطے متورم ہو جائیں یا لڑکیوں کے کن پیڑے دب کر پستان پھول جائیں یعنی مرض اپنی جگہ بدل لے۔ (پلسٹلا 30-200)
- بعض دفعہ خراب کیسوں میں لیکیسس، آرسنک یا چائنا بھی اونچی پوٹینسی میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔

<u>نوٹ</u>: سخت ضرورت پڑنے پر بیرونی طور پر کپڑے کا سینک دینا نرم گرم پلٹس باندھنا بھی مفید ہوتا ہے اور کھانے کے لئے گندم کا بھنا ہوا پتلا سا دلیہ یا ساگودانہ اور دودھ مفید ہے۔

آوازیں آنا (کان بجنا)

- کونین کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ کان میں آوازیں آئیں۔ (کاربوویج 30-200)
- خسرہ کے بعد آوازیں پیدا ہونے لگیں۔ (پلسٹلا 30-200)
- اگر چیچک کے بعد کان میں بہت قسم کی آوازیں آنے لگیں (مرکیورس 30-200)
- برسات میں یا بھیگنے سے تکلیف ہونا، آرام سے زیادتی (رسٹاکس 30-200)
- سردی لگنے سے جھنجھناہٹ سی ہو، صبح کے وقت زیادتی (نکس وامیکا 30-200)
- کبھی گھنٹیاں بجنے لگیں، کبھی ہس ہس کی سی آوازیں آئیں۔ (چائنا 30-200)
- چکی چلنے کی سی آوازیں آئیں۔ (ارجنٹم نائٹ 30-200)
- ڈھول بجنے کی سی آوازیں آنا۔ (کاسٹیکم 30-200)
- کوئی جلدی تکلیف دب جانے سے آوازیں آنے لگیں۔ (سلفر 30-200)

بہرہ پن

- اندر میل جمنے سے بہرہ پن (کونیم 30-200)
- کسی وقت زور کی آواز سے کان کھل جانا اور کم سنائی دینا۔ (سیلیشیا 30-200)
- کسی وقت تھوڑی دیر کے لئے کان بند ہو جائے (جیلسی میم 30-200)
- کونین کے بیجا استعمال کے بعد بہرہ پن' پھڑپھڑاہٹ کی آوازیں' پاخانہ مٹیالا' مزاج خنازیری (فلکیریا کارب 30-200)
- سخت آواز یا چوٹ کی وجہ سے بہرہ پن (آرنیکا 6-3)
- درد کے لئے (آرنیکا 200)
- کونین کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ بہرہ پن' مرض مزمن (الیمنڈ سلی سلک 6-200)
- جلدی مرض کے دب جانے سے بہرہ پن (سلفر 30-200)
- کان بجنا' سر چکرانا' آوازیں آنا (چنیم سلف 30-200)
- بہرہ پن میں بیرونی استعمال کے لئے (مولین آئل)

نوٹ: مولین آئل ایک یا دو قطرے کان میں ڈالتے رہیں۔ درد کان' بہرہ پن اور کان بجنے کے لئے مفید ہے۔ دیسی طریقہ علاج میں "روغن سماعت کشا" ایک دو قطرے نیم گرم کان میں ڈالنا بہرہ پن کا موثر علاج ہے۔

ڈاکٹر ہری چند ملتانی

دسواں باب

منہ، دانت، حلق اور ناک کی بیماریاں

منہ

- بدبودار رال بہنا۔ (آیوڈم 30)
- منہ کے اندر سوزش، جلن، چھالے پھوٹ کر نیلگوں ہو جائیں۔ (آرسنک 30)
- منہ اندر سے چھلا ہوا، بہت سرخ، بعد دوپہر زیادتی (بیلاڈونا 30)
- غذائی نالی میں چھالے صرف پتلی چیز نگل سکے۔ زبان پر زخم اور نیلگوں چھالے (بپٹیشیا 30)
- زبان متورم، رال بکثرت بہنا، مسوڑھوں سے خون آئے مسوڑھے اسفنج کی طرح ہو جائیں، سانس بدبودار، رات کو زیادتی (مرکورس 30)
- آتشکی خرابی سے، پارہ کے زیادہ استعمال کے بدنتائج۔ اندر سے منہ پھول جائے، دانتوں سے خون آئے، زبان کے کناروں پر چھالے، تھوک کے ساتھ خون، بدبودار اخراج (ایسڈ نائیٹرک 30)
- بچوں اور بوڑھوں کا منہ پکنا، کچھ کھانے سے تکلیف، نفخ بڑھنے، اندر سے منہ گرم، زخموں سے خون نکلے، منہ خشک بچہ دودھ نہیں پی سکتا۔ (بوریکس 30)
- چھالے جلن دار، زبان پر سفید میل، سبز دست (سلفر 30)
- مسوڑھے سوجنا، زبان متورم، سرخ چھالے درد دانت (ارجنٹم نائٹ 30)
- اگر ساتھ بخار ہو اور منہ میں سفید چھالے، زبان بھی سفید ہو (کالی میور 6x)
- بغیر بخار کے، منہ سے زیادہ پانی بہنا۔ (نیٹرم میور 6x)

- ذائقہ کھٹا، کھٹی قے، مسوڑھوں سے خون نکلنا، رال بہنا، بدن کا رنگ زرد (ایسڈ سلفیورک 30)
- پارہ کے بے جا استعمال کے طور پر منہ پکنا (ہیپر سلفر 30-200)
- زبان کا اگلا حصہ سڑا ہوا اور زخم (لیکے سس 30-200)
- مسوڑھوں کا پھولنا (سلیشیا 30-200)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں منہ آنا، کھٹی بو آئے دست آئیں۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- زبان کا سرا سرخ، کناروں پر زخم، سفید جھاگ آئے، پارہ کے بد نتائج (نائی ٹولاکا 30-200)

خارجی طور پر ہائیڈراسٹس Q کے لوشن کے غرارے کرنا اور بورک ایسڈ گلیسرین لگانا مفید ہے۔ زبان گرمی خشکی کی وجہ سے پھٹ جائے (بیلاڈونا 30-200)

- زبان کتے کی مانند باہر نکلی ہوئی اور متورم، زبان پر گاڑھا زرد میل، جھلی متورم، رال بہے، ذائقہ میٹھا (مرک سال 30-200)
- زبان پر کینسر کی وجہ سے سوئیاں سی چبھیں، خاص کر نوک پر جلن ہو۔ (ایلیومن 30-200)
- بوجہ کینسر زبان پر سخت گانٹھیں سی محسوس ہوں۔ (آرم میٹ 30-200)
- زبان پر چھیل بار بار ہونے والے زخم یا ورم (ایسڈ میور ٹیک 30-200)
- اگر زبان کے نچلے حصے میں زخم ہو جائیں۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- زبان مفلوج، سخت جو باہر نکالنی مشکل ہو۔ (ڈلکامارا 30-200)
- زبان متورم، حرکت نہ کر سکے، بولنا مشکل (جیلسی میم 6)
- زبان کے ہر طرح کے فالج کی حالت (کاسٹیکم 30-200)
- موٹی سفید میل کی تہہ جمی ہوئی، زبان متورم، تالو کا رنگ سفید (ایسڈ ایگزیلک 30)
- بچوں کی زبان پر سفید گاڑھی میل جمی ہوئی (اینٹم ٹارٹ 30-200)
- زبان درمیان سے پکی ہوئی محسوس ہو۔ (اگنیشیا 30-200)
- زبان چھلی ہوئی، جڑ میں درد ہو، تالو سے خون نکلے۔ (آرم ٹرفائلم 30-200)
- روٹی کا ذائقہ میٹھا (مرکیورس 30-200)
- ہر چیز کا ذائقہ نمکین سا معلوم ہو (نکس وامیکا 30-200)
- ہر چیز کا ذائقہ کڑوا معلوم ہو۔ (نیٹرم میور، چائنا 30-200)

- کوئی بھی ذائقہ معلوم نہ ہو۔ (اینٹم ٹارٹ، بوریکس 30-200)
- صابن سا ذائقہ معلوم دے۔ (بوریکس 30-200)
- سڑے ہوئے انڈے کا سا ذائقہ (مرکیورس 30-200)
- خون کا سا یا سرکہ کا ذائقہ معلوم دے۔ (سلفر 30-200)
- کھٹا اور بدبودار ذائقہ (کلکیریا کارب 30-200)
- مٹی کی طرح ذائقہ ہو۔ (ارجنٹم نائٹ 30-200)
- بدہضمی کا ذائقہ، ترش ڈکار (اینچس نائیگرا 30-200)

دانت

- دانت نکلنے کے زمانہ میں بچہ نہایت ہی چڑچڑا ہو جائے، لیٹنے کی بجائے گود پسند کرے۔ (کیموملا 30-200)
- سر زیادہ گرم، پاؤں سرد، نیند میں چونکے، غنودگی طاری رہے، جسم موٹا تازہ اچھا، سخت قولنج (بیلاڈونا 30-200)
- جسم موٹا، نیند میں پسینہ، مٹی کھانے کی عادت پڑ گئی ہو۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- بچہ کو دانت نکلنے کے زمانہ میں مضبوطی کے لئے ٹانک ہے۔ (کلکیریا فاس 6x)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں تشنجی علامات میں مفید ہے۔ (میگ فاس 6x)
- بچہ کا جسم متوسط، سر پر پسینہ، پیٹ بڑھا ہوا، نرم پاخانہ بھی زور لگا کر خارج کرنا پڑے۔ پاخانہ پھر اندر کو واپس چلا جائے۔ ماں کا دودھ ہضم کرنے کی بجائے قے کر دے۔ (سلیشیا 6x)
- سبز دست جھاگ دار اور قے بھی ہو۔ (ایتھوزا 30-200)
- جہاں کیموملا فیل ہو جاتا ہے۔ بچہ رات کو سو نہ سکے۔ (کافیا 30-200)
- منہ سے رال بہے، لیس دار سبز پاخانہ (مرکیورس 30-200)
- دانت جلدی گلنے سڑنے لگ جائیں۔ (کریازوٹ 30-200)
- گلے سڑے دانتوں میں درد، سرد پانی سے اضافہ، رنگ سیاہی مائل (سٹافی سیگریا 30-200)
- کوئی گرم چیز منہ میں ڈالنے سے درد میں اضافہ (کیموملا 30-200)
- منہ میں سرد پانی رکھنے سے آرام محسوس ہو۔ (کافیا 30-200)

- زمانہ حمل میں درد دانت' سردی اور رات کے وقت اضافہ' دانت مشکل سے باہر آرہا ہو۔ (اگنیشیا 30-200)
- دانت اکھاڑنے کے بعد درد اور خون کو روکنا مقصود ہو۔ (آرنیکا 30-200)
- سوراخ کے بغیر یا سوراخ والے دانت' درد میں رکھنے کے لئے یا اردگرد لگانے کے لئے (پلانٹیگو 30-200)
- گلے ہوئے دانتوں کی جڑ میں درد ٹیس مارے اور رال بہے۔ (مرکورس 30-200)
- درد کے مارے رات بھر نیند نہ پڑے۔ (فیرم فاس 200)
- دانت اکھاڑنے کے بعد زخم کو صاف رکھنے کے لئے کیلنڈولا Q کا لوشن (پانی ایک اونس' کیلنڈولا مدر ٹنکچر دس پندرہ بوند)
- اگر خون بند نہ ہو تو اس کو نیم گرم پانی میں لوشن بنا کر غرارے کریں۔ ہیمامیلس Q دانتوں میں کیڑا لگنے سے سوراخ بن جائیں' ہفتہ وار ایک خوراک استعمال کریں۔ (میزیریم 30-200)
- دانت بہت تیزی سے سیاہ اور بوسیدہ ہو کر گرنے شروع ہو جائیں' کچھ کھاتے ہی درد (اسٹافی سیگریا 30-200)
- جبڑے میں رطوبت نکلے اور ورم بھی ہو۔ تھوک کے ساتھ خون آئے' مسوڑھے بدرنگ ہوں' مسوڑھے پک کر دانت گرنے شروع ہو جائیں۔ (فاسفورس 30-200)
- اگر مسوڑھوں میں گرم ٹیس اور سرخی ہو۔ (بیلاڈونا 30-200)
- اگر دانتوں سے گوشت الگ ہوتا جائے۔ (مرکورس 30-200)
- دانتوں اور مسوڑھوں کا الگ ہو جانا اور نمکین چیز کھانے سے درد میں اضافہ (کاربو ویج 30-200)
- گرم یا سرد چیز کھانے پینے سے' موسمی تبدیلی سے درد میں اضافہ (کلکیریا کارب 30-200)
- لیٹنے یا ٹھنڈی ہوا سے درد بڑھے' جب کہ چہرہ سرخ ہو اور درد یکدم پیدا ہو اور تشنج ہو۔ (بیلاڈونا 30-200)
- بائیں جانب کے داڑھ یا دانت میں درد' گرمی یا سردی سے بڑھے۔ (لیکیسس 30-200)
- دانتوں پر سیاہ لکیریں پڑ جائیں۔ سرد اشیاء کے استعمال سے یا صبح کے وقت اضافہ (اسٹافی

بیگریا 30-200)

- نرم مزاج مریض' درد آہستہ آہستہ بڑھے اور فوراً بند بھی ہو جائے' سرد ہوا سے افاقہ' گرمی سے اضافہ (پلسٹلا 30-200)
- حاملہ عورتوں کو سرد ہوا لگنے سے درد دانت بڑھے' گرم سینک یا نکور چیز سے افاقہ ہو (نکس موسکاٹا 30-200)
- کسی بھی وقت سرد اشیاء سے اضافہ اور گرم اشیاء استعمال کرنے سے افاقہ (نکس وامیکا 30-200)
- دانتوں کے ناسور میں حسب علامات (الیمڈ فاس' ہیپر سلفر' سیلیشیا 30-200)
- دانت دیر سے نکلنے شروع ہوں۔ (کلکیریا فاس 6x)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں گھاس کی مانند اسہال' ایمگ کارب یا سیلیشیا 6x)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں دست قبل از دوپہر' ہرے پیلے بدبودار کھٹاس دار دست۔ (پوڈوفائلم 30-200)
- درد آنکھ کنپٹی اور سر تک جائے۔ (آئرس ورس 30-200)
- پھاڑنے والا درد' گردن اور جبڑے میں جکڑن' روشنی ناقابل برداشت (بیلاڈونا 30-200)
- چہرے کی ہڈی میں درد' چہرہ زرد' بائیں جانب تشنج کے ساتھ درد' ایام حمل کا داڑھ دانت درد (سیپیا 30-200)
- سر کی چوٹی تک درد اور جلن' درد دیرینہ ہو' کوئی جلدی مرض دبنے کے سبب سے درد (سلفر 30-200)
- رات کو درد کی وجہ سے نیند بھی نہ آئے' جھٹکے مارنے والا درد ہو۔ (کیموملا 30-200)
- بائیں جانب نصف چہرہ میں بھی درد ہو' حرکت یا چھونے سے زیادتی' آرام کرنے اور سینک کرنے سے آرام ہو (کالوسنتھ 30-200)
- دانتوں کی تکلیف سے بچہ رات بھر روئے' اینٹھن ہو۔ مسوڑھوں میں جلن دار درد اور ورم ہو (زنسبنتھینا 30-200)

ورم حلق

- حلق میں ورم خشکی لہر بخار اور نیا مرض (ایکونائٹ 30)
- سرخی' ٹیس مارنے کا سا درد' نگلنا مشکل سر درد' چہرہ سرخ (بیلاڈونا 30)
- ڈنگ مارنے کا درد' غدود متورم' زبان پھولی ہوئی پیشاب میں کمی (ایپس 30)
- ناک اور حلق میں بلغم جمع رہنے کی وجہ سے ہر وقت کھنکھارتے رہنا' گلا بیٹھ جانا۔ (آرم ٹریفائلم 30-200)
- پارہ کے بدنتائج' منہ سے ہر وقت بدبو آئے' حلق متورم اور زخمی (آرم میٹ 30-200)
- گلے سے آواز بیٹھ جانا' اندر لہر اور زخم کا سا درد ہو (کاسٹیکم 30-200)
- رسی کی مانند لیس دار تار دار بلغم خارج ہوتا ہو تو (کالی بائیکروم 30-200 یا ہائیڈراسٹس 30-200)
- حلق میں گولا سا پھنسا ہوا محسوس ہو۔ کچھ نگلتے وقت تکلیف ہو۔ (اگنیشیا 30-200)
- بیرونی غدود متورم' سانس بدبودار' رال بہے۔ (مرکیورس 30-200)
- زبان سفید' بیرونی و اندرونی غدود متورم' گلے میں چھالے' معدہ خراب (کالی میور 30-200)
- شراب و تمباکو کا زیادہ استعمال کیا گیا ہو۔ صبح کو زیادتی' مزاج چڑچڑا (نکس وامیکا 30-200)
- گلے میں آگ کی مانند جلن محسوس ہو جیسے مکھی ڈنگ مار رہی ہو۔ (کینتھرس 30-200)
- حلق سرخ متورم' زبان متورم' رال بہے' گردن کی غدود میں درد' رات کو اضافہ (مرکیورس 30-200)
- حلق بند ہو رہا ہو' چھونا ناگوار' بائیں جانب تکلیف' نگلنا مشکل (لیکیسس 30-200)
- دائیں جانب تکلیف' صبح کو زردی مائل گاڑھی بلغم خارج ہو۔ (لائیکوپوڈیم 30-200)
- آتشک اور پارہ کے بدنتائج' مریض کمزور ہو گیا ہو۔ (کالی آیوڈ 30-200)
- سڑے ہوئے زخم' بدبو آئے' جسم تھکاوٹ کی حالت میں رہے۔ (بپٹیشیا 30-200)

خناق

- فوراً سرد خشک ہوا لگ کر آدھی رات تک خناق ہو جانا' کھانسی خشک۔ (ایکونائٹ 30-

(200

اگر ایکونائٹ کی سٹیج نکل چکی ہو' چھاتی میں درد' خرخراہٹ' سردی لگے (ہیپر سلفر

- 30-200)
شروع حملہ میں جب سانس بدبودار' رال بکثرت' زبان کا رنگ بھورا' سیاہی مائل' ٹمپریچر

- (مرکورس 30-200)
آنا' جھلی سفید اور بعدازاں سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔

- (بپٹیشیا 30-200)
سانس میں تکلیف' غنودگی

- حلق اور کوے کا ورم' ڈنگ دار دردیں' پیشاب بند یا کم آئے۔ (ایپس 30-200)

- جھلی اور حلق کا ورم دائیں سے بائیں جانب کو بڑھتا ہے۔ شام کو 4 سے 8 بجے تک
زیادتی۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)

- جھلی اور حلق کا ورم بائیں سے دائیں جانب کو بڑھتا ہے۔ گلے پر کپڑا بھی برداشت نہ
ہو۔ نیند کے دوران میں اضافہ (لیکے سس 30-200)

- جب کمزوری انتہا کو پہنچ جائے۔ پیشاب پاخانہ خودبخود خارج ہوتا رہے۔ ناک سے سیاہ
خون (ایسڈ میوریٹک 30-200)

- انتہائی کمزوری' بے چینی' پیاس' بدبودار سانس' موت کا ڈر' خراب کیس میں ضرورت
پڑتی ہے' شدت کی پیاس' مگر پانی تھوڑا تھوڑا پیے۔ (آرسنک املب 30-200)

- جب کسی بھی دوائی کی علامات صاف نہ ہوں' مریض شروع سے ہی نڈھال ہو جاتا
ہے۔ مرض کے شروع سے آخیر تک استعمال ہوتی ہے۔ (ڈفتھیرینم 30-200)

- مریض ہمیشہ اپنے پہلو کو بدلتا رہتا ہے۔ مریض جھینپتا رہتا ہے۔ حلق متورم' سرخ بینگنی
(لیک کینیم 30-200)

- پارہ کے بدنتائج' غدود متورم' رال بہے۔ (ایسڈ نائیٹرک 30-200)

- نبض تیز مگر بخار ہلکا' جسم ست' منہ سے بدبو آئے۔ (ایسڈ کاربالک 30-200)

گھیگا (گلہڑ)

- نہایت سختی کی حالت میں' بڑا گھیگا (آیوڈیم 30-200)

- مزاج خنازیری اور سرد' زرد رنگ' اماوش کے دنوں میں اضافہ ہو۔ (کلکیریا کارب 30-
200)

- کلیجے میں سخت درد' متورم اور سختی (نیٹرم کارب 30-200)
- مریض کی آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو نکل آئے ہوں۔ (تھریڈیون 30-200)
- مریض گورے رنگ کا' بال باریک' آنکھیں نیلی' (برومیم 30-200)
- سرد مزاج' مریض کو کلیجے کی شکایت (کیپسیکم 30-200)
- چھونے سے درد' سر گرم' کچھ نگلنے میں وقت محسوس ہو۔ چہرہ سرخ (بیلاڈونا 30-200)
- نیند کی حالت میں جب کہ دم گھٹ رہا محسوس ہو۔ مزمن مرض (اسپونجیا 30-200)

گلے پڑنا

- پرانی شکایت عموماً خنازیری مزاج والے بچوں میں پائی جاتی ہے۔ غدود پلپلے و متورم (کلکیریا فاس 30-200)
- دماغی و جسمانی طور پر گلے پڑنا عموماً کمزور بچوں میں سردی لگتے ہی گلے پڑ جائیں۔ (برائٹا کارب 30-200)
- تازہ حالت میں جو کہ خاص طور پر دائیں طرف ہو۔ گردن اکڑ جانا اور سوزش ہو جانا (بیلاڈونا 30-200)
- لوزتین متورم' پیپ پڑ رہی ہو' رال بکثرت خارج ہو' سانس بدبودار (مرکیورس 30-200)
- ورم' شہد کی مکھی کے ڈنگ مارنے کا سا درد ہو' پیشاب میں کمی (ایپس 30-200)
- اندر سے تمام منہ سفید اور گلے بڑھے ہوئے۔ (کالی میور 6x)
- کچھ نگلنے میں تکلیف' مزاج خنازیری (برائٹا میور 30-200)

زکام

- خشک اور سرد ہوا کا اثر' سر درد' ناک سے پانی' پیاس' بخار میں نیند نہ آئے' جسم میں درد' کھلی ہوا میں آرام۔ (ایکونائٹ 30)
- آنسو زیادہ' چھینکیں' ناک سے جلن دار پانی' کھانسی' کھلی ہوا میں آرام (ایلیم سیپا 30)
- سرد موسم میں زکام' رات کو ناک بند ہو کر منہ سے سانس لینا پڑے' آنکھوں میں جلن دار پانی (امونیم کارب 30)
- جلن دار پانی کا اخراج' پیشانی میں میٹھا میٹھا درد (ایکولس ہپ 30)

- ناک میں خراش اور جلن دار اخراج' ناک بند ہو کر سانس منہ سے لینا پڑے۔ (آرم ٹرائفلم 30)
- ناک میں درد' جلن' منہ' خشک' بے چینی' سر درد کو کھلی ہوا میں افاقہ' چھینکیں (آرسنک 30)
- نتھنے متورم' زکام' ہونٹ خشک' سر درد پھاڑنے والا' قبض' پیاس (برائی اونیا 30)
- ایک نتھنا بند' دوسرا کھلا' سر درد تیز' خشک کھانسی چہرہ سرخ (بیلاڈونا 30)
- خراش دار گاڑھی سفید رطوبت خارج ہو' نتھنے درد کریں' بخار' پیاس ندارد' کھلی ہوا میں افاقہ (جیلی سیمم 30)
- مرطوب موسم کا زکام' چلنے پھرنے سے افاقہ (ڈرو سرا 30)
- چھینکیں بہت زیادہ' پانی کا اخراج' آنکھیں سرخ' وبائی امراض کے موسم میں مفید ہے۔ (یوفریشیا 30)
- غدود متورم (مرکیورس 30)
- آواز بھاری' سخت' زکام' پتلا اخراج' شام کے وقت زیادتی (کاربو ویج 30)
- بند زکام' چھینکیں آئیں' مزاج چڑچڑا (کیموملا 30)
- کھلا زکام' گلے میں درد جیسے کوئی پھنسی ہوئی ہو' سونگھنے کی قوت اور ذائقہ غائب (سلفر 30)
- بلغم زرد ہو کر زکام پک رہا ہو (پلسٹلا 30)
- ایلوپیتھک علاج سے خراب ہو چکا زکام یا نزلہ' پیشانی میں سخت درد اور آنکھیں سرخ (بیلاڈونا 30)
- شروع حالت میں باحفظ ماتقدم (جلسیمیا 30)
- ناک اور آنکھوں سے پانی سادہ خارج ہو' شروع میں قبض اور چھینکیں (کیمفر 30)
- ناک کے اندر ورم' حنجرہ پر بوجھ کا احساس' آواز بیٹھی ہوئی ہو (ہیپر سلفر 30)
- ساتھ ہی سرسراہٹ والی کھانسی' سانس میں تنگی حلق میں سکڑن' تیز سوزشی رطوبت (سینگونیریا 30)
- بند زکام' تنگی تنفس' سینہ میں جکڑن' ناک بند' خاص کر رات کو (نکس وامیکا 30)
- ذائقہ اور سونگھنے کی طاقت زکام کی وجہ سے زائل ہو چکی ہو (میگ میور 30)
- اگر زکام کی وجہ سے ہڈیوں میں سخت درد بھی ہو۔ (یوپے ٹوریم پرف 30)

- سردی لگ کر زکام' خشک کھانسی' منہ خشک مگر پیاس ندارد (ڈلکامارا 30)
- تیز زکام کی وجہ سے ناک بند' متلی' قے' سونگھنے کی طاقت زائل۔ (اپیکاک 30)
- منہ خشک' پتلا زکام' آنکھوں سے جلن دار پانی کا اخراج' نیند کی حالت میں زیادتی (لیکیسس 30)
- ناک میں ورم' زخم' خشک زکام (سیپیا 30)
- اندر زخم' لہر دار رطوبت' بلغم' سونگھنے کی قوت زائل' کھجلاہٹ' سرسراہٹ (سلیشیا 30-200)

نزلہ

- حلق کے اندر سخت لیس دار تار دار رطوبت گرے۔ خراش پیدا کرے۔ (کالی بائیکروم 30-200)
- ناک سے بدبودار سانس آئے۔ دکھن محسوس ہو' اندر پھنسیاں ہوں۔ (آرم میٹ 30-200)
- ناک صاف کرتے وقت خون ملا مواد خارج ہو۔ (فاسفورس 30-200)
- بدہضمی کے شکار' موٹے تازے مریض کا نزلہ (کلکیریا کارب 30-200)
- نرم مزاج مریض کا نزلہ (پلسٹلا 30-200)
- حلق میں بلغم کی زیادتی' پیاس' زبان سفید (انٹم کروڈ 30-200)
- کمزوری کی وجہ سے سانس پھولے' زبان سفید سینہ میں خرخراہٹ (انٹم ٹارٹ 30-200)
- سینہ میں خرخراہٹ (انٹم ٹارٹ 30-200)
- حلق میں بلغم گرنے سے کانوں میں تکلیف ہو۔ (ہائیڈرائیٹس 30-200)

گیارہواں باب

سینے کی بیماریاں

کھانسی

- شروع مرض، خشک کھانسی، پانی پینے سے اور رات کو اضافہ، سخت بے چینی (ایکونائٹ 30)
- خشک کھانسی، آدھی رات کے بعد تیزی (آرسنک ایلب 30-200)
- خشک کھانسی ہمراہ چھاتی میں چبھنے کا سا درد، کھانستے وقت سینہ دبانا پڑے (برائی اونیا 30-200)
- سردی کے ساتھ زکام و کھانسی، پیاس ندارد (ڈلکامارا 30-200)
- بلغم کھڑکے مگر خارج نہ ہو، گلا اور چھاتی بلغم سے پُر (اینٹم ٹارٹ 30-200)
- نیند کی حالت میں خشک کھانسی، بچہ چڑچڑا، گود پسند کرے (کیمومِلا 30-200)
- حلق میں سرسراہٹ والی کھانسی، چھاتی میں درد، کھانسی میں خود بخود پیشاب خطا ہو جائے، بلغم نگل لے۔ کھانسی سرد پانی سے رک جائے۔ شام سے آدھی رات تک تیزی (کاسٹیکم 30-200)
- چنوں کی وجہ سے اینٹھن دار خشک کھانسی (سنا 30-200)
- خشک کھانسی کھانستے ہوئے تمام جسم اینٹھ جائے (کیوپرم میٹ 30-200)
- لیٹتے ہی گلے میں سرسراہٹ والی کھانسی خشک، ہنستے بولتے بھی چھاتی میں درد والی کھانسی (ڈروسرا 30-200)
- خشک اینٹھن دار کھانسی، لیٹنے سے زیادتی، بیٹھنے سے آرام (ہایوسایمس 30-200)
- جتنا کھانستے چلے جائیں، کھانسی بڑھتی ہی جائے، ہسٹیریکل مریضوں کی کھانسی (اگنیشیا 30-200)
- کھانستے وقت گلے میں گھر گھر اور سائیں سائیں کی آواز (ہیپر سلفر 30-200)

- آتشکی مزاج والوں کی اور انفلوئنزا کی سی کھانسی، زرد نمکین بلغم بمشکل خارج ہو (کالی آیوڈ 30-200)
- کپڑے سے ہاتھ باہر نکلتے ہی کھانسی شروع ہو جائے۔ (سیپیا 30-200)
- بدبودار سبز گاڑھا بلغم خارج ہو۔ رات کو اور گرم کمرہ میں زیادتی، کھلی ہوا میں آرام (پلسٹیلا 30-200)
- تار دار لیس سخت بلغم خارج ہو۔ بلغم کا تار زمین تک ٹوٹے ہی نہ۔ رات کو آرام رہے۔ (کالی بائیکروم 30-200)
- چھاتی میں کمزوری کا احساس، سبز رنگ کی بلغم کافی خارج ہو۔ بلغم کا ذائقہ میٹھا (سٹینم 30-200)
- نمونیہ کے بعد کی تر یا خشک کھانسی (لکس وامیکا 30-200)
- کھانستے وقت تمام بدن میں پسینہ آجائے، سانس بدبودار ہو۔ (مرکیورس 30-200)
- تڑکے تین بجے (آدھی رات کے بعد) نہایت خشک کھانسی کا دورہ (کالی کارب 30-200)
- بچوں کی خشک کھانسی (فیرم فاس 30-200)
- کندھے آگے کو جھکا کر چلنے والوں کو تیز خشک کھانسی (سلفر 30-200)
- سانس آرے کی مانند چلے یا سانس جیسے اسفنج کے اندر سے لے رہا ہو۔ (سپونجیا 30-200)
- موٹے تازے مضبوط بچوں اور بڑوں کی کھانسی جس میں بے چینی نہیں ہوتی۔ (بیلاڈونا 30-200)
- کمزور بچوں اور بوڑھوں کی دم گھٹنے والی خشک کھانسی (برائٹا کارب 30-200)
- رات کو زور دار خشک یا خون آمیز بلغم والی کھانسی، سینہ میں درد پیدا کرے۔ (اسکلیپئس ٹیوبروسا 30-200)
- ہک بک کرنے والی بوڑھوں کی سخت تکلیف دہ رات کو کھانسی، دن کو آرام (کونیم 30-200)
- کھانسی کا دورہ شام کو، سینہ کی ہڈی میں جلن، کمرہ سے باہر آنے پر کھانسی تیز، پنکھا کی خواہش (کاربوویج 30-200)
- حنجرہ پر دباؤ پڑتے ہی کھانسی، کھلی ہوا میں کھانسی پیدا ہو۔ (لیکیسس 30-200)

- سرد ہوا میں کھانسی، کپڑا اوڑھنے اور گرمی لینے کی خواہش (ریومیکس 30-200)

کالی کھانسی

- صحت اچھی مگر چھاتی بلغم سے پر۔ کھانستے کھانستے دم ٹوٹے، قے سے بلغم خارج ہو یا منہ، ناک سے خون بھی آجائے۔ (اپیکاک 30-200)
- صحت کمزور، چھاتی بلغم سے پر، بلغم بہت کم خارج ہو، زبان سفید، مزاج چڑچڑا (اینٹم ٹارٹ 30-200)
- صحت کمزور، بیماری پرانی، زیادتی آدھی رات کے بعد، قے آکر آرام آئے۔ (ڈروسرا 6x، 3x یا 30) دانت پیسے۔
- بچہ ہر وقت ناک کھجلائے۔ پیٹ میں کرم، نیند میں دانت پیسے۔ (سائنا 30-200)
- کھانسی کے دورہ میں گلا گھٹنے کا احساس، زرد سر کے بعد سفید رہتی ہے۔ (کیوپرم میٹ 30-200)
- کالی کھانسی میں تشنج کی تکلیف محسوس ہو، گرم پانی کے ساتھ ملا کر دوائی پلائیں۔ (میگ فاس 6x)
- کھانسی کی وجہ سے منہ سرخ ہو جائے، بعد میں قے ہو کر نکلے کچھ بھی نہ ہو، ساتھ بخار ہو اگر یہ دوائی شروع سے استعمال کراتے رہیں تو مرض کی معیاد کم ہو جاتی ہے۔ (بیلاڈونا 30-200)
- کھانسی میں بچے کو سانس کھینچنا بھی مشکل اور نکالنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ (میفائٹس 30-200)
- سفید رنگ کا لیس دار بلغم کا تاگا سا لٹک جائے۔ (کاکس کیکٹائی 30-200)
- زرد رنگ کا لیس دار بلغم کا تاگا سا لٹک جائے۔ (کالی بائیکروم 30-200)
- کھانسی کے دورے میں نکسیر آئے یا آنکھ میں کوئی خون کی رگ پھٹ کر سفید ڈھیلے میں کالا نقطہ سا بن جائے۔ خون کی قے یا تھوکے (آرنیکا 30-200)
- سفید یا زرد گاڑھا بلغم قے سے نکلے، سانس میں تکلیف ہو، کھوکھلی آواز (امبرا گریشیا 30-200)
- بار بار بلغم اور غذا کی قے، بلغم بکثرت خارج ہو (پلسٹلا 30-200)
- شام سے آدھی رات تک زیادتی (فاسفورس 30-200)

- دوپہر اور تین بجے رات کو دورہ' آنکھ کا بالائی پپوٹا اور چہرہ پھولا ہوا (کالی کارب 30-200)
- کھانسی کے دوران چھینکیں آئیں۔ ناک اور آنکھ و چہرہ جلتا رہے۔ ٹھنڈی چیز پینے سے تیزی (سکوئلا 6)

دمہ

- چھاتی بلغم سے پُر' تشنجی' دمہ' دم گھٹے' قے آئے' حرکت سے زیادتی (اپیکاک 30-200)
- چھاتی میں بہت کمزوری' دونوں کنپٹیوں کے آرپار درد ہو۔ ریڑھ کے مہروں میں درد (لوبیلیا 30-200)
- رات کو سانس نہ لے سکے' سانس تیز' کھانسی تشنجی' گھبراہٹ' موت کا ڈر (ایکونائٹ 30-200)
- پھیپھڑے کمزور اسے بطور ٹانک ہر ہفتہ وار صرف ایک خوراک استعمال کریں۔ (ٹیبی بینم 30-200)
- تر دمہ بچوں کا جو صبح 4 بجے سے دورہ سے ہو۔ مرطوب موسم میں دورہ تیز ہو۔ (نیٹرم سلف 30-200)
- چھاتی بلغم سے پُر' گھرگھراہٹ ہو مگر بلغم خارج نہ ہو۔ (اینٹم ٹارٹ 30-200)
- دمہ کے دورہ سے مریض جاگ اٹھے۔ لیٹنا مشکل ہو جائے (گریفائیٹس 30-200)
- معدہ کی خرابیوں سے پیدا شدہ دمہ' مزاج چڑچڑا صبح سویرے ہی' ڈکار سے افاقہ' بلغم دقت سے خارج ہو' منشیات کے بدنتائج' سانس پھولنا' ہاضمہ کمزور' (نکس وامیکا 30-200)
- رات کے ایک یا دو بجے دورہ' سینہ میں درد' جلن' لیٹنا مشکل' صحت کمزور (آرسنک ایلب 30-200)
- خاموشی سے آرام رہے' سخت قبض' سانس لیتے یا کھانستے وقت چھاتی میں سوئیاں چبھنا (برائی اونیا 30-200)
- پتھر توڑنے والوں کا دمہ (سلیشیا 30-200)
- چھاتی جکڑی ہوئی' سانس کی نالی میں گرد و غبار کا احساس' سر اور ہاتھوں میں جلن' رات

کو دورہ (سلفر 30-200)

بلغمی مزاج، جسم موٹا تازہ، دورہ کے وقت استعمال کرنا ضروری ہے۔ (بلاٹا مدر ٹنکچرQ)

دموی کھانسی (ایپکا 30-200)

حسب علامات "تھوجا" بھی استعمال کرنا مفید رہتا ہے۔

پلورسی

- مرض کے ابتدائی مرحلہ میں جب کہ سخت بے چینی اور ساتھ بخار بھی ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- تیز بخار، بائیں پہلو لیٹنے سے افاقہ، حملہ دائیں پسلی میں ہو۔ حرکت سے اضافہ، تنگی تنفس (برائی اونیا 30-200)
- جھلی میں پانی پڑ چکا ہو۔ لیٹنے سے دم کھنچتا معلوم ہو۔ کمزوری بڑھ گئی ہو۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- جھلی میں پیپ پڑ گئی ہو۔ تپ دق ہونے کا شک ہو۔ (ہیپر سلفر 30-200)
- جھلی سے پانی ختم ہو چکا ہو مگر پھر بھی صحت بحال نہ ہونے پائے۔ (سلفر 30-200)

نمونیہ

شروع مرض میں جب کہ گاڑھی بلغم ابھی نہ بنی ہو۔ سرد ہوا لگ کر بخار ہو گیا ہو۔ پُردرد خشک کھانسی، بے چینی، موت کا ڈر (ایکونائٹ 30)

- ایکونائٹ سے قدرے نرم علامات، مریض کمزور (پہلا درجہ) رات کو ہائی پوٹینسی دیں۔ (فیرم فاس 6x-200)
- زبان سفید، لعاب دار بلغم کا اخراج، تمام اخراج سفید (دوسرا درجہ) (کالی میور 6x)
- نمونیہ کا تیسرا درجہ، کالی میور کے بعد (کالی سلف 6x)
- دائیں پھیپھڑے کا نمونیہ، درد والی جانب لیٹنے سے آرام آئے، پیاس، چبھن دار درد، قبض اور منہ خشک۔ (برائی اونیا 30-200)
- چھاتی کے بالائی حصہ میں بوجھ، تھوک زنگاری، بخار تیز، سرد پانی کی پیاس، سخت ورم، خصوصاً بچوں میں زیادہ مفید ہے۔ (فاسفورس 30-200)
- پیاس صرف اتنی ہی کہ جس سے صرف گلا تر ہو سکے۔ بار بار ایک ایک گھونٹ پینا

مرض کا آخری درجہ' سخت کمزوری' صرف سر ہلا سکے۔ (آرسنک ایلب 30-200)

- دائیں جانب کا نمونیہ' حرکت سے زیادتی' دائیں کندھے کی نوک پر چبھن دار درد' جسم میں زردی (چیلیڈونیم 30-200)
- چھاتی میں چبھن دار دردیں' جو کسی طرح بھی کم نہ ہوں۔ (کالی کارب 30-200)
- سانس لیتے وقت نتھنے پھڑپھڑاتے ہیں۔ درد سے پیشانی پر شکن پڑیں' چھاتی میں بلغم کھڑکھڑائے' تنگی تنفس' نمونیہ کا آخری درجہ' دائیں جانب حملہ' دونوں رخسار سرخ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- ورم سخت' مرض کا آخری درجہ' لگاتار پسینہ' جسم میں لہریں اٹھنا' چھاتی میں بوجھ' زرم بخار اور تنگی تنفس۔ (سلفر 30-200)
- مرض لوٹ رہا ہو' چھاتی کھڑکھڑائے' بلغم سے پُر' مگر انتہائی کمزوری کے باعث خارج نہ ہو۔ تنگی تنفس (اینٹم ٹارٹ 30-200)
- بائیں جانب کا نمونیہ' سانس لینے میں دقت (آیوڈیم 30-200)
- آخری درجہ جب زندگی کا چراغ اور نبض چند منٹوں کی مہمان ہو۔ ناک اور زبان سرد' چہرہ نیلا ہو رہا ہو۔ مریض پنکھے کی خواہش کرتا چلا جائے' نفخ' شکم' سانس سرد۔ (کاربوویج 30-200)
- بائیں جانب مرض کا حملہ' تنگی تنفس' پاخانہ بدبودار' خون یا پیپ آمیز' بلغم کا اخراج (لیکیسس 30-200)
- نیم بے ہوشی' نیم کھلی' خراٹے دار سانس' پھیپھڑے کا فالج' بلغم جھاگ دار نیلگوں' پاخانہ مینگنی کی طرح۔ (اوپیم 30-200)

نوٹ:

1- مریض کو صاف ستھرے ہوادار کمرے میں رکھیں مگر سردی کا خاص بچاؤ رہے۔ چھاتی پر سینک کریں۔ بطور غذا دودھ' بارلی' ساگودانہ' شوربا وغیرہ یا دودھ میں انڈہ دیں۔

2- تپ دق سل کے لئے انیسواں باب دیکھیں۔۔۔!

بارہواں باب

دل کی بیماریاں

دردِ دل

- دل میں درد کا دورہ پڑتے ہی فوراً آرام کے لئے مجرب ہے۔ روئی پر ڈال کر سونگھنے کو دیں۔ (ایمائل نائٹریٹ Q)
- بے چینی کی حالت میں جب کہ موت کا ڈر محسوس ہو' شروع مرض میں۔ (ایکونائٹ 30)
- نبض مدہم' حرکت کرنے سے دل کی حرکت بند ہونے کا ڈر' ناخن اور ہونٹ نیلے' اس کی چھوٹی پوٹینسی ہرگز استعمال نہ کریں۔ (ڈی ٹیلس 200)
- تشنجی دردِ دل ہو (میگ فاس 6x)
- بے حد کمزوری کی حالت میں میگ فاس کے ساتھ ساتھ یا ادل بدل کر دیتے رہنا چاہئے۔ (کال فاس 6x)
- خون کا زور سر کی جانب ہو تو میگ فاس کے ساتھ یا باری باری سے دیں۔ (فیرم فاس 6x)
- دل کو فولادی پنجہ میں جکڑا ہوا محسوس کرنا۔ ایسا ٹھہر ٹھہر کر ہوتا رہے۔ (کیکٹس گرینڈی فلورس 30-200)
- دل سے دردیں اٹھ کر تمام جسم میں پھیل جائیں اور تمام جسم پھڑکنے لگ جائے۔ (گلونائن 30-200)
- زیادہ ورزش کی وجہ سے دل بڑھ جانا' دردیں پیدا ہونا' بایاں بازو سن' تمام جوڑوں میں

بائی کے درد (رسٹاکس 30-200)

- درد کی وجہ سے چھاتی پر کپڑے کا بوجھ بھی برداشت نہ ہو سکے' رات کو زیادتی (سپیجیس 30-200)
- دل کی یک دم فیل ہو جانے کا خدشہ پیدا ہو جائے تو بطور ٹانک کے کام کرتی ہے۔ (کریٹیگس فلورا Q)
- منشیات کے بدنتائج کے طور پر (نکس وامیکا 30-200)

دل دھڑکنا

دل دھڑکنے کا عارضہ دو وجوہات سے ہوتا ہے مثلاً:

	(A) دل کی ساخت کی خرابی سے۔	(B) دل کے فعل کی خرابی سے۔
1	مردوں میں زیادہ ہوتا ہے۔	عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔
2	دھڑکن شدید ہوتی ہے۔	دھڑکن معمولی ہوتی ہے۔
3	پاؤں پر سوج نہیں ہوتی۔	پاؤں پر سوج ہوتی ہے۔
4	مقوی غذا سے تکلیف ہو جاتی ہے۔	مقوی غذا سے تسکین ملتی ہے۔
5	دھڑکن آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔	دھڑکن یک دم بڑھ کر بہت جلدی ہٹ جاتی ہے۔
6	آرام سے نہیں بلکہ چلنے پھرنے سے دھڑکن ہوتی ہے۔	آرام کی حالت میں دھڑکن ہوتی ہے۔
7	ساتھ دل کا درد بھی ہوتا ہے۔	معمولی باتوں سے دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔
8	چہرے کا رنگ نیلگوں ہوتا ہے۔	چہرے کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔

- دل کی دھڑکن جو کپڑوں کے اوپر سے ہی معلوم ہو رہی ہو۔ دائیں جانب سے لیٹ سکے۔ حرکت سے اضافہ (سپائی جیلیا 30-200)
- جسمانی رطوبات کے بکثرت اخراج کے باعث پیدا شدہ مرض (چائنا 30-200)
- دماغی محنت کی وجہ سے دھڑکن (کوکا 30-200)
- تمباکو وغیرہ منشیات کے بکثرت استعمال کی وجہ سے دھڑکن (نکس وامیکا 30-200)
- بکثرت چائے نوشی کی وجہ سے دھڑکن (چائنا 30-200)
- تفکرات و رنج و غم کے تاثرات (اگنیشیا 30-200)

(آرسنک ایلب 30-200)

- آدھی رات کے بعد (لیٹنے سے) دھڑکن پیدا ہو جائے۔
- حرکت سے افاقہ محسوس ہو (جیلسی میم 30-200)
- حرکت سے اضافہ ہو۔ (کیکس گرینڈی فلورا یا ڈیجی ٹیلس 200)
- بائیں جانب لیٹنے سے اضافہ ہو۔ (فاسفورس 30-200)
- معدہ میں ریاح کی زیادتی سے دھڑکن ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- دھڑکن کے ساتھ دل میں درد بھی ہو' دائیں پہلو لیٹنے سے آرام' حرکت سے اضافہ (اسپائی جیلیا 30-200)
- دل پر غمی اور خوشی کا اثر ہو کر دھڑکن ہو۔ جس کی وجہ سے نیند نہ پڑے۔ (کافیا 30-200)
- دھڑکن اور غنودگی ایک ساتھ ہوں۔ (اوپیم 30-200)
- گنٹھیاوی اثر کی وجہ سے دھڑکن بڑھ جائے اور دل بھی بڑھا ہوا۔ بایاں پہلو سن' درد اوپر سے نیچے کو بڑھتا ہے' تمباکو نوشی سے دل کا درد ہو۔ (کالمیا 30-200)
- خون کی زیادتی کی وجہ سے ذرا سی حرکت سے دھڑکن ہو جائے (بیلاڈونا 30-200)
- ایام بند ہونے سے دھڑکن پیدا ہو جائے (اسافوٹیڈا 30-200)
- دل کی دھڑکن میں غمی اور اداسی کی وجہ سے ہر وقت خودکشی کرنے کا خیال' بے خوابی (آرم میٹ 30-200)
- کوئی جلدی مرض دب جانے سے دھڑکن پیدا ہو یا بوجہ جلق' پاؤں سرد' اوپر چڑھتے پر چکر آئیں۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- دل کی حرکت بند ہو جانے کا ڈر بنا رہے۔ ہسٹریکل مزاج' ہول دلی اور ڈکار' رات کو اضافہ (نکس موسکاٹا 30)
- پسینہ بند' ایام بند' کمی خون کی وجہ سے دھڑکن (نیٹرم میور 30-200)
- حرکت سے آرام' آرام سے تکلیف (رسٹاکس 30-200)

دل کی کمزوری

- لیٹنے کے بعد اٹھنے سے کمزوری' چہرہ پر مردنی آجائے۔ دماغ میں خون کا غلبہ' موت کا ڈر' بے چینی (ایکونائٹ 30)
- نیند میں کمزوری محسوس ہو اور جاگنے پر بھی کمزوری محسوس ہو۔ (کاربوویج 30-200)

کسی معمولی سبب سے ہی کمزوری محسوس ہونے لگے، خوف (کافیا 30-200)

- سردی سے بدن اکڑ جائے، سر پسینہ، سر چکر، غم کی وجہ سے دل میں درد اور کمزوری (لیکے سس 30-200)
- کچھ کھانے کے بعد یا صبح کے وقت حاملہ عورتوں کو اور دماغی محنت کی وجہ سے آدمیوں کو اور شراب وغیرہ کے اثر سے کمزوری ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- پیچھڑوں میں اینٹھن، کھلی ہوا میں یا رات کو کمزوری محسوس ہو۔ کمزوری کے بعد سر درد (سکس 6-200)
- جسم برف کی مانند سرد، نبض باریک، کپڑا اوڑھنا مشکل، کمزوری بہت بڑھ چکی ہو۔ (کیمفر 30-200)

دل ڈوبنا

- عموماً شراب کی زیادتی کی وجہ سے پیدا شدہ تکلیف (نکس وامیکا 30-200)
- معمولی حرکت سے دل ڈوبنے لگے، نبض بے قاعدہ ہو جائے، تمام جسم پسینہ سے تر ہو کر سرد ہو جائے۔ (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- موٹے مریضوں کو دل ڈوبنے کی شکایت اگر بار بار ہو۔ (کلکیریا کارب 30-200)

تیرہواں باب

معدہ و آنتوں کی بیماریاں

نفخ شکم (اپھارہ)

- معدہ سے سخت بدبودار ریاح کا اخراج' دودھ اور گھی والی اشیاء ناموافق' شرابی کبابی اور بوڑھوں کا مرض' ناف کے اوپر والے حصہ میں ریاح کا خوف زور (کاربو ویج 30-200)
- بھوک تیز مگر زیادہ نہ کھا سکے۔ ناف کے نچلے حصہ میں ریاح کا زور' اندر خمیر ہوتا رہے۔ ذائقہ ترش پیشاب میں سرخی آئے۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- پیٹ میں ریاح کا زور' اخراج سے بھی افاقہ نہ ہو' جسمانی رطوبتوں کے بکثرت اخراج کا نتیجہ' پھل کھانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ (چائنا 30-200)
- مٹھائیاں کھانے کی عادت اور پھر معدہ کی خرابی سے نفخ ہو جاتا ہے' ڈکار زور کے ساتھ نکلتا ہے۔ (ارجنٹم نائٹ 30-200)
- کچھ کھانے کے بعد نفخ ہو جائے جس طرح پپیتہ کھانے سے اکثر ہوتا ہے۔ درد ہو' سرد آہیں بھرنا۔ (اگنیشیا 30-200)
- معمولی خوراک سے نفخ ہو جائے۔ پیٹ پھول کر غنودگی چھا جائے' منہ خشک' پیاس ندارد' نیند کی خواہش۔ (نکس موسکاٹا 30-200)
- جس طرح مولی کھانے کے بعد پیٹ کی حالت ہوتی ہے۔ ہوا خارج نہ ہونا' نہ اوپر نہ نیچے نکلے' پیٹ درد' (رینفس 30-200)
- ریاح کا زور اوپر کو' معدہ سے ہوا اٹھ کر گلے میں پھنس جاتی ہے۔ (اسافوئیڈا 30-200)

- ریاح کی زیادتی کی وجہ سے بعض دفعہ مریض بے ہوش ہو جائے۔ (مسکس 30-200)
- منشیات اور مرغن غذا اور گڑبڑ ادویات کا استعمال کرنے سے ریاحی تکلیف (نکس وامیکا 30-200)
- پیٹ کو دبانے سے درد اور اپھارہ کو سکون حاصل ہو۔ (کالی کارب 30-200)

قولنج

- ریاح کا زور، گرم ٹکور، دباؤ، مالش اور پیٹ کو دوہرا کرنے سے افاقہ (میگ فاس 6x-200)
- سخت درد کی حالت میں پیٹ کو دبانے اور آگے جھکنے سے فائدہ ہو مگر ڈکار سے فائدہ نہیں ہوتا۔ (کالوسنتھ 6-30)
- دیر ہضم خوراک کھانے سے درد ہو۔ پاخانہ کی نامکمل اور ناکام کوشش۔ (نکس وامیکا 30-200)
- چھوٹے ہونے کی وجہ سے درد ہو (خصوصاً بچوں میں) (سائنا (سنا) 30-200)
- سیسہ کا کام کرنے والوں اور رنگ سازوں کا درد قولنج۔ (اوپیم 30-200)
- ناف اندر کو دھنس رہی ہو۔ قبض کی وجہ سے درد ہو۔ (پلمبم 30-200)
- بچوں کے لئے قولنج میں اکسیر اعظم ہے۔ (کیموملا 30-200)

جلودھر

- اگر جلودھر دل کی بیماری کی وجہ سے ہو۔ نبض کمزور سانس لمبا لینے کی ضرورت پڑے۔ (ڈیجی ٹیلس 200)
- پیشاب کم، پیاس ختم، گرمی سے اضافہ، نچلے پپوٹوں کی تھیلی نما سوزش، زنگ لگنے کی طرح چبھاکی (ایپس 30-200)
- زیادہ رطوبت کے اخراج کی وجہ سے جلودھر (چائنا 30-200)
- پیاس تیز، زیادہ پانی پینا، درد بھی ہو۔ (ایو سائنم 30-200)
- جلودھر کے ساتھ درد کی بھی شکایت ہو اور کھانسی اٹھے۔ (بلاٹا Q)
- پیشاب کم، مگر سیاہی مائل، تلی، جگر اور فم معدہ کی شکایت کے ساتھ بخار اور ورم ہو۔ (لیکیسس 30-200)

- آنتوں میں درد' پیشاب بوند بوند' دانت درد' بخار سے غنودگی۔ (ہیلی بورس 30-200)
- بوجہ خرابی جگر' پیٹ میں سردی اور جلودھر (مرکیورس 30-200)
- بلا درد کے پتلے دست' کوئی جلدی مرض کے دب جانے کا نتیجہ (سلفر 30-200)
- پھیپھڑوں کی خرابی کا نتیجہ' چہرہ پر ورم' پیاس بار بار' جلد چمک دار (آرسنک ایلب 30-200)

نوٹ: گوشت اور نمکین غذا سے پرہیز لازمی ہے۔ سرد پانی پینا جتنی مرضی ہو دیں۔ گرم خشک آب و ہوا میں رہائش رکھیں۔

کالی آنت کا ورم

- مرض کے شروع میں سخت درد' معمولی حرکت بھی برداشت نہ ہو سکے۔ چت لیٹنا مشکل' درد والی جگہ چھونا پسند نہ کرے۔ قبض (بیلاڈونا 30-200)
- خون زہریلا ہو جائے۔ آنت میں ورم موجود ہو' زخموں سے بدبو آئے۔ (ایکی نیشیا Q-3x)
- آنت میں ورم' درد' بے چینی سے کروٹیں بدلتا رہے۔ (رسٹاکس 30-200)
- سخت بے چینی' پیاس بار بار' مگر زیادہ پانی نہیں پی سکتا۔ کمزوری زیادہ' پاخانہ بدبودار (آرسنک ایلب 30-200)
- پیٹ پر کپڑا بھی برداشت نہ ہو سکے (لیکیسس 30-200)
- بار بار کے حملہ کو روکنے کے لئے اس دوائی کی واحد خوراک ہی مفید ہے۔ (سورینم 200)
- مریض پُردرد جانب (دائیں جانب) بڑے آرام سے خاموش ہو کر لیٹ سکتا ہے۔ (برائی اونیا 30-200)
- ماؤف جگہ پر سوئیاں چبھنا' نیند میں بخار (جین سینگ 30-200)
- رات کے وقت پسینہ' درد وغیرہ سب میں اضافہ (مرکیورس 30-200)
- ہر کیس کے شروع میں اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (آرسِ نیکس 30-200)
- ماؤف جگہ پھولی ہوئی' دائیں ٹانگ دوہری کر کے پیٹ پر رکھ کر چت لیٹنے سے افاقہ (ہیپر سلفر 30-200)

- ماؤف جگہ سخت گولے کی مانند پھولی ہوئی' کروٹ لینا اور چھونا برداشت نہ ہو اور ناف اندر کی جانب دھنس جائے۔ متلی کھٹے ڈکار' پاخانہ 'مینگنی کی طرح (پلمبم 30-200)

نوٹ: بیرونی طور پر گیہوں کے چوکر کی پلٹس باندھیں اور کھانے کو مونگ' مسور کی دال کا پانی (شوربہ) دیں۔ دودھ اور دیگر ثقیل غذا سے پرہیز کریں۔

ہچکی

ملیریا بخار کے بعد یا زیادہ کونین استعمال کرنے کی وجہ سے ہچکی لگ جائے۔ (نیٹرم میور 30-200)

- اگر کسی دوائی کی علامت نہ ملے اور مرض پرانا ہو چکا ہو۔ (جن سینگ Q)
- تشنجی مزاج مریضوں کو ہچکی لگ جائے' گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ (میگ فاس 6x)
- ہسٹریکل مزاج عورتوں کو ہچکی لگ جائے۔ (اگنیشیا 30)
- منشیات اور مرغن مصالحہ دار اشیاء کے استعمال سے پیدا شدہ ہچکی' ہاضمہ کی خرابی' سرد پانی سے زیادتی ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- حاملہ عورت کی ہچکی میں مفید ہے۔ (سائیکلے من 30-200)

متلی

- کھانا دیکھتے ہی متلی شروع ہو جائے۔ (کالچیکم 30)
- پانی پیتے ہی متلی شروع ہو جائے۔ (آرسنک ایلب 30)
- پانی پینے کے بعد متلی کو آرام آئے۔ (لوبیلیا 30)
- کھڑے ہونے پر متلی ہو جائے۔ (الیسٹر پکرک 30)
- وہ متلی جو قے ہونے کے بعد بھی قائم رہے عموماً حاملہ عورتوں میں (اپیکاک 30)

قے

- اگر کوئی خاص سبب یا علامت نہ مل سکے اور قے کے بعد متلی بھی قائم رہے۔ (اپیکاک 30)
- ترش بو والی ماں کے دودھ کی قے (کلکیریا کارب 30)

- ماں کا دودھ ہضم نہ کر سکنا۔ بذریعہ دست یا قے خارج ہو جائے۔ (اسلیشیا 30)
- ہر بار بچہ ماں کا دودھ خوب پیٹ بھر کر پی جائے اور پھٹکی دار قے کر دے۔ کمزوری اور غنودگی چھا جائے۔ (ایتھوزا 30)
- ثقیل غذا زیادہ کھانے سے قے' زبان پر موٹی سفیدی جم جائے' منہ میں غذا کا ذائقہ رہے۔ (اینٹم کروڈ 30)
- قے آنے سے دانت بھی کھٹے ہو جائیں۔ (آرس ورس 30)
- پیا ہوا سرد پانی معدہ میں گرم ہو کر قے ہو جائے۔ (فاسفورس 30-200)
- قے اور اسہال پانی کی طرح آئیں' پیاس ہیضہ کی مانند تیز پٹرولیم وغیرہ کی بو سے قے (پٹرولیم 30)
- جہاز یا ریل گاڑی وغیرہ سواری میں حرکت سے قے آئے۔ (کاکیولس 30)
- کچھ کھانے کے بعد فوراً ہی قے ہو کر اندر جلن اور درد پیدا ہو جائے۔ (بسمتھ 30)
- سخت بخار میں سیاہی مائل خون کی قے ہو (ہیمامیلس 3x-30)
- کسی حادثہ یا چوٹ لگنے سے خون کی قے یا خون تھوکنا (آرنیکا 30)
- سرخ خون کی قے (ملی فولیم 30)
- پیٹ کے چھوٹوں کی وجہ سے قے (سنا 30 یا سینٹونائن Q)
- حاملہ عورتوں کی قے (اپیکاک 30)
- بدہضمی کی قے (یوپے ٹوریم پرف 30 یا اپیکاک 30)
- سیاہ خون کی قے اور دست آنا' قے میں بلغم سی خارج ہو۔ (ڈروسرا 30 یا اپیکاک 30)
- انڈے کی سفیدی کی طرح قے ہو۔ (جیٹروفا 30)
- ہر روز صبح اٹھنے پر قے (نکس وامیکا 30)
- ایام بند ہو کر قے خون کی آئے۔ (فاسفورس 30 یا برائی اونیا 30-200)

بدہضمی

- سخت بے چینی' سردی کا اثر ہو گیا ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- کھاتے وقت آرام' مگر کچھ دیر بعد بدہضمی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ (اناکارڈیم 30-200)
- ڈکار سے غذا کی قے' کڑا اور پتلا پاخانہ ملا جلا' زبان پر دودھ کی سی سفیدی (اینٹم کروڈ

200-30)

✪ سڑے انڈے کی مانند بدبودار ڈکاریں آئیں۔ (آرنیکا 200-30)

✪ ٹھنڈے پانی پینے سے خرابی' ذائقہ کڑوا' بار بار ڈکار' سخت قبض' معدہ پر بوجھ (برائی اونیا 200-30)

✪ معدہ میں بوجھ' ذائقہ ترش' بدہضمی کا پاخانہ (کلکیریا کارب 200-30)

✪ برف یا آئس کریم وغیرہ سے بدہضمی' ترش' قے کچھ کھاتے پیتے ہی قے و متلی' پانی تھوڑا تھوڑا پئے۔ (آرسنک ایلب 200-30)

✪ معدہ میں جلن' ڈکار سے عارضی فائدہ' شکم کے بالائی حصہ میں نفخ' دھڑکن' ڈکار کھٹے ملاپ کے بعد تکلیف بڑھ جائے۔ (کاربوویج 200-30)

✪ نفخ بدہضمی کے دست' جسمانی رطوبتوں کا بکثرت اخراج' گڑگڑ اور ڈکار کی آوازیں (چائنا 200-30)

✪ ذائقہ صبح کے وقت کڑوا' ڈکار ترش' زیادہ بیٹھے رہنے یا دماغی محنت سے تکلیف' منشیات یا چائے وغیرہ کا زیادہ استعمال' کچھ کھاتے ہی فوراً تکلیف شروع' پاخانہ کی بے فائدہ حاجت' قبض اور دست (نکس وامیکا 200-30)

✪ ناف سے نیچے نفخ' معمولی کھانے سے بھوک ختم اور پیٹ میں بوجھ' کھٹے ڈکار' گڑگڑاہٹ' رات کو زیادتی (لائیکوپوڈیم 200-30)

✪ صبح کے وقت ذائقہ خراب' پیاس ندارد (پلسٹلا 200-30)

✪ معدہ میں ترشی' ترش ڈکار' بھوک برداشت نہ کر سکے' بستر سے نکلتے ہی پاخانہ' تیز رفتاری سے حاجت (سلفر 200-30)

✪ ذائقہ کڑوا' نفخ اور درد' مزاج چڑچڑا (کیمومیلا 200-30)

✪ کمزوری اور کترنے والا درد' ڈکار کے ہمراہ کھٹی چیز کی قے ہو' ذرا کچھ کھانے سے آرام محسوس ہو۔ (ہائیڈراسٹس 200-30)

✪ کافی بلند آواز سے ڈکار' نفخ' مٹھائی کھانے کی خواہش' جس سے دست شروع ہو جائیں۔ (ارجنٹم نائٹ 200-30)

✪ سبزی یا کھانے سے بدہضمی ہونا' عموماً سوڈا بائیکارب کے زیادہ استعمال کے بعد معدہ کی کمزوری (نیٹرم کارب 200-30)

✪ ذائقہ ترش' ہر اخراج ترش' معدہ ترشی سے بھرپور (نیٹرم فاس 6x

ہیضہ

- ہیضہ کے آثار نظر آتے ہی شروع کردیں' حملہ رک جائے گا۔ (سلفر 30)
- شروع میں کم ہیضہ' تمام بدن سرد ہو رہا ہو' کمزوری بڑھ رہی ہو۔ (کیمفر Q- 1x 3x)
- دست اور قے ایک ساتھ ہوں' پیشانی پر پسینہ آ رہا ہو۔ (وریٹرم البم 30)
- پنڈلیوں میں تشنج ہونے لگے۔ (کیپورم میٹ 30)
- سانس بھی سرد اور تمام جسم بھی سرد ہو رہا ہو مگر اندر جان محسوس ہو۔ اس سے جسم گرم ہونے لگے گا۔ (کاربوویج 30- 200)
- جس وقت تمام اخراج رک جائیں' جسم سرد ہونے لگے دانتی لگے اور بے ہوشی ہو جائے۔ (ایسڈ ہائیڈرو سیانک 30)
- تمام جسم میں تشنج ہونے لگے (اگر پانی سے) تو جلدی جلدی دہرائیں۔ (میگ فاس 3x- 6x)
- بچوں کا ہیضہ شروع میں (اپیکاک 30)
- قے زیادہ ہو' دست کم' قے انڈے کی سفیدی کی طرح' پیٹ میں گڑگڑاہٹ (جیٹروفا 6x)
- پاخانہ زرد و پتلا پچکاری کی مانند زور سے خارج ہو' کچھ کھانے کے بعد فوراً درست (کروٹن ٹگ 6)
- بچوں کو پچکاری کی طرح بغیر درد کے بکثرت دست خارج ہو۔ (پوڈوفائلم 30- 200)
- ہیضہ کے بعد اگر پیشاب رک جائے اور نالی میں لہر ہو۔ (ٹربنتھینا 6)

نوٹ:

1- کیمفر ہر اس کیس میں کام دے گا' جہاں جسم سرد ہوتا نظر آئے' سلفر بھی وہی کام دے گا۔

2- خالی پیٹ ہیضہ کے مریض کے پاس مت جاؤ۔

3- ہیضہ کے مریض کو خالص تانبا کی انگوٹھی پہنانے سے بھی افاقہ ہو جاتا ہے اور تانبا کی انگوٹھی پہننے والوں کو ہیضہ کا اثر نہیں ہو سکتا۔

4- ہیضہ کے مریض کو باقی خوراک بند کردیں' صرف برف کا ٹکڑا چوسنے کو دیں' بعدازاں جو کا پانی یا اراروٹ کا بھی دے سکتے ہیں پھر آہستہ آہستہ زود ہضم غذا شروع کریں۔

کیس کے دوران یا جلدی ہی بعد میں دودھ کا سخت پرہیز رکھیں۔

دست

- دانت نکلنے کا زمانہ، بچہ دودھ قے کر دے۔ دست سبز زرد یا دودھ کی مانند (ایتھوزا 6)
- زرد رنگ کے دست، دست روک نہ سکنا، ہوا کے ساتھ دست بھی خارج ہو، صبح کو زیادتی (ایلوز 30-200)
- کبھی قبض، کبھی دست، کوئلہ، مٹی، چاک وغیرہ کھانے کی خواہش، دست بھی زور لگا کر خارج کرے۔ (ایلومنیا 30-200)
- دست سبز اور زرد رنگ کے لیس دار، پاؤں میں سوزش، پیشاب کم (ایپس 30)
- کچلے ہوئے گھاس کی طرح سبز لیس دار، بدبودار ریاحی دست، مٹھائی کھانے کی خواہش رہے، گھبراہٹ سے دست لگ جائیں۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں دست چہرہ بوڑھوں کی طرح، نفخ شکم، پڑپڑ کی آواز، کچھ کھاتے ہی فوراً دست (آر جنٹم نائٹ 30-200)
- پانی کی مانند دست زور دار، اخراج پچکاری کی طرح ہو۔ (کروٹن ٹگ 30-200)
- کھٹی بو والے دست، تمام بدن سے کھٹی بو آئے۔ (ریوم 30-200)
- جسم سرد، چاول کی پیچ کی مانند سفید دست، سرد پسینہ، تشنج تک نوبت آ جائے۔ (ورا ٹرم ایلب 6)
- موسم کی تبدیلی پر درد والے دست (ڈلکامارا 30)
- جھلی دار دست پتلے اور زرد رنگ کے، صبح کے وقت زیادتی (پوڈوفائلم 30)
- پھل کھانے سے دست، بدہضمی کے دست بغیر درد، رنگ زرد، بعد ازاں کمزوری (چائنا 30-200)
- سوکڑے کی شکایت والے بچے کے دانت نکلنے کے زمانہ میں دست (کلکیریا فاس 6x)
- پتلے چکنے درد والے دست اگر ساتھ بخار بھی ہو تو مفید ہے۔ (فیرم فاس 6x)
- بغیر درد کے پانی کی مانند پتلے دست، بغیر بو کے، جن سے کمزوری نہ ہو۔ (ایسڈ فاس 30-200)
- بستر سے اٹھتے ہی پاخانہ کو دوڑنا پڑے۔ (سلفر 30-200)

قبض

- ہر وقت مقعد میں جلن اور چنگاریاں سی، مزمن تکلیف، ہاتھوں میں جلن۔ (سلفر 30-200)
- بے حد خشکی، سر سے پاؤں تک خشکی ہی خشکی، سخت قبض، پاخانہ جلا ہوا سا، پیاس زیادہ (برائی اونیا 30-200)
- سخت سیاہ گولیوں کی شکل میں مینگنی کی طرح پاخانہ، پیٹ اندر کھنچا ہوا، پیٹ درد، حاجت قائم (پلمبم 30-200)
- مسافروں کی قبض، پاخانہ گوند کی طرح اندر جم گیا ہو۔ (پلاٹینا 30-200)
- بغیر درد کے بہت دنوں تک رہنے والی قبض دماغ بھی سست، ہر وقت غنودگی، پاخانہ سخت سیاہ گولیوں کی شکل میں (اوپیم 30-200)
- انتڑیوں میں فالج، فضلہ خارج کرنے کے لئے زور لگاتے پسینہ آ جائے، لاچار پاخانہ خارج کرنے کے لئے اوزار کی مدد لینی پڑتی ہے۔ (ورپٹرم ایلب 30-200)
- پاخانہ کی نالی میں خشکی اور فالج ہونے کی وجہ سے معمولی سا پاخانہ خارج ہو سکے۔ (ایلومنیا 30-200)
- مقعد میں چیرے ہونے کی وجہ سے پاخانہ کرتے وقت درد، پاخانہ کے ٹکڑے بلغمی جھلیوں میں لپٹے ہوئے۔ (گریفائیٹس 30-200)
- حاجت بار بار نامکمل، جلاب اور شراب کے بداثرات بیٹھے رہنے والوں کی قبض (نکس وامیکا 30-200)
- حاملہ کی قبض، زور سے پاخانہ خارج کرنا پڑتا ہے۔ ہمراہ کانچ نکلے۔ (سیپیا 30-200)
- حاملہ کی قبض، بشرطیکہ ساتھ بواسیر کی شکایت موجود ہو، نفخ شکم (کالنسونیا 30-200)
- پاخانہ پر بیٹھنے سے حاجت ہی موقوف ہو جائے۔ مقعد میں کارک لگ جاتا ہے۔ (اناکارڈیم 30-200)
- پاخانہ سخت اور لمبا، پاخانہ کی جگہ ریاح زیادہ خارج ہو، قبض اور دست یکے بعد دیگرے (اینٹم کروڈ 30-200)
- پاخانہ کی بجائے مچھلی کی بو جیسا مواد خارج ہو، قبض، دانت نکلنے کے زمانہ میں پہلی مٹی جیسا ڈھیلے دار پاخانہ، جس سے ترش بو آئے۔ (کلکیریا کارب 30-200)

- پاخانہ کھڑے ہو کر خارج ہو۔ درد، قبض کی وجہ سے بچہ بستر پر پیشاب کر دے۔ (کاسٹیکم 30-200)
- پاخانہ کی راہ میں سرسراہٹ، کھجلاہٹ، ریاح کا اخراج جاری، قبض سے پاخانہ مینگنی دار، درد جگر وغیرہ۔ (چیلیڈونیم 30-200)
- پاخانہ کے بعد دیر تک درد رہے، سر درد اور بواسیر کے ساتھ قبض۔ (ہائیڈراسٹس 30-200)
- پاخانہ سخت گٹھلی دار، سیاہ، قبض اور سفید رطوبت ادل بدل کر آئیں۔ (آیوڈیم 30-200)
- سخت گٹھلی کی مانند درد سے ٹکڑے ٹکڑے پاخانہ خارج ہو، پاخانہ مینگنی کی طرح خون آلودہ (اگنیشیا 30-200)
- سخت قبض کے باعث مقعد پھٹی پھٹی سی، خون نکلے۔ (نیٹرم میور 30-200)
- پاخانہ مینگنی کی مانند بار بار خارج ہو، ساتھ کانچ بھی نکلے۔ (روٹا 30-200)
- پاخانہ انگلی کی مدد سے نکالنا پڑے۔ (سلینیم 30-200)

پیچش

- بہار اور گرمی کے موسم میں پیچش (جب راتیں سرد اور دن گرم ہوں) خون یا کیچ ساہی خارج ہو، بے چینی اور دردیں بھی ہوں۔ (ایکونائٹ 30)
- درد کی حالت میں پیٹ کو دبا کر رکھنے سے یا آگے کو جھکانے سے اضافہ ہو۔ (کولوسنتھ 30-6)
- پاخانہ کے بعد بے حد کمزوری، سخت بے چینی پاخانہ سخت، سیاہ، بدبودار، پیاس، جلن (آرسنک ایلب 30-200)
- پاخانہ میں خون زیادہ آنوں کم، ساتھ ہی پیشاب جل کر تھوڑا تھوڑا آئے۔ (مرک کار 30-200)
- پاخانہ میں خون کم، آنوں زیادہ، خصوصاً بچوں کے کیسوں میں (مرک سال 30-200)
- پاخانہ گویا انتڑیوں کے ٹکڑے ہوں مگر یہ جھلیاں ہی ہوتی ہیں۔ جلن خاص طور پر ہو۔ (کینتھرس 30-200)
- سب طرح کی پیچش میں مفید ہے۔ (کرچی Q)

- پاخانہ کے بعد حاجت کو تسکین، صبح کے وقت زیادتی اور حاجت بار بار ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- مزمن پیچش، بار بار حاجت (سلفر 30-200)
- سبز پاخانہ میں سرخ خون کا اخراج (اپیکاک 30-200)
- ناقابل برداشت درد (میگ فاس 6x)
- ہر طرح کی پیچش میں مفید بایوکیمک نسخہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ (میگ فاس، کالی فاس، کالی میور 3x)
- گھاس کی مانند سبز خون اور آنوں آمیز پاخانہ، مزمن مرض (آرجنٹم نائٹ 30-200)
- سفید یا خونی لیس دار مروڑ اور موسم خزاں کا پاخانہ، غذا کی بو سے متلی ہو۔ (کالچیکم 30-200)
- پانی کی طرح سبزی مائل دست، پیشاب بند، کو نتھنا پڑے۔ (بیلاڈونا 30-200)
- تکرہی کی سی حالت، پاخانہ سبز، سفید زرد خون اور آنوں ملا۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- گندے انڈے کی سی بو والا سبزی مائل پاخانہ (کیموملا 30-200)
- سیاہ خون خارج ہو، بعض دفعہ آنوں بھی آئے۔ (ہمامیلس 6)
- بدبودار سیاہ خون آمیز پاخانہ جلا ہوا۔ زبان سیاہی مائل، سرخ پھٹی ہوئی۔ (لیکے سس 30-200)

نوٹ: غذا زود ہضم اور پتلی دینے سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔

کانچ

- پاخانہ کے ساتھ ہر بار مقعد کا باہر نکل آنا، پھٹے ہوئے زرد رنگ کے دست، وضع حمل کے بعد یا چھینکتے کھانستے یا قے کرتے وقت بھی مقعد باہر نکل آئے۔ بچوں کے دانت نکلنے کے وقت کی تکلیف۔ (پوڈوفائلم 30-200)
- دائمی قبض میں کانچ نکلے۔ (نکس وامیکا 30-200)
- تیز چاقو لگنے کی طرح درد، ہر پاخانہ کے ساتھ کانچ نکلے۔ (اگنیشیا 30-200)
- پاخانہ کی ہر وقت حاجت، خون زیادہ، آنوں کم، پیچش کے ہمراہ کانچ۔ (مرک کار 30-200)

- پاخانہ کی ہر وقت حاجت' خون کم' آنوں زیادہ' پیچش کے ہمراہ کانچ (مرک سال 30-200)
- ہر بار پیشاب کرتے وقت بھی کانچ نکل آئے۔ (الینڈ میوریٹک 30-200)

بواسیر

- قدرے خون اور آنوں آمیز پاخانہ آئے۔ (پلٹلا 30-200)
- چمک دار سرخ خون آئے۔ (فاسفورس 30-200)
- سخت قبض کے ساتھ حاملہ عورتوں کی خونی بواسیر (کالنسونیا 30-200)
- سیاہی مائل خون خارج ہو' مسے پھولے ہوئے اور درد کریں۔ (ہمامیلس 30-200)
- جسم ڈھیلا ڈھالا' قبض' خونی و بادی ہر دو بواسیر کے لئے مفید ہے۔ (فلکیریا فلور 6x)
- مقعد میں چھریاں چبھنے کا احساس' کمر درد' بادی بواسیر (ایکسولس ہپ 30-200)
- ریاح کے ساتھ ہی پاخانہ خارج ہو جائے۔ مسے انگور کے گچھے کی مانند نکلیں' خون کا اخراج' سرد پانی لگنے سے افاقہ (ایلوز 30-200)
- سوئی گاڑنے کا سا درد' مریض ہر وقت بیٹھے رہنے کا عادی' ہر طرح کی بواسیر میں مفید ہے۔ (نکس وامیکا 30-200)
- رات کو مقعد میں خارش' درد' جلن' خون بند ہونے سے سر درد ہو۔ دل دھڑکنے لگے۔ (سلفر 30-200)
- مقعد میں جلن' سرد پانی سے افاقہ' مقعد کٹی پھٹی' الٹا لیٹنے کی کوشش کرے۔ (رٹہنیا 30-200)
- بکثرت اخراج خون' بے چینی (ایکونائٹ 30)
- پُر درد لہر اور اخراج خون' مقعد میں زخم (اناکارڈیم 30-200)
- نفخ' مقعد میں لہر اٹھے۔ گوند کی طرح لیس خارج ہو۔ (کاربوویج 30-200)
- خون کا اخراج بہت زیادہ' چہرہ زرد اور سخت کمزوری (چائنا 30-200)
- مسے بینگنی رنگ کے جو باہر نکل آئیں' کھانستے وقت مقعد میں درد (لیکیسس 30-200)
- مقعد کے اردگرد کھجلاہٹ' بیٹھنے سے مسوں میں درد' پیشاب میں خون کی آمیزش (اناگیلوڈیم 30-200)

- باخانہ کے وقت ہر بار خون کی دھار گرتی ہے' سیدھی آنت میں زخم ہو کر خون گرتا ہے۔ (فاسفورس 30-200)

چھوٹے

- مریض کا پیٹ اور سر بڑا' سر پر پسینہ' پاؤں سرد' تیزابی دست' کھٹی قے' مٹی وغیرہ کھانے کی عادت' کسی بھی طرح چھوٹے ختم نہ ہوں۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- بچہ ناک کو ملے' چہرہ کے پٹھے خود بخود پھڑکیں بھینگا پن' معدہ میں ترشی (نیٹرم فاس 6x)
- چہرہ زرد' ناک ملنا' تشنج' رات کو دانت پیسے' بھوک تیز' سوتے وقت ڈر کر چیخے۔ پیشاب دودھ کا سا سفید (سنا 30-200)
- ناف کے اردگرد درد (سپائی جیلیا 30-200)
- مریض پیٹ کے بل لیٹنا پسند کرے' بچہ بوجہ درد کے پیٹ کو سخت چیز پر رکھ کر دباتا ہے۔ (سٹینم)
- مقعد میں کیڑے چل پھر رہے ہوں' تشنج' جلن دار درد' بھوک تیز (زینتھیا 30)
- مقعد میں کھجلی' چھوٹے چھوٹے کیڑے سوئی کی شکل کے۔ (ٹیوکریم 30)
- اگر کسی دوائی سے بھی چھوٹے ختم نہ ہوں تو یہ اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے۔ (سینونائن Q)

نوٹ: عام سادہ صحت والوں کے لئے سنا اور موٹے جسم والے یا موٹے پیٹ والے مریضوں کے لئے (کلکیریا کارب)

بھگندر (ناسور)

- پاخانہ کے پہلے اور بعد جلن' اندر تیز لہر' سوئیاں چبھنا' درد پیٹ سے شروع ہو کر مثانہ کے بائیں طرف پھیل جائے۔ مقعد میں چاروں طرف پھاڑنے والا درد۔ (بربرس 30-200)
- شرابیوں کا بھگندر (لیکے سس 30-200)
- مقعد میں سخت درد' چھوا نہ جا سکے اور خارش ہو۔ (کاسٹیکم 30-200)
- نشتر کی وجہ سے خراب ہو چکا بھگندر' جسم لمبا پتلا (کلکیریا فاس 6x-30-200)
- ریکٹم میں زخم اور خون آمیز پیپ کا اخراج' جسم لمبا پتلا دبلا سا (فاسفورس 30-200)

- ریکٹم میں خارش، تنگی، بوجھ سا، درد لہردار (ایلوز 30-200)
- بھگندر کی مخصوص دوائی (سلیشیا 200)
- سلی مزاج مریضوں کا بھگندر، دوائی ہفتہ وار صرف ایک خوراک دیں۔ (جیسی لینیم 200)

چودھواں باب

تلی، جگر، گردہ و مثانہ کی بیماریاں

تلی (طحال)

- تلی کا بڑھ جانا، درد، ہر چار گھنٹے بعد پانچ پانچ بوند پانی میں دیں۔ (سیانو تھس Q)
- کونین کے بد نتائج، سر درد اور قبض، پیاس نمک کی خواہش زیادہ، تلی بڑھی ہوئی۔ (نیٹرم میور 30-200)
- چوٹ لگنے سے درد اور ورم ہو۔ (آرنیکا 30-200)
- ملیریا بخار، تلی بڑھی ہوئی، قے، کانوں میں سائیں، سائیں کی آوازیں آئیں۔ (چائنا 30-200)
- تلی کے پھٹ جانے کا سا درد (بربرس 6)
- پاخانہ بدبودار، انتڑیوں اور تلی میں گرمی کا زور، پیٹ میں ریاح بدبودار (اسافوٹیڈا 30)
- چیونٹی کے کاٹنے کی طرح تلی میں درد، پیٹ میں ریاح، دباؤ (کاربو ویج 200)
- کونین کھانے کے بد نتائج، تیز چبھنے کا سا درد، سوزش، تلی بڑھی ہوئی۔ (فیرم میٹ 6x)
- خوراک بہت کھائے مگر تلی کے بڑھ جانے کی وجہ سے خوراک اثر نہ کرے۔ بدن سوکھتا جائے۔ (آیوڈیم 30-200)
- تلی سخت اور بڑھی ہوئی۔ (اگنیشیا 30-200)
- ملیریا کے زہر سے تلی کا بڑھ جانا۔ (نیٹرم سلف 30-200)
- تلی بہت بڑھی ہوئی، درد کرے، بائیں کروٹ مریض تکلیف محسوس کرے، سانس لینے اور اٹھنے بیٹھنے سے درد ہو۔ (اگاریکس مس 30-200)

جگر

- دائیں شانہ کی ہڈی کے نچلے کونے پر مستقل درد، گرم پانی پینے سے افاقہ محسوس کرے، کچھ کھانے سے وقتی طور پر آرام، ذائقہ کڑوا، ترش اشیاء کھانے کی خواہش۔ (چیلیڈونیم 30-200)
- جلاب اور شراب کے بدنتائج، جگر کی تکلیف، پاخانہ کی ناکام حاجت۔ (نکس وامیکا 30-200)
- بائیں جانب لیٹنا مشکل، جگر نیچے کی طرف کھنچ رہا معلوم دے۔ (نیٹرم سلف 6x -30-200)
- پیشاب کا رنگ زرد، پت پتھری، یرقان، معدہ میں درد، متلی (کارڈواس 30-200)
- جگر کے پرانے کیس، کمر کے گرد ڈوری کسی ہوئی معلوم دے، تھوڑا کھانے سے ہی معدہ پُر ہو جائے۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- بہت پرانے جگر کے نقص، یرقان وغیرہ کو ہفتہ بھر میں ہی دفع کر سکتی ہے۔ (چیونینتھس Q فی خوراک 10 بوند)
- یرقان اور ناف کے مقام پر قولنجی درد، پاخانہ سیاہ کولتار کی طرح (اپیسنڈر ا 3)
- اگر جسمانی رطوبتوں کے زیادہ اخراج کی وجہ سے یرقان ہو۔ (چائنا 30-200)
- جگر کے بہت پرانے کیس، تالو اور ہاتھ پاؤں میں جلن، بھوک کم، پیاس زیادہ (سلفر 30-200)
- دائیں پسلی کے نیچے چبھن دار درد، حرکت سے اضافہ، درد والی (دائیں) جانب لیٹنے سے آرام، جگر میں سوزش، درد والی جگہ کو دبانے سے آرام رہتا ہے۔ طبیعت میں غصہ۔ (برائی اونیا 30-200)
- جگر والی جگہ کو مریض ہر وقت ہاتھ سے ملتا رہتا ہے۔ یرقان، صبح وغیر درد دست، جگر کا فعل سست، متورم، مزمن تکلیف۔ (پوڈوفائلم 30-200)
- دائیں جانب لیٹنا مشکل، یرقان، پاخانہ پر دیر تک بیٹھنے کی عادت، بکثرت، پسینہ، بدبودار سانس (مرکیورس 30-200)
- درد معدہ سے جگر اور ناف تک جائے۔ حاملہ یا نوزائیدہ کا یرقان، پیاس زیادہ۔ (ایکونائٹ 30-200)

- پت پتھری، جگر سخت، سر میں خون کا اجتماع (بیلاڈونا 30-200)
- جگر کے پھوڑے میں مواد ہونے پر استعمال کرنا ضروری ہے۔ (ہیپر سلفر 200)
- جگر میں پھوڑا ہونے کی وجہ سے جگر چھوا نہ جائے، پیٹ پھولا ہوا، دل دھڑکے (لیکی سس 30-200)
- زبان درد، جگر میں درد، پاخانہ سیاہ، پیشاب گوشت کے پانی جیسا گاڑھا (لیپٹنڈرا 30-200)
- جگر کے مقام پر اندرونی بیرونی زخم کی طرح درد، پھوڑا، معدہ میں جلن، ٹھنڈا کھانا پسند کرے۔ (سلیشیا 200)
- پت پتھری، پت کے خزانے کے مقام پر ہمیشہ چبھنے کا سا درد، کمر درد، پیشاب گاڑھا لیس دار (چیلیڈونیم 30-200)
- پت کے مقام پر قولنجی درد، پاخانہ گٹھلی دار، ہلکے دباؤ سے تکلیف مگر سخت دباؤ سے آرام (چائنا 30-200)
- سخت درد کو زور سے دبانے سے آرام محسوس ہو، متلی (کولوسنتھ 30-200)
- دائیں طرف سے بائیں طرف کو تیر چبھانے کی طرح درد، پیٹ میں اینٹھن کا درد، سرد پسینہ (کلکیریا کارب 30-200)
- جگر بڑھا ہوا، پاخانہ خون آمیز، جگر بھاری، درد کی وجہ سے منہ کے بل لیٹا رہے۔ (نکس موسکاٹا 30)
- جگر میں درد، لمبی سانس (کروٹیلس 30-200)
- چھونے سے جگر میں درد، چہرہ زرد، قبض پانی اور پت کی قے، پیشاب زرد، نبض مدھم اور اٹک اٹک کر چلتی ہے، جگر کے بڑھنے کے ساتھ رطوبتی سوزش (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- مزمن ورم جگر، جگر کی جگہ پھولی ہوئی اور سخت (فیرم میٹ 30-200)
- صفراوی دست، یرقان کے ساتھ سخت کمزوری پاخانہ کیچڑ کی طرح کا (جیلسی میم 30-200)
- دائیں بغل میں سوئی گاڑنے کا سا درد، جو پہلے پشت سے شروع ہو کر چھاتی تک پھیل جاتا ہے۔ جگر متورم، رات کو اضافہ (کالی کارب 30-200)
- شرابی کا جگر بڑھ جانا، ورم اور پھوڑا ہو کر پھر سرسامی حالت ہو جائے۔ جگر چھوا نہ جا

سکے۔ ڈنگ دار دردیں' پیٹ پھولنا' بچوں کے جگر کی زہریلی حالت میں مفید ہے۔ (لیکیسس 30-200)

- جگر کا مزمن ورم' پھوڑا بن رہا ہو۔ شراب کے بدنتائج' ذائقہ کڑوا (لائیکو پوڈیم 30-200)
- درد جگر' ملیریا کا اثر' بچوں کی تکلیف' قبض (نیٹرم میور 30-200)
- گڑبڑ ادویات کے بداثرات' جگر پھولا ہوا' تنگ کپڑا نہ پہنا جائے۔ یرقان (نکس وامیکا 30-200)
- جگر کے فعل میں نقص' چہرہ آنکھ زرد' سر درد' بھوک ندارد (سیپیا 30-200)

گردہ

- بدن پر چھپاکی' پیشاب کم' پیاس ندارد' گرمی سے تکلیف کا بڑھ جانا۔ (ایپس 30-200)
- نبض سست' پیشاب کم' جلودھر کی سی شکایت' دل اور گردے کی مشترکہ علامات (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- گردوں میں پتھری بن جانے کا خطرہ (آرٹیکا یورینس Q)
- پیشاب سیاہی مائل اور اس میں خون اور البیومن کی ملاوٹ (ٹیربنتھینا 30-200)
- پیشاب میں خون' پیشاب بوند بوند' سخت جلن دار (کینتھرس 30-200)
- بے حد کمزوری' بے چینی' سوزش چہرہ پر' پانی تھوڑا تھوڑا بار بار پئے۔ دل دھڑکنا۔ (آرسنک البم 30-200)
- گردہ کے مقام پر چبھن دار درد' دبانے سے درد بڑھے (خصوصاً بایاں گردہ) (بربرس 30-200)
- دایاں گردہ ماؤف' سخت درد' پیشاب میں سرخ ریت کے ذرات (لائیکو پوڈیم 30-200)
- گردوں میں پتھری بننے کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- پتھری کی روک تھام اور درد کو رفع کرنے والی ہے۔ (چائنا 30-200)
- جلودھر' بدن موم کی مانند' پیاس زیادہ' پیشاب زیادہ شکر خارج ہو۔ (ایسڈ ایسٹک 30-200)

- درد کے بغیر کالا گاڑھا پیشاب، خون پتلا و سیاہ، جسم زرد، پسینہ سرد، کمزوری (اسکیل کار 30)
- خون آمیز سیاہ پیشاب، مریض کو سیدھا کھڑا ہونا اور ٹانگیں پھیلا کر لیٹنا مشکل (کاپیکم 30-200)
- پیشاب بند ہونے کی وجہ سے تشنجی تکلیف (کیوپرم میٹ 30-200)
- شراب نوشی و ڈفتھیریا کے بداثرات، پیشاب سیاہ گدلا، دوران حمل بائیں پاؤں میں رطوبتی سوج (لیکے سس 30-200)
- دائیں طرف قولنجی درد اور معدہ میں تکلیف کے ساتھ متلی اور ٹھنڈا پسینہ (ٹیکم 30-200)
- پیشاب اور پاخانہ کی بار بار بے کار حاجت (نکس وامیکا 30-200)

مثانہ

- پیشاب جلدی جلدی آئے، تیز بخار، بے چینی (ایکونائٹ 30)
- پیشاب کی تیز حالت کے ہمراہ درد اور بخار کی تیزی (بیلاڈونا 30-200)
- نالی اور مثانہ میں تیز لہر، لگاتار پیشاب کی حاجت مگر بوند بوند خون آمیز آئے۔ پیشاب گرم، جلن اور نہ ختم ہونے والی حاجت (کینتھرس 30-200)
- پیشاب کی بار بار حاجت، بدبودار گدلا، پیشاب کم اور خون یا پیپ آمیز، جلن، کمزوری، کمر درد، نہ ختم ہونے والی حاجت (مرکیورس 30-200)
- دہی کی مانند سفید پیشاب، تھوڑی دیر بعد سرخی تہ نشین ہو جائے، قبض (فاسفورس 30-200)
- مثانہ اور نالی میں کاٹنے والا درد، بوند بوند خون آمیز پیشاب، نالی میں اینٹھن، پیشاب رک جانا، منشیات کے بداثرات، قبض، پیشاب اور پاخانہ کی نہ ختم ہونے والی حاجت۔ (نکس وامیکا 30-200)
- پیشاب خونی یا لیس دار، بند، لہردار درد (پلسٹلا 30-200)
- تشنجی درد، پیپ و بلغم ملا یا سرخ گدلا پیشاب، خارج ہونے کے بعد لہردار درد (سارساپریلا 30-200)
- پیشاب روکنا مشکل، خون اور پیپ ملا، ہاتھ پاؤں اور چوٹی میں جلن (سلفر 30-200)

- مثانہ میں تیز درد مگر پیشاب بند' مثانہ پھولا ہوا سخت' بخار تیز (ٹیرنٹولا 30-200)
- چوٹ کا نتیجہ' پیشاب سے مثانہ بھرا ہوا اور پُر درد قولنج کی حالت (آرنیکا 30-200)
- بوڑھوں کو سردی لگ کر پیشاب و پاخانہ ہر دو بند' گھبراہٹ (آرسنک ایلب 30-200)
- پیشاب بے خبری میں ہو جائے' روک نہ سکنا' چھینکتے کھانستے وقت بھی نکل جائے۔ (کاسٹیکم 30-200)
- پیشاب ہر وقت ٹپکتا رہے۔ (جیلسی میم 30-200)
- بوڑھوں کا پیشاب بند ہو جائے۔ (آیوڈیم 30-200)
- بڑی عمر کی لڑکیوں کا بدبودار پیشاب نیند میں کرنا۔ (ایسڈ بینزوئک 30-200)
- رات کو نیند میں پیشاب کرنے کے بعد بچہ فوراً جاگ اٹھے۔ (کریازوٹ 30-200)
- مقدار میں کافی اور بار بار پیشاب خارج ہو۔ خواب میں بھی پیشاب کر دے۔ (لیکے کینیم 30-200)
- نوشادر کی بو والا پیشاب خارج ہو۔ (سنا 30-200)
- رات کو نوشادر کی بو والا پیشاب' کئی بار بستر پر ہی خارج ہو جائے' پیشاب گدلا (فیرم میٹ 30-200)
- بے خبری میں پیشاب کر دے۔ خواہ دن ہو' خواہ رات (آرجنٹم نائٹ 30-200)
- شکر کی شکایت' پیشاب تکلیف کے ساتھ آئے' جلن دار پیشاب' جلدی خارج نہ ہو۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- ٹھنڈی مرطوب ہوا لگنے سے تکلیف' خون آمیز پیشاب فالج کی وجہ رک جائے۔ (رسٹاکس 30-200)
- خسرہ کی حالت میں پیشاب رک جائے۔ (کیمفر 30-200)
- چوٹ کی وجہ سے پیشاب میں دقت (کیناِبس انڈیکا 30-200)
- ہسٹریکل مزاج مریضہ کا پیشاب بند ہو۔ (اگنیشیا 30-200)
- وضع حمل کے بعد پیشاب بند ہو جانا (کاسٹیکم 30-200)
- ڈر کی وجہ سے پیشاب بند ہو جانا۔ (ایکونائٹ 30)
- بھیگنے سے پیشاب بند ہو جانا۔ (ڈلکامارا 30-200)
- پیشاب کم یا بند' پیاس بند' گرمی سے اضافہ' ڈنگ لگنے کی سی درد (ایپس 30-200)
- پیشاب کم' پیاس زیادہ' سردی سے اضافہ (ایپوسائنم 30-200)

- پیشاب میں سرخی آئے اور کمر درد (بربرس 30-200)
- مریض دونوں ہاتھوں اور پاؤں پر بوجھ دے کر پیشاب کر سکتا ہے۔ رانوں میں تیز درد' پیشاب میں امونیا کی طرح بو اور سرخی گرے۔ (پریرابریوا Q)
- پیشاب کرتے وقت بچہ چیخے' کافی مقدار میں سرخ ریت خارج ہو۔ رات کو اضافہ (لائیکوپوڈیم 30-200)
- پیشاب بدبودار اور سرخ ریت خارج ہو۔ (سیپیا 30-200)
- پیشاب ختم ہوتے ہی سخت درد' پتھری اور ریت کی موجودگی (سارساپریلا 30)
- پتھری خارج کرنے کے لئے مجرب ہے۔ (تھلاسپی 30)
- دبلی پتلی لڑکیوں کو پہلی رات میں ہی سوتے وقت پیشاب خارج ہو جائے۔ (سیپیا 30-200)
- پیشاب دھوئیں کی طرح کا خون آمیز (ٹربنتھینا 6)
- بوڑھوں کی غدہ قدامیہ کی مزمن سوزش اور بڑھ جانا' پیشاب کی بار بار حاجت (ڈیجی ٹیلس 30)
- بوڑھوں کی غدہ قدامیہ کا حاد ورم' پیشاب کی بندش (سبل سیرولاٹا Q)
- پیشاب میں پیپ آنا (چمافیلا 30)
- پیشاب صاف دودھیا یا زردی مائل بکثرت خارج ہو۔ ساتھ ہی سفید ریت یا رطوبت خارج ہو۔ (ایسڈ فاس 30)
- منہ اور گلا خشک' پیاس زیادہ مگر ٹھنڈا پانی پینے سے ڈر لگے۔ گاڑھا لیس دار سفید جھاگ دار پیشاب۔ (کیناباس انڈیکا Q-3x)
- پیاس بہت مگر پانی کی خواہش نہیں ہوتی۔ رات کو کھلی ہوا میں اضافہ (کاسٹیکم 30-200)
- دودھیا پیشاب' تھوڑی دیر بعد پیشاب برتن میں جمنے لگتا ہے۔ (کولوسنتھ 6-30)
- صبح ہونٹ اور منہ سوکھ جائے۔ ذائقہ کڑوا کمر میں درد' مکمل کمزوری' پیشاب صاف بکثرت اخراج۔ (ہیلونیس 30-200)
- پسینہ بند' پیشاب بکثرت' نمک' دودھ' مچھلی کی خواہش (نیٹرم میور 6x)
- گاڑھا سرخ خونی پیشاب' خون جمتا نہیں۔ (ایسڈ نائٹرک 30-200)

ہرنیا

- ناف کے اردگرد و سکڑاؤ محسوس ہو' پھول کر گولا سا بن جائے۔ شکم میں درد' ماؤف جگہ متورم (بیلاڈونا 30-100)
- قولنجی درد' شکم میں گڑبڑ' بچوں کا ہرنیا (کلکیریا کارب 30-100)
- تشنج' درد' اینٹھن' دائیں جانب کا ہرنیا (کاکولس 6)
- دائیں جانب کا ہرنیا' پیٹ میں گڑبڑ' ریاح' اینٹھن' پاؤں سرد (لائیکو پوڈیم 30-100)
- بائیں جانب کا ہرنیا' پھاڑنے والا درد' متلی' قے' قبض (نکس وامیکا 30-200)
- بدبودار قے' پیٹ میں کترنے کی طرح درد' تشنج' چہرہ سرخ' قبض (اوپیم 30-200)
- انتڑیوں کا سکڑنا' سٹرینگولیٹڈ ہرنیا (لیکیسس 30-200)
- سٹرینگولیٹڈ ہرنیا' قبض' شدید درد' انتڑیوں میں ورم اور سڑاؤ' درد سے پیٹ اندر کو دھنس جائے۔ (پلمبم 30-200)

پندرھواں باب

امراض مردانہ

جلق (مشت زنی)

- مشت زنی کے بعد عصبی کمزوری' جسمانی کمزوری اور دل کی دھڑکن وغیرہ۔ (ایوناسکا ئیوا Q)
- مشت زنی بدعادت کو چھڑوانے کے لئے اور اس کے بداثرات کو رفع کرنے کے لئے (اورگی نم Q)
- معمولی حادثہ سے لرزہ ہونے لگے' مشت زنی کے باعث جسم اور دماغ مفلوج محسوس ہوں۔ (جیلسی میم 30-200)
- ہروقت جنسی خیالات کا شکار' مشت زنی کے بدنتائج (سٹافی سیگیریا 30-200)
- منشیات کے بداثرات اور جلق کے شکار' مزاج چڑچڑا (نکس وامیکا 30-200)
- ہروقت تنہائی کی تلاش رہے' دل دھڑکنا' نظام عصبی نہایت کمزور (بیوفو 6)
- جلق کے باعث مرگی کی شکایت ہو جائے۔ (لیکیسس 30-200)

احتلام

- احتلام کے بعد دماغی' جسمانی کمزوری' دل کی دھڑکن (ایوناسٹا ئیوا Q)
- احتلام کے بعد موٹے جسم والے مریضوں میں دماغی جسمانی کمزوری' رات کے وقت پسینے (کلکیریا کارب 30-200)
- احتلام کے لئے مجرب دوائی' رات کو زیادتی' صبح اٹھنے پر کمزوری' چکر (سلینیم 6-200)

- احتلام کی شکایت' دماغی کمزوری' کمزوری کا عارضہ' خصیئے ڈھیلے درد کرتے ہوئے' صحبت بد کے نتائج (ایسڈ فاس 30-200)
- بغیر خواب کے بھی احتلام' رطوبت بہت پتلی' (جیلسی میم 200)
- احتلام کے بعد عضو ڈھیلا اور سرد' پھر بھی خواہشات تیز' قبض کی شکایت (نیٹرم میور 6x)
- جلق کی وجہ سے احتلام کی شکایت ہو جائے' احتلام بکثرت' نفخ' کانوں میں سائیں سائیں (چائنا 30-200)
- احتلام کے بعد دل کی دھڑکن (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- جلق یا ملاپ' ایستادگی کمزور' پاخانہ کے ساتھ بھی منی خارج ہو۔ رات کو کمزور کرنے والے احتلام کا زور (ایسڈ ایسٹک 6)
- خصیوں کی رگیں سوت کی مانند باریک' پاخانہ کے وقت اخراج منی' احتلام بکثرت' خودکشی کو دل چاہے۔ (آرم میٹ 30-200)
- کسی وہم اور خیال کے بغیر ہی احتلام ہو جائے۔ (کلاڈیم 30-200)
- نیند میں احتلام' پیشاب کی نالی کی سوجن کے بعد احتلام کی شکایت' پاخانہ کے ساتھ منی' عضو کمزور' خواہش ختم (نیوفریوشم 30-200)

جریان

- سخت قبض' جریان منی کی شکایت' صبح اٹھنے پر زیادتی۔ (نکس وامیکا 30-200)
- بوجہ احتلام یا جلق کے جریان کی شکایت' کمزوری (بیوفو 6)
- اجابت کے وقت بھی جریان منی (فلکیریا فاس 6x)
- جریان کی وجہ سے خواہش ملاپ کمزور ہو چکی ہو۔ (سلیشیا 6x)
- سفید رنگ کا پیشاب بار بار ہو' خصیئے ڈھیلے' کسی خوف کا اثر' جریان کی شکایت (ایسڈ فاس 30-200)
- رفع حاجت کے وقت اخراج منی (ایسڈ ایسٹک 6-200)
- جریان کی وجہ سے مایوسی اور خودکشی کا خیال بنا رہے۔ (آرم میٹ 30-200)
- بلاارادہ احتلام اور جریان منی کی شکایت' کمزوری' نیند سے افاقہ (کلاڈیم 6-30-200)
- نیند میں احتلام اور رفع حاجت کے ساتھ اخراج منی عضو ڈھیلا' کمزور اور جریان کی

شکایت (نیوفرولیم 30-200)

- چلتے پھرتے بھی اور رفع حاجت سے بھی جریان بغیر بو کے (سلینیم 30-200)

سرعت

- دیوانے کتوں کی سی عادتیں' خواہشات کی زیادتی کی وجہ سے جلق کے بعد سرعت کی شکایت (بیوفو 6)
- خواہش ملاپ زیادہ ہونے کے باعث سرعت بکثرت (الیسڈ پکرک 6)
- قبل ازوقت ڈگری ہو جائے' حافظہ کمزور' پیشاب کے ساتھ اور رات کو اخراج (اگنیس کاسٹس 6)
- جلق کی وجہ سے سرعت کی شکایت (سٹافی سیکیریا 6)
- بدعادات کی زیادتی کی وجہ سے شکایت (ایسڈ فاس 30)
- جلق کی وجہ سے انزال کی شکایت' ایستادگی کمزور (فاسفورس 10-200)
- پہلے ایستادگی تیز مگر وقت پر آکر فیل ہو جائے' مقدمہ خارج اور پھر رات کو احتلام (ارجنٹم نائٹ 30-200)

شادی سے پہلے و شادی کے بعد کمزوری

- نائیزہ کمزور اور سکڑا ہوا ہو' خواہش نابود (اگنس یا لائیکو پوڈیم 200)
- اگر فوطے ٹھنڈے ہوں (بربرس 200)
- جلق کی زیادتی کی وجہ سے پیدا شدہ تکلیفات (چائنا 200)
- اگر ملاپ کی خواہش خوب تیز ہو مگر مقدمہ ناقص ہو۔ (کیناہس انڈیکا 30-200)
- بغیر خواہش ملاپ کے نائیزہ میں تیزی' فوطے سکڑ جائیں۔ (کلاڈیم یا اگاریکس 30-200)
- جوانی میں بڑھاپے کی حالت' شہوانی خواہش مگر اندر چوہے بھوکے مرتے ہوں۔ (اگنس کاسٹس 30-200)
- فوطے ڈھیلے ہو کر لٹک جائیں۔ مکمل کمزور (آرم میٹ 30-200)
- قبل ازوقت بڑھاپا' فوطے چھوٹے اور سکڑے ہوئے۔ (کونیم 30-200)
- عضو کمزور اور ڈھیلا (جیلسی میم 30-200)

- جسمانی و دماغی کمزوری' خواہش ملاپ تیز مگر صحبت کے وقت نیند آ جائے۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- خواہش کی تیزی کے باعث جلق مار کر تسکین حاصل کرنی پڑے۔ (فاسفورس 30-200)
- خواہش کی دیوانگی (پلاٹینا 30-200)

غدہ قدامیہ

- اگر چوٹ لگنے سے گلٹی متورم ہو جائے اور درد کرے۔ (آرنیکا 30-200)
- ورم پرانا ہو جاتا ہے تو پیشاب صاف مگر بدبودار اور بہت تیز حاجت (کلکیریا کارب 30-200)
- پیشاب کرتے وقت بہت زور لگانا پڑے (بوجہ سوزش) (ایلومینا 30-200)
- پیشاب کا زور اور ڈنگ دار درد' پیشاب گاڑھا اور رنگ دار خارج ہو۔ (ایپس 30)
- پیشاب بوند بوند ٹپکتا رہے' زور لگانا پڑے۔ (برٹا کارب 30-200)
- فوطوں کے نیچے ٹیس دار درد ہو۔ (کاسٹیکم 30-200)
- فوطوں کے نیچے جگہ پھول جائے' دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر پاؤں پھیلا کر پیشاب کرنا پڑے اور خون آمیز لیس دار رطوبت بمشکل خارج ہو۔ (چمافلا 6-200)
- اگر بڑھاپے میں گلٹی بڑھ جائے اور سخت ہو جائے پیشاب میں رکاوٹ پڑے۔ (کونیم 30-200)
- بڑھاپے میں گلٹی بڑھ کر دل کی تکلیف ہونا' پیشاب خودبخود ٹپکنے لگے۔ دھار باندھ کر خارج نہ ہو سکے اور پیشاب کا رنگ سیاہی مائل ہو۔ (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- پیشاب کی حاجت روکی نہ جا سکے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد نالی اور مثانہ میں لہر' مقعد میں ٹیس پڑے۔ (پلسٹلا 30-200)
- اگر پیشاب خون آمیز ہو۔ (سیکیل کار 30-200)
- اگر گلٹی کی تکلیف گرمی میں یا سوزاک کے سبب ہو۔ (تھوجا 30-200)

فوطوں میں پانی بھرنا اور ورم

- چوٹ لگنے کی وجہ سے ورم ہو' پانی بھرنے کی شکایت ہو۔ (آرنیکا 30-200)

- ورم اور پانی بھرنے کے تازہ کیس میں (پلساٹلا 30-200)
- اندرونی طور پر کھانے کو دیں تو پانی خشک کر دے گا۔ (آیوڈیم 30-200)
- خارجی طور پر لگانے سے بھی ورم کو فائدہ پہنچتا ہے۔ (ٹنکچر آیوڈین 30-200)
- اگر فوطوں میں خارش کی شکایت ہو۔ قبض سے پاخانہ گانٹھ دار ہو۔ (گریفائٹس 30-200)
- ورم اور پانی بھرنے کے پرانے کیسوں میں جبکہ گنٹھیا کے درد موجود ہوں۔ (روڈوڈینڈران 30-200)

سوزاک

- خصیتین اور ران تک سخت درد۔ تناؤ اتنا ہو کہ مریض موت کو ترجیح دیتا ہو اور اس ایستادگی بھی پائی جائے۔ (اگیو امریکانا 30-200)
- پیشاب بنفشہ کی بو والا ہو' کھجلی دار سرخ دانے' خون آمیز مواد والا پیشاب (کوپیبا 6)
- سپاری متورم پُر درد' سرخ' ایستادگی تیز' خواہش تیز' عورتوں کے فرج میں سوزش' ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا اور کھجاؤ (کینابس انڈیکا 30)
- زنانہ مرض' مواد زرد تیزابی' اندامِ نہانی کے باہر جلن۔ (کریازوٹ 30)
- ورم مثانہ تنگ اور اینٹھن' پیشاب کی حاجت مگر بوند بوند جلن دار' کبھی خون ملا' ایستادگی' خواہش ملاپ تیز' عورتوں کے رحم کی گردن میں سوج' گردے میں درد' جلن' مواد کا اخراج (کینتھرس 30-200)
- مواد کا اخراج جو کپڑے پر دھبہ ڈال دے' مزمن مرض' پیشاب کر چکنے پر بھی بقایا اندر رہ جانے کا شبہ (میڈورینم 30-200)
- لمبی عورتوں کا مرض' ملاپ سے نفرت' اخراج دودھیا (فاسفورس 30-200)
- ملائی کی طرح مواد۔ پیشاب کی نالی میں جلن دار تیز درد' کبھی مواد گاڑھا لیس دار جس سے نالی میں جلن ہو۔ (کیپسیکم 30-200)
- اعضائے خاص پر مسے (تھوجا 30-200)
- پیپ سبز گاڑھی' جلن متواتر رہے۔ نائیزہ کے سرے میں تیز درد' پیشاب کی دھار باریک' پیشاب خون آمیز (مرک کار 30-C.M)
- ہاتھ پاؤں اور چوٹی میں جلن' پیشاب کرتے وقت جلن' کھجلی' پھنسیاں' مزمن کیس

سلفر 30-200)

- پیشاب کی نالی میں لہر، سرسراہٹ، ناٸیزہ پھولا ہوا خواہش ملاپ تیز (مرک سال 30-200)
- مرض رک جانے سے گنٹھیا یا فوطوں کا ورم ہو۔ (جیلسی میم 30-200)
- پیشاب کی راہ میں سوزش جس سے پاخانہ کے راستے تک سوزش معلوم ہو۔ مرض کے دب جانے سے فوطہ سخت اور بڑا ہو جائے۔ (آرجنٹم نائٹ 30-200)
- مواد زرد، فوطہ سخت، مرض مزمن، پیشاب کی نالی سخت، خواہش ملاپ بے حد (اگنس کاسٹس 30-200)
- سوزاک بار بار عود کر آئے، مواد زردی مائل سفید بدبودار، پیشاب کے بعد چند بوند خون آئے۔ (ہیپر سلفر 30-200)
- پھول گوبھی کی مانند مسے، پچکاری کی وجہ سے مواد کا اخراج بند، مزمن مرض میں پیشاب کی نالی کا منہ صبح کے وقت چپکا ہوا۔ پیشاب گدلا بدبودار، (سیپیا 30-200)
- مرض میں سردی لگ کر یا پچکاری سے اخراج بند کرنے کی وجہ سے اگر فوطوں میں ورم ہو جائے۔ (پلسٹلا 30-200)
- مرض کا مادہ آنکھوں کو چھو جانے سے آنکھیں جوش مار جائیں۔ (ایسڈ فلورک 30-200)
- اس مرض کے مادہ کے اخراج کو اگر پچکاری کی مدد سے روکنے کی وجہ سے گنٹھیا کی شکایت پیدا ہو جائے۔ (پلسٹلا 30-200)

آتشک

- گلے میں نرم آتشکی زخم، رات کو درد، نیند خراب کر دیتے ہیں۔ (مرک سال 30-200)
- جلن دار گلے سڑے زخم سیاہ، ہونٹ نیلے، پیشاب میں جلن، گرمی سے افاقہ، سردی سے اضافہ (آرسنک ایلب 30-200)
- زخم پُرحس اور کنارے اونچے، پارہ سے بداثرات کو زائل کرنے والی مجرب (ہیپر سلفر 30-200)
- پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب جیسی بدبو آئے، حلق کے غدود متورم، سر کے بال

گرنے لگ جائیں' پارہ کے زہریلے اثرات کو زائل کرتی ہے۔ (ایسڈ نائٹرک 30-200)

- ناک کے اندر زخم ہو کر گلنے سڑنے لگ جائے' خودکشی کو تیار رہنا' کنپٹی میں زخم' دیگر ہڈیوں میں بھی زخم' بدبودار مواد آئے۔ سردی اور لیٹنے سے اضافہ۔ (آرم میٹ 30-200)
- جسم کے غدود پتھر کی مانند سخت ہو جائیں۔ (کاربو اینیملس 30-200)
- ہڈیوں کا خراب ہونا' ہڈیوں میں درد' زخموں کے کنارے اونچے' جما ہوا پیپ خارج ہو' مرض کا تیسرا درجہ' گرمی سے اضافہ' پارہ کے زہر کو دور کرتی ہے۔ (کالی آیوڈائیڈ 30-200)
- ہڈیوں کے آتشکی زخم جن سے بدبو آئے اور گندا مواد خارج ہو۔ (اسافوٹیڈا 30-200)
- عضو خاص اور ناک منہ کے زخم' درد جوڑ' سورج غروب سے سورج طلوع تک رات بھر بے چینی۔ (سفلینیم 200 ہفتہ وار)
- بچوں کا موروثی مرض' غدود کا بڑھنا' بائیں ران یا بغل میں بدبو (متورم غدود) (ایتھیوپس 30)
- تالو اور زبان میں چھوٹے چھوٹے زخم' نائیزہ میں سرخی' کھجلی اور پھولا ہوا' فوطے سخت (اسٹاریس 30)
- کنپٹی متورم' ناک سے بدبودار مواد' مسوڑھے پھولے ہوئے' فوطے متورم (کونیم 30-200)
- ہڈیوں میں سوئی چبھنے کی طرح درد' چلنے والے درد' ناک' منہ اور گلا میں سوراخ ہو جائیں۔ جسم پر دانے (کالی بائیکرومیکم 30-200)
- لمبی ہڈیوں اور پٹھوں میں درد' رات کو اضافہ' غدود متورم' نائیزہ اور گلا میں زخم (کالی نولا 30-200)
- آتشک اور سوزاک اکٹھے' زخم ابھرے ہوئے اور اردگرد دانے' کنارے سرخ اور نیچے سے گندے' اٹھنے پر چکر آئیں' دماغی فالج' رات کو زیادتی (تھوجا 30-200)

سولہواں باب

امراض زنانہ

سیلان

- تیزابی سیلان دن رات جاری، جلن پیدا کرے، سوئی مستورات، رنگ زرد یا دودھیا (کلکیریا کارب 30-200)
- مثانہ کے نیچے کو بوجھ، رخساروں پر بھورے رنگ کے چٹاخ (دھبے) پانی دودھیا رنگ کا خارج ہو۔ (سیپیا 30-200)
- پاؤں تک بہنے والا سیلان، جو رات کو بند رہے۔ (ایلومنیا 30-200)
- اندر خون کی زیادتی، نیچے کو دباؤ، نئی تکلیف (بیلاڈونا 30-200)
- سادہ سیلان مگر گاڑھا زردی مائل سبز رنگ کا، مزاج نرم اور جلدی رو دینے والا۔ (پلسٹلا 30-200)
- سبز رنگ کا سیلان جو رات کو زیادہ ہو اور دن میں افاقہ، تیزابی اخراج (مرکیورس 30-200)
- تیزابی اخراج سے اعضاء چھل اور سوج جائیں، بدبودار خراش دار مادہ کمزوری پیدا کرے۔ (کریازوٹ 30-200)
- صحت کمزور، رات کو سخت بے چینی (آرسنک ایلب 30-200)
- انڈے کی سفیدی کی طرح اور مقدار میں زیادہ، گرم گرم اخراج (بوریکس 30-200)
- اگر کسی بھی دوائی کی علامات صاف نہ ملیں، تب اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔ (اوواٹیسٹا 3x)

- انڈے کی طرح سفیدی جیسا اخراج' یہ دوائی طاقت کو قائم رکھتی ہے۔ (الکیلالاس 6x)
- رنگ سیاہی مائل لیس دار گاڑھا چھیل دینے والا' کولہے اور پیٹھ میں اتنا درد کہ چلنے سے فوراً تھکاوٹ' قبض اور بواسیری سے باہر نکلے ہوئے۔ (ایسکولس ہپ 6-200)
- خون آمیز رطوبت' صحت کمزور' سیاہ لوتھڑے بھی خارج ہوں۔ (چائنا 30-200)
- صرف رات کو ہی سفید نیلا اخراج ہو' جلن اور کھجلی پیدا کردے' پیشاب کرنے پر بھی تکلیف ہو۔ (امبر گریشیا 30-200)
- ڈورے دار اخراج (کالی بائیکروم 30-200)
- ایام کی بجائے سیلان (کاکولس 30)
- اگر کپڑے پر لگ جائے تو اسے چمڑے کی مانند کردے' سن یاس کی تکلیف' قبل از ایام لیس دار اخراج (لیکیسس 30-200)

اولاد کی آرزو

نوٹ: پہلے سبب کو رفع کرنا ضروری ہے' بعدازاں حسب علامات مندرجہ ذیل ادویات کو آزمائیں:

- خواہش ملاپ غائب' مزمن زہریلی رطوبت کا اخراج ایام کم' کھجلی۔ (اگنس کاسٹس 30)
- ایام دیر میں' کم مقدار' غمگینی کی حالت' پشت اور پیشانی میں درد' پیاس زیادہ' قلت خون' منہ خشک (نیٹرم میور 30-200)
- ایام جلدی اور زیادہ' لیس دار رطوبت انڈے کی سفیدی کی طرح جلتی ہوئی' کانوں سے پیپ اور حملی اخراج بکثرت (بوریکس 30-200)
- رحم کی کمزوری کی وجہ سے ایام کم' سیلان' اندرونی رحمی پردہ متورم' رحم کا ٹل جانا (ایلٹرس فیری نوسا Q)
- جسم گھٹنوں اور کہنیوں تک سرد' گرمیوں میں سرگرم' فرج ڈھیلی ڈھالی حس ماندی' مادہ منویہ کو فوراً باہر پھینکے۔ (نیٹرم کارب 30-200)
- رحم اور اس کے منہ کی سختی' رحم بہت بڑا' خصیۃ الرحم میں سختی (آرم میور 30-200)

باؤ گولہ

نوٹ: چونکہ یہ ایک مزاجی مرض ہے لہٰذا اس کا علاج بھی حسب مزاج ہونا چاہئے۔

- شہوانی خواہش بہت تیز' بے ہوشی کا دورہ متواتر جاری' دوروں کو ختم کرنے والی دوائی ہے۔ (میسکس 30-200)
- پیٹ میں بکثرت ریاح' حلق میں گولے کا احساس جو نیچے سے اوپر کو آتا محسوس ہو' اسے نگلنے کی کوشش میں رہنا' ہر وقت خوشی سے ہنستے رہنا۔ (اسافوٹیڈا 30-200)
- کبھی رونا' کبھی ہنسنا' کبھی سرد آہیں بھرنا' شکم میں نفخ' حلق میں گولہ پھنسنے کا احساس' کسی غم یا فکر سے دورہ پڑنا' خیالات مختلف (اگنیشیا 30-200)
- ہر ملنے والے کو اپنے سے حقیر تصور کرنا' سمجھے کہ میں پاگل ہو جاؤں گی۔ پٹھوں میں اینٹھن' ایام زیادہ' خون سیاہ گاڑھا' شہوانی دیوانگی تیزی سے (پلاٹینا 30-200)
- قلت ایام کا شکار نوجوان لڑکیاں' ایام دیر سے مگر تھوڑا قطعی کم' صبح کو ذائقہ خراب اور سردی کا احساس (پلسٹلا 30-200)
- پیشاب خوب آئے' عصبی کمزوری (کالی فاس 6x-200)
- دماغی گڑبڑ' پانی میں ڈوب مرنے کو چاہے' نیند میں گنگناتا (بیلاڈونا 30-200)
- ہر وقت خودکشی کا خیال بنا رہے' کبھی خوش' کبھی اداس' کبھی چڑچڑی' بکثرت ایام (آرم میٹ 30-200)
- سانس بند ہونے کے ڈر سے لیٹ نہ سکنا' تنہائی اور لیٹنے سے موت کا خوف' گھبراہٹ' گرم کمرہ میں رہنے کی خواہش۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- بائیں پستان کے نیچے درد' رحم کا بگاڑ' مزاج غمگین چڑچڑا۔ (اسی فیوگا 30-200)
- دورہ ایام کی تکلیف کے وقت (کولوفائلم 30-200)
- سر کو کسی بھی جانب گھمانے سے چکر آئیں' پیشاب رک کر آئے' ایام سے قبل پستان پھول جائیں۔ (کونیم 30-200)
- ہسٹیریا میں قبض' ڈکار کڑوے' سر میں چکر' کمزوری پیٹ میں نفخ اور درد' ہچکی' دورہ قبض کے ساتھ (نکس وامیکا 30-200)
- انتڑیاں جیسے گلے کو آ رہی ہوں' زبان سخت' بولنا مشکل' بدن میں سختی' بغیر ارادہ کے رونا' ہنسنا' پیشاب بدبودار اور نیچے گاد بیٹھ جائے۔ (سیپیا 30-200)

- مریضہ ننگی ہونا چاہتی ہے ' فحش الفاظ بولتی ہے۔ ہر کام احمقانہ انداز سے کرتی ہے۔ رات کو خشک کھانسی تیز ہو جائے ' پٹھے پھڑکتے ہیں۔ گلے میں گولے کا احساس۔ (ہائیو سائیمس 30-200)
- دماغ غیر انسانی خیالات سے بھرپور ' خوف قائم رہے ' تنہائی پسند ' بکواس کرتی رہے ' دعائیں کرتی رہے ' چہرہ پھولا ہوا۔ (سٹرامونیم 30-200)
- دماغی جسمانی محنت سے ' چلتے پھرتے چھینتے بے خبری میں پیشاب خطا ہو جائے۔ ایام آنے سے افاقہ ہو۔ (زنکم 30-200)

پُردرد ایام

- سخت تشنجی دردیں ' جسم کے دوسرے حصوں کی طرف جائیں۔ (کولوفائلم 30-200)
- سخت تشنجی دردیں ' خون میں جمی ملی ہوئی نکلے ' ٹانگوں میں اینٹھن (وائی برنم Q)
- دردوں کو گرمی اور دبانے سے آرام ' درد ناقابل برداشت ' جس سے تشنجی دورے پڑیں۔ میگ فاس 6x گرم پانی سے ہاتی کی دردیں پیڑو میں دائیں بائیں چکر لگاتی رہیں۔ خون منجمد ' رحم کے مل جانے کی عادت ' بائیں پستان میں درد (سمی سی فیوگا 30-200)
- خون سیاہ گاڑھا ' رک رک کر چلے ' دردوں کے مارے مریضہ روئے چلائے۔ گرم جگہ میں اضافہ مزاج نرم ' درد گھومتا پھرے۔ کمر توڑ درد ' ایام بے قاعدہ اور تھوڑے دن رہے۔ (پلسٹلا 30-200)
- نیچے کی جانب دباؤ جیسے سب کچھ نکل جائے گا۔ درد فوراً آکر فوراً بند۔ سر میں خون کی وجہ سے گرمی اور چہرہ سرخ۔ ولادت کی طرح درد ' لیٹنے سے اضافہ۔ (بیلاڈونا 30-200)
- ایام سے پیشتر رحم میں اکڑنے کی طرح درد ' چہرہ زرد (ایمونیم کارب 30-200)
- دائیں بیضہ میں لہر کے ساتھ ڈنگ مارنے کی مانند درد ' پھولن ' خون تھوڑا آئے۔ (ایپس 30-200)
- خون تھوڑا اور جلد جلد آئے مگر لیٹنے سے بند رہے۔ سینہ میں کساؤ۔ (کیکٹس 30-200)
- جسم موٹا ڈھیلا ' بلغمی خنازیری مزاج ' ایام بکثرت مگر تکلیف سے ' کمر درد ' ہاتھ پاؤں

سرد' سردی سے اضافہ (کلکیریا کارب 30-200)

- خون سیاہ جما ہوا۔ مزاج چڑچڑا' ایک رخسار سرد اور زرد' دوسرا گرم اور سرخ' عصبی دردیں' (کیموملا 30-200)
- خون سیاہی مائل تھوڑا' ایام سے قبل پستان پھول جائیں۔ سخت درد کریں۔ پیشاب میں تنگی اور چکر آئیں۔ (کونیم 30-200)
- بوقت ایام سخت درد' سر میں چکر' خون جما ہوا' ساتھ متلی۔ (کاکولس 30-200)
- اینٹھن' درد' سخت درد ہو۔ (کیوپرم 30-200)
- کمر میں سخت درد' چھوا نہ جائے' ایام آچکنے کے بعد سب درد دور ہو جائیں۔ (لیکیسس 30-200)
- ایام میں بیضہ کی خرابی کے باعث تکلیف' کمر درد' سیلان' ایام بے قاعدہ' پُردرد' پیشاب جلدی جلدی۔ (ہمامیلس 30-200)
- پشت اور کمر میں درد' اخراج بکثرت' شکم میں اینٹھن' ایام گاڑھا' جھلی دار درد سے ہو۔ (فیرم میٹ 30-200)
- خون تھوڑا تھوڑی دیر رہے' پیڑو میں کھنچاوٹ اور اینٹھن' تمام جسم میں دردیں۔ (گریفائیٹس 30-200)

ایام بند

- سرد خشک ہوا لگنے یا ڈر کی وجہ سے ایام بند ہو' خون دماغ کی طرف چڑھ جائے' نکسیر کی شکایت (ایکونائٹ 30-200)
- خون کا جوش دماغ میں' بدن زرد' دائیں بیضہ میں سوئی کی طرح درد لہرائے۔ (ایپس 30-200)
- ایام کی بجائے خون کی قے ہو۔ دماغ کی جانب خون کا جوش (بیلاڈونا 30 تا 200)
- ایام کی بجائے نکسیر پھوٹے (برائی اونیا 30-200)
- پانی والی مرطوب جگہ رہنے سے ایام بند۔ مریضہ موٹی اور بلغمی مزاج' ایام بند' سر میں چکر (کلکیریا کارب 30-200)
- بوقت ایام فرج میں تیز کھجلاہٹ' نفخ شکم اور بدہضمی کی شکایت (کاربوویج 30-200)
- ایام کی بجائے نکسیر پھوٹنا (لیکیسس 30-200)

- ایام دیر سے ہو یا بند رہے۔ خشک کھانسی کے ساتھ خون نکلے، خونی قے۔ (فاسفورس 30-200)
- پاؤں بھیگنے سے ایام بند، سیلان، جوانی میں ایام نہ آئیں، نرم اور روتا مزاج، علامات بدلتی رہیں، سردی محسوس ہو، پیاس ندارد، متلی، قے، دھڑکن، پیڑو میں درد، نوجوان لڑکیوں کو ایام رک کر دیر بعد یا تھوڑا آئے۔ (پلسٹلا 30-200)
- فرج سے ریاح کے اخراج کی آواز آنا، درد سر، گردن جکڑ جائے اور پھیپھڑے کے مرض کی وجہ سے ایام کا بند ہو جانا۔ (سینگوئنیریا 30-200)
- ایام بند، مزاج چڑچڑا، کمزوری، پشت میں درد جو کندھے تک پھیلتا ہو۔ (سے شیو 6-200)
- ٹھنڈے پانی کے استعمال کی وجہ سے ایام بند اور دانے نکل آئیں۔ (ڈلکامارا 30-200)
- پیڑو اور رانوں میں سخت درد وضع حمل کی مانند ہو لیکن رخسار زرد، سرد، دوسرا گرم سرخ (کیموملا 30-200)
- ایام کی بجائے سیلان، کبھی چند بوند سیاہ خون آئے، ہسٹریکل مزاج (کاکولس 30-200)
- ایام کبھی کبھی ظاہر ہو۔ قلیل اور پانی کا سا اخراج سن یاس میں ایسی تکلیف ہو۔ (گریفائٹس 30-200)
- کبھی ایام، کبھی غائب، رحم کا اخراج اور اس کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ (لیلیم ٹگ 30-200)
- دیر سے ایام بند ہو گیا ہو، ڈکار کھٹے، صبح غشی، شکم کے نچلے حصہ میں تشنج۔ پیشاب میں سرخی تہ نشین ہو جائے۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- کمی خون، دوران خون بے قاعدہ، بدہضمی، چہرہ زرد (فیرم میٹ 30-200)
- دیر بعد یا درد سے ایام آئے، بے قاعدگی (اشوکا Q)
- کسی وجہ سے ایام بند ہو جانا اور درد شروع ہو جانا (دوائی گرم پانی سے دیں۔) (میگ فاس 6x)
- ایام کی خرابی سے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جانا۔ (سیپیا 30-200)
- کمر درد، اعصابی و تشنجی دردیں، خصیۃ الرحم میں درد (مائی برتم 30-200)

ایام زیادہ

- خون زیادہ چمک دار، ابل کر نکلے، موت کا ڈر، بے چینی، گھبراہٹ (ایکونائٹ 30)
- خون بہت گرم، ہر چیز پیڑو سے باہر گرنے کا احساس، چہرہ سرخ، سر درد (بیلاڈونا 30-200)
- خون بکثرت، جلدی جلدی عرصہ تک جاری رہے، جسم موٹا، پاؤں سرد، ٹھنڈی ہوا میں زیادتی (کلکیریا کارب 30-200)
- سیاہ خون بکثرت خارج ہو چکے، کانوں میں گھنٹیاں بجنے لگیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو جائے۔ (چائنا 30-200)
- جریان خون کے لئے مفید ہے۔ (فیرم فاس 30)
- کمزور پتلی مریضہ، رحم سے خون رستا ہے، خون لوتھڑے دار سیاہ، گرمی میں اضافہ، سردی میں افاقہ (سکیل کار 30-200)
- خون متواتر جاری رہے، بے ہوش ہونے کا وہم، متلی، چمک دار سرخ خون (اپیکاک 30-200)
- ایام جلدی جلدی ہوں، خون بکثرت اور سیاہ بار بار جاری ہو، مزاج چڑچڑا، قبض میں حاجت نامکمل (نکس وامیکا 30-200)
- اسقاط حمل کی عادی عورتیں، پُرخون جسم، بکثرت ایام، خون سرخ چمک دار، لوتھڑے دار، حرکت سے اضافہ (سبائنا 30-200)
- ایام کے قبل ناقابل برداشت درد جیسا کہ تمام اعضاء اندر سے باہر نکل رہے ہوں۔ (سیپیا 30-200)
- ایام سیاہ، بکثرت اور دیر تک رہے، بار بار جاری ہو۔ بدبو پھیلنے والا (کریازوٹ 30-200)
- خون کافی عرصہ تک جاری رہے، بوقت اخراج خراش اور رانوں میں سوزش ہو جائے، چوتی پر جلن (سلفر 30-200)
- ایام سے قبل تشنجی درد، صبح منہ دھونے سے خراش دار خون کی نکسیر آئے۔ (ایمونیم کارب 30-200)
- بار بار اور دیر تک رہنے والے ایام، رنج و غم کو پی جائے، آہیں بھرے، گانچ نکلے، ہاتھ

پاؤں سرد (اگنیشیا 30-200)

- قبل از وقت ایام بکثرت زور دار کمزوری پیدا کرے، ایام سے پہلے سر درد اور دھڑکن (آیوڈیم 30-200)
- خون شام کو لیٹتے وقت آئے، چلنے پر بند رہے، پیڑو میں سخت درد، پہلے دائیں پھر بائیں جانب ہو، خون کے لوتھڑے خارج ہوں۔ (کروکس 30-200)
- خون ہفتوں میں جاری رہے، مزمن کیس، سیاہ لوتھڑے والا خون (اسٹیلیگو 30-200)

حمل کی تکالیف

- صبح سویرے اٹھنے پر متلی یا قے کی شکایت ہو۔ (اپیکاک 30)
- بدہضمی (نکس وامیکا 30)
- قبض (کالنسونیا 30 یا سیپیا 200 یا اوپیم 30)
- دست (پلساٹیلا 30)
- بواسیر (کالنسونیا 30)
- سر کو چکر آئیں (جیلسی میم 30)
- بے خوابی (کافیا 30)
- غنودگی (جیلسی میم 30)
- دانت درد (میگ کارب 30)
- منہ سے خون یا رال کا اخراج (مرکیورس 30)
- پیشاب یا پاخانہ کی بار بار حاجت (نکس وامیکا 30)
- مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش (کلکیریا کارب 30)
- کمر درد (کالی کارب یا رسٹاکس 30)
- جوڑوں کی دردیں (رسٹاکس یا سمی سی فیوگا 30)
- کھانسی (ہائیوسائمس 30)
- تشنج، اینٹھن (میگ فاس 6x)
- جھوٹا دردزہ (پلساٹیلا 30-200x)
- پاؤں کو سوج (ایپیس 30-200)
- نمک کھانے کی خواہش (نیٹرم میور 6x)

- بے خوابی' فحش بکنا' بیٹھے سونے کی کوشش کرنا (ہایو سائیمس 30-200)
- غمگین رہنا (اگنیشیا 30-200)

اسقاط حمل

- اگر خون بغیر کسی قسم کے درد کے خارج ہو۔ (ہامیلس 30-200)
- خون سیاہ جما ہوا' معمولی حرکت سے زیادتی' یہ دوائی اسقاط کے بعد ہی دیں۔ (کروکس 30)
- دوسرے تیسرے چوتھے مہینے کا حمل گرنا' رحم میں تپش اور درد معلوم دے' حمل کے شروع سے ہی دوائی شروع کر دی جائے۔ (وائی برنم 30 یا سبائنا Q)
- چوٹ لگ کر اسقاط ہونے کا خطرہ' درد تیز (آرنیکا 30)
- بغیر درد کے اسقاط ہو جائے۔ (ملی فولیم 30)
- رحم کی عام کمزوری کی وجہ سے اسقاط ہو۔ (الیٹرس فیری نوسا 30)
- خون کے اندر زہر پیدا ہونے کی وجہ سے اسقاط ہو۔ (پائیروجینم 30)
- جنہیں ہر بار دوسرے تیسرے یا چوتھے ماہ اسقاط ہو جائے۔ بے شک وجہ سمجھ میں نہ آئے' پیڑو سے ران تک اینٹھن دار درد ہو' پانی کی جھلی ٹوٹنے سے پہلے اس کا استعمال ہونے سے اسقاط رک جاتا ہے۔ (وائی برنم Q)
- اگر اونچے نیچے پاؤں رکھنے سے اسقاط ہو جائے۔ (سنامومم 3)
- کمزور پتلی مریضہ' خون سیاہ' شدید دردیں' حمل کے شروع سے ہی استعمال کرنا چاہئے۔ (سکیل کار 30)
- بائی کے دردوں والی عورتوں کو ضرور دیں' پیٹ کا درد ایک طرف سے دوسری طرف دورہ کرتا ہے۔ (سمی سی فیوگا 30-200)
- جھوٹے دردوں میں مفید ہے۔ رحم کی کمزوری اور اسقاط کا خطرہ (کولوفائلم 30)
- جب سکیل اور سبائنا سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ رحم ڈھیلا ہو۔ (کلکیریا فلور + فیرم فاس 6x)
- تیز ولادتی دردیں' چہرہ سرخ' کنپٹی پھڑکے' سرگرم' خون سرخ' بکثرت اخراج' درد یک دم شروع ہو کر ایک دم بند' روشنی اور آواز ناقابل برداشت (بیلاڈونا 30-200)
- جسمانی رطوبتوں کے بکثرت اخراج کی وجہ سے کمزور ہو چکی عورتوں کے حمل گرنے کا خوف ہو۔ سرخ خون بکثرت گرنے لگے۔ (سینا من 30-200)

- پچھوں میں تشنج کے ساتھ حمل گرنے کا ڈر' ولادتی دردوں کے ساتھ سرخ خون کا اخراج اور ہسٹیریکل مزاج (ایکیو سائمس 30-200)
- غمگین مزاج' سانس لمبی' کلیجہ نکلتا' سخت غصہ کی وجہ سے اسقاط ہونے کا خوف (اگنیشیا 30-200)
- ناف کے گرد کترنے جیسا ولادتی درد' سرخ چمکیلے خون کا لگاتار بکثرت اخراج' طبیعت کمزور اور متلی (اپیکاک 30-200)
- درد ناف سے ران کو جائے' ہسٹیریکل مزاج' اخراج سیاہ' گاڑھا بکثرت' غنودگی' کمزوری (نکس موسکاٹا 30-200)
- اخراج رک رک کر ہو۔ ولادتی درد اور اخراج خون ادل بدل کر ہو' سردی محسوس ہو۔ (پلساٹیلا 30-200)
- حمل کی آخری حالت میں اسقاط کا خطرہ ہو۔ (سیپیا 30-200)
- سیدھا گاڑھا جما ہوا خون کا اخراج ہو' درد پیٹھ سے ران تک پھیلتا ہے۔ (پلاٹینا 30-200)
- دوسرے تیسرے ماہ کا اسقاط' ولادتی درد پیٹھ سے ران تک جاتا ہے۔ جیسے سوئی چبھ رہی ہو۔ (کالی کارب 30-200)

دودھ کا دب جانا

- مزاج نرم' بات بات پر رو پڑنا' غمگین رہنا (پلساٹیلا 30)
- اداس اور غمگین مزاج اگر وضع حمل کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر دودھ نہ آئے۔ (اگنس کاسٹس 30)
- دودھ غصہ کی زیادتی کی وجہ سے دب جائے پستان سخت اور پُر درد (کیموملا 30)
- دوران حمل مٹی کھانے والی موٹی عورتوں کے دودھ دب جائیں۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- جب کوئی خاص سبب نظر نہ آئے۔ (آرٹیکا یورینس Q)
- اگر دودھ اچانک ہی گھٹ جائے یا بند ہو جائے تو فوراً استعمال کریں۔ (اسافوٹیڈا 30)
- اچانک سردی لگنے یا ڈر جانے کی وجہ سے دودھ دب جائے۔ (ایکونائٹ 30)
- پستان بھرے ہوئے مگر دودھ کی کمی (کلکیریا 30)

- سردی لگ کر دودھ دب جائے۔ (ڈلکامارا 30)
- دودھ نیلگوں اور پتلا، بچہ پیتے ہی فوراً قے کر دے۔ (لیکیسس 30-200)
- دودھ خراب اگر بچہ دودھ پی لے تو فوراً قے کر دیتا ہے۔ (سلیشیا 30-200)

ولادت

- حمل کے شروع سے آخیر تک ان ادویات کا استعمال بچہ اور زچہ دونوں کے لئے مفید رہتا ہے اور دوران حمل کسی قسم کی تکلیف یا اسقاط وغیرہ کا کوئی خدشہ رونما نہیں ہوتا۔ ولادت کے وقت کوئی تکلیف یا رکاوٹ بھی نہیں پڑتی۔ بچہ بڑی آسانی سے تندرست پیدا ہوتا ہے۔

نسخہ: کالی فاس 6x، کلکیریا فلور 6x، کلکیریا فاس 6x ہم وزن ملا کر دن میں روزانہ تین خوراک نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

- عین وضع حمل (ولادت) کے ٹائم پر اگر مریضہ گوری موٹی مگر جلد رو دینے والی، درد نہایت کمزور ہوں، کئی دن گزر جائیں، کچھ بھی نہ ہو، درد اپنی جگہ بدلتے رہیں اور اگر خدانخواستہ بچہ غلط پوزیشن میں ہو، تب بھی یہ دوائی ایک ہی خوراک میں بچے کی پوزیشن درست کر دے گی۔ (پلساٹیلا 30-200)
- مریضہ دوروں کی شدت سے شور مچا رہی ہو، ہر کسی کو برا بھلا کہہ رہی ہو تو یہ دوائی اس میں تکلیف برداشت کرنے کی طاقت جادو کی مانند بھر دے گی۔ (کیموملا 30-200)
- ولادت کے وقت رحم کی سختی کو دور کرنے کے لئے اور کمزور یا جھوٹی دردوں کو یہ دوائی باقاعدہ قائم کر دے گی۔ (بیلاڈونا 30-200)
- جسمانی رطوبت کے بکثرت اخراج کی وجہ سے کمزور مریضہ جو ولادت کی تکلیف کو برداشت کرنے کے قابل نہ ہو۔ اس کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ (چائنا 30-200)
- مریضہ کو پیشاب یا پاخانہ کی لگاتار حاجت ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- ولادت کے بعد دردوں کے لئے نہایت ہی مجرب ہے۔ اسے گرم پانی سے دیں۔ (میگ فاس 6x)
- آنول گرنے میں دیر ہو رہی ہو۔ فم رحم میں خون کا اجتماع اور اس کا پھولنا، پیشاب کرنے میں زور لگانا پڑے، لہر پیدا ہو۔ (کینتھرس 30)
- رحم کے اندر اینٹھن کا سا درد، مثانہ اور سیدھی آنت میں اینٹھن، کمزور درد یا دیر میں

ولادت کی وجہ سے آنول خارج نہ ہو۔ (کولوفائلم 6-200)

- دل کی دھڑکن ' جلد رونے لگے ' درد ناقابل برداشت ' رحم کمزور ' آنول خارج نہ ہو۔ (پلسانیلا 30-200)
- پھر بھی ولادتی دردیں ہوں اور خون کا اخراج ' جسم ڈھیلا پڑا مگر آنول خارج ہوئے بغیر آئے۔ (سیکیل کار 6-200)
- جمے ہوئے خون کا اخراج ' ساتھ ہی سیاہی مائل پتلا پانی کی طرح خون آئے ' پشت سے ناف کے نیچے تک درد ہو ' مگر آنول خارج نہ ہو۔ (سبائنا 30)

بعد ولادت ٹانگ کا سفید ورم

بعد از ولادت اگر خون میں بدبودار مادہ مل جائے تو ٹانگ میں سفید ورم کی شکایت پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ ٹانگ میں سخت درد کی وجہ سے بے چینی رہتی ہے۔ یہ ورم پنڈلی سے شروع ہو کر نیچے کو بڑھتا ہے۔ کئی کیسوں میں ران سے پاؤں تک پہنچتا ہے اگر دباؤ تو گڑھے کا نشان نہیں بنتا۔ اس میں تقریباً دو سرے ہفتہ میں کمی ہونے لگتی ہے مگر پاؤں پر ورم دیر تک رہتا ہے۔

- تکلیف شروع ہوتے ہی ہر تین تین گھنٹے بعد ' کل پانچ چھ خوراک سے زیادہ نہ دیں۔ (ایکونائٹ 30)
- اس کے بعد جب کہ ناڑیوں میں گانٹھیں سی بن گئی ہوں۔ (پلسانیلا 30)
- یہ بھی اس مرض کی ایک خاص دوائی ہے۔ (ہمامیلس Q)

نوٹ: خوراک زود ہضم ' قبض میں کوئی دوائی نہ دیں بلکہ انیما کرا دیں۔ گرم نمکین پانی کی ٹکور مفید ہے۔

رحم کا سکڑنا

بعد ولادت خون زیادہ جا رہا ہو اور رحم سکڑ کر اپنی اصلی پوزیشن اختیار کرنے سے قاصر ہو۔ (کالوفائلم 30)

نسخہ: کلکیریا فلور 3x ' کالی فاس 3x ' میگ فاس 3x ' فیرم فاس 3x

ہم وزن ملا کر دو دو گھنٹہ بعد نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کراتے جائیں۔ مریضہ کی چارپائی کو پاؤں کی طرف سے قدرے اونچا رکھیں اور زود ہضم غذا دیں۔

سترہواں باب

جلدی امراض

خارش، پھوڑے پھنسیاں

- سخت کھجلاہٹ، کھجلاتے وقت آرام محسوس ہو۔ اس کے بعد سخت تکلیف، رات کو
بستر میں زیادتی (سلفر 30-200)
- جسم کے اندر سوزا کی زیادتی کی وجہ سے ہر وقت خارش کی شکایت رہے، کہنی اور کلائی
میں کھجلی۔ (سورینم 200)
- پھنسیاں پیپ دار، زیادہ پارہ کے استعمال کے بدنتائج (ہیپر سلفر 30-200)
- تمام جسم میں خشک خارش، کپڑا اتارنے پر خارش شروع، بدہضمی کی شکایت (کاربو ویج
30-200)
- خشک خارش، سخت کھجلاہٹ، رات کو بستر کی گرمی سے اضافہ، پیپ بھری بڑی بڑی
پھنسیاں کہنیوں پر نکلنا۔ (مرکیورس 30-200)
- شام کو خارش میں زیادتی، عورتوں میں خاص طور پر (سیپیا 30-200)
- سخت تکلیف دہ کھجلی، سخت کھجلاہٹ اور لہر اٹھے آدھی رات کے بعد تیزی، گرم
چیزوں سے افاقہ (آرسنک 30-200)
- تیز کھلاہٹ والی رس دار سرخ پھنسیاں نکلنا (رسٹاکس 30-200)
- ناقابل برداشت خارش، رات کو بستر میں زیادتی (الیوفیا 30)
- سخت خارش، بعد دوپہر زیادتی خصوصاً
آنکھ، گھٹنوں، کہنیوں، بال والی جگہوں پر (فیگوپائرم 30-200)
مستورات کے اندام نہانی کی خارش، زرد مواد بھی خارج ہو۔

- بواسیر اور مقعد پر خارش کے لئے مفید ہے۔ (لائیکو پوڈیم 30، 200)
- خارش ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں محسوس ہونے لگے۔ (اگنیشیا 30)
- خارش ایام کے دنوں کے بعد ہو۔ (میرٹولا 30)
- خارش اندام نہانی پر جگہ بدلتی رہے' موٹے کھرنڈ جلد سے اکھڑے ہوئے۔ (اسکروپیم 200-30)
- جلد خشک کھردری' پھنسیوں کے منہ سیاہی مائل کھجلانے اور نہلانے سے اضافہ ہو۔ (سلفر 30-200)
- مستورات کو ایام کی خرابی کی وجہ سے پھنسیاں نکلیں۔ (سینگوئنیریا 30-200)
- بغیر کسی خاص علامات کے ہر طرح کی خارش اور پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ (گی پاؤڈر 3x)
- تمام چہرے پر سرخ منہ کی پھنسیاں نکلیں جو چھونے سے درد کریں۔ (لیڈم پال 30)
- جلدی خارش اور پھنسیوں کے لئے مجرب ہے۔ (اکی نیشیا 30)
- سفید مواد والی پھنسیوں اور خارش کے لئے مفید ہے۔ (کالی میور 6x)
- اگر پھوڑے یا زخموں کا مواد خشک ہونے میں نہ آئے۔ یہ دونوں بائیو کیمک ادویات اپنی اپنی جگہ مفید ہیں۔ (ہیکیریا سلف 200 اور سلیشیا 200)
- پھوڑا پردرد' ٹیس پڑے' متورم' رنگ سرخ (بیلاڈونا 30)
- پھوڑے کے اردگرد کی جگہ نیلی (لیکیسس 30-200)
- اگر پیپ بننے والی ہو تو یہ جلدی پکا کر تیار کر دے گی۔ (ہیپر سلفر 30)
- اگر پیپ بن چکی ہو تو پھاڑنے کے لئے دیں۔ (سلیشیا 6x)
- جب پیپ خارج ہو تو خشک کرنے کے لئے یہ تینوں ادویات اپنی اپنی جگہ اونچی طاقت میں مفید ہیں۔ (ہیپر سلفر 200 یا سلیشیا 200 ہیکیریا سلف 200)
- بغل میں غدود متورم ہوں۔ (رسٹاکس 30)
- اگر خون زہریلا ہو کر پھوڑے پھنسیاں بار بار نکلتے رہیں۔ (پائیروجینم 200)

فوطوں پر خارش

- فوطوں پر بہت زیادہ کھجلی پیدا ہو۔ (30)
- جہ، اور فوطوں پر خارش' جہاں گریفائیٹس لیل ہو جائے۔ وہاں اس کا استعمال کریں۔

اکروٹن ٹگ 3x)

- فوطوں کی خارش کے لئے اس کا مدر ٹنکچر مفید ہے۔ (ہائیڈروکوٹائل Q)
- فوطوں کی خارش کے لئے اس کا مدر ٹنکچر مفید ہے۔ (کلاڈیم Q)

پتی اچھلنا

- سرد خشک ہوا لگ کر جسم پر سرخ جلن دار ابھار پیدا ہو جائیں ہمراہ بخار اور بے چینی (ایکونائٹ 30)
- جسم پر سفید دھبے' زبان پر سفید میل کی تہہ۔ (اینٹیم کروڈ 30)
- ڈنگ لگنے کی طرح لہردار کھجلی پیدا ہو۔ جب کہ پیشاب کم آئے۔ (ایپس 30)
- سردی کے ساتھ بخار جسم میں تیز لہر اور جلن' سینک دینے سے افاقہ (آرسنک 30-200)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں موٹے بچوں کو پتی نکلنا مرض مزمن ہو تو نہایت مفید ہے۔ (30-200)
- ایام کی خرابی کی وجہ سے پیدا شدہ پتی کی تکلیف (پلساٹیلا 30-200)
- جلدی امراض کے دب جانے کی وجہ سے پیدا شدہ بار بار پتی اچھلنا۔ (سورینم 200)
- سرخ رنگ کے لہردار پھوٹے ہوئے چٹاخ' برساتی پانی میں بھیگنے سے پیدا شدہ پتی' ٹھنڈی ہوا میں اضافہ اور گرمی میں افاقہ (سیپیا 30-200)
- مزمن تکلیف جس کو رات کے وقت بستر میں اضافہ ہو جائے۔ (سلفر 30-200)
- اگر صرف پتی ہی واحد تکلیف ہو تو نہایت مفید ہے۔ (آرٹیکا یورنیس 6)
- ایام کی خرابی کا نتیجہ' رات کو کھجلاہٹ زیادہ ہو جائے۔ (اسٹیلگو 6)

خسرہ

- شروع مرض میں جب کہ خشک کھانسی اور بے چینی' جلد گرم خشک' آنکھیں سرخ' نزلہ کی خراش سی ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- حلق اور زبان میں چمک' سرخی' کچھ نگلنے میں دقت' سردرد' شکم بھاری' غنودگی اور نیند میں چونکے (بیلاڈونا 30)
- آپس میں جڑے ہوئے دانے' جلن دار پیشاب سرخ قلیل مقدار میں ہو۔ (ایپس

30)

- خسرہ کے ساتھ سیاہ لیس دار دست جو آخری دنوں میں شروع ہوں۔ (سلیشیا 30)
- ساتھ نمونیہ کی شکایت ' سرسامی حالت ' سینہ میں جکڑن ' چبھن (فاسفورس 30-200)
- اگر بخار اور دانوں میں کمی نہ ہو اور کھانسی بھی قائم رہے تو مجرب ہے۔ (برائی اونیا 30)
- اگر دانے نکل آنے پر بھی بخار کم نہ ہو تو سوراصحت کے لئے رکاوٹ بن رہا ہے۔ اس وقت دیں۔ (سلفر 30-200)
- اسے حفظ ماتقدم کے طور پر بھی دے سکتے ہیں یا جب بخار کم ہو جائے ' رات کو خشک کھانسی اور کان میں درد ' معدہ میں کمزوری ' دست کی شکایت (پلساٹیلا 30)

چیچک

- بخار یک دم تیز ہو جائے ' شروع میں بے چینی ' پیاس ' موت کا خوف ' گھبراہٹ (ایکونائٹ 30)
- شہد کی مکھی کے ڈنگ مارنے کا سا جلن دار درد خاص کر کے پلکوں اور باقی چہرے پر (ایپس 30)
- ہذیان ' غنودگی ' پاؤں سرد ' سر درد اور گرم خشک کھانسی کے ساتھ گلے میں درد (بیلاڈونا 30)
- قبض ' پیاس تیز ' حرکت سے بدن درد کرے ' خاموش لیٹنا پسند کرے ' دانے کھل کر نہ نکلنے سے سینہ میں درد (برائی اونیا 30)
- سخت بے چینی ' پیاس ' کمزوری بڑھ جائے بدبودار دست ' پانی بار بار تھوڑا تھوڑا پی سکے۔ (آرسنک ایلب 30)
- بدبودار دست ' پانی بار بار تھوڑا تھوڑا پی سکے۔ (آرسنک ایلب 30)
- اگر دانے دب کر جسم سرد ہونے لگے۔ زندگی خطرہ میں جانے لگے۔ ہر پندرہ منٹ کے بعد ملک شوگر میں ملا کر دیتے رہیں۔ جسم دوبارہ گرم ہو کر دانے نکلنے شروع ہو جائیں گے۔ گرم پانی کی بوتل سے سینک دیتے رہنا بھی مفید ہے۔ (کیمفر Q-1x)
- اگر منہ سے رال بکثرت بہنے لگے اور حلق کی گلٹیاں متورم ہو جائیں۔ (مرکیورس 30)
- بعض دفعہ دوائی اپنا کام کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ ایسی حالت میں ایک دو خوراک اس کی درمیان میں دے سکتے ہیں۔ (سلفر 30-200)

- مرض سے بچنے کے لئے تندرست بچوں کو ایک دو خوراک کبھی کبھی اس کو دیتے رہنا بھی غیر ضروری نہیں ہو گا۔ (پیروجینم 30)

چنبل، اگزیما

- اگزیما گردن، پیشانی، کنپٹی اور سر پر، دانے خشک مگر نیچے پیپ، بال جڑ جائیں، سخت کھجلاہٹ (میزریم 30)
- موٹے کھرنڈ کے نیچے رس دار پھنسیاں، کھر پیدا ہو، رات کو تیزی (رسٹاکس 30)
- پیپ بہت زیادہ ہو، خشک کرنے کے لئے ہائی پوٹینسی میں استعمال کریں۔ (ہیپر سلف 200)
- رس دار پھنسیوں میں سخت کھجلی، بعد میں جلن پیدا ہو، اعضائے تناسل پر پھنسیاں (کروٹن ٹگ 30)
- سخت کھجلاہٹ والے پیلے رنگ کے بدبودار کھرنڈ، تمام جسم سے بدبو آئے، گرمی میں اضافہ (سورینم 1000)
- بلغمی مزاج، خشک یا تر اگزیما، جسم موٹا تازہ (کلکیریا کارب 30)
- ڈنگ مارنے کی مانند درد، معمولی کھجلانے سے ورم ہو جانا، اگزیما کا رنگ زرد، رات کو اضافہ (مرک سال 30)
- زرد رنگ کا رس دار اگزیما، رس جہاں لگے وہیں اگزیما پیدا کر دے۔ ایک جگہ کو کھجلانے سے فوراً دوسری جگہ کھجلی ہونے لگ جائے۔ اس طرح سارے جسم پر پھیل جائے۔ (سٹافی سیگیریا 30)
- سر میں ٹوپی کی مانند کھرنڈ دار اگزیما، جس سے بکثرت بدبودار مواد نکلے۔ گردن کے غدود پھول جائیں۔ (برومیم 200)
- سر کا اگزیما، ٹانگ پستان و گردن کے پچھلی جانب اگزیما، انگلیوں و ہتھیلیوں میں سرخ دانے سے، کھجلاہٹ ہو، رقیق مادہ خارج ہو۔ اعضائے تناسل کا اگزیما (پٹرولیم 30)
- مریض کو پانی سے ڈر لگے۔ پہلے تیز کھجلاہٹ بعد میں جلن، جسم گندہ مندہ، ہاتھ پیر میں اور چوٹی میں جلن (سلفر 30-200)
- اگزیما زرد رنگ کے کھرنڈ اور بال گر جائیں۔ گردن کے غدود پھول جائیں۔ (برائٹا کارب 30)

- شہد کی مانند گاڑھی پیپ خارج ہو، رنگ سفید کانوں کے پیچھے طرف (ایگزیما) (گریفائیٹس 30)
- خشک پھنسیاں، تر اور خشک دونوں میں مفید ہے۔ جب کہ مواد سخت بدبودار ہو (آرسنک البم 30)
- سر اور داڑھی کا ایگزیما جب کہ زرد رنگ کے کھرنڈ ہوں۔ (اسالیکوٹا 30)
- جلد بہت موٹی اور خشک بھوسی سی اترے۔ (ہائیڈروکوٹائل Q)

داد (دھدر)

- داڑھی مونچھوں و دیگر اعضاء کا داد، جن لوگوں کے خون میں سل و دق کا مادہ موجود ہو (پندرہ دن سے پہلے دوائی کی دہرائی نہ کی جائے۔ (بیسی لینیم 200-1000)
- بہار کے موسم میں ہر بار داد ہو کر آئے، خصوصاً عورتوں کے داد، تر اور کھجلی دار (سیپیا 30-200)
- داد کو بستر کی گرمی (رات کو) اور نہانے سے اضافہ جو برداشت نہ ہو سکے۔ جلن ہو۔ (سلفر 30-200)
- جلد سخت موٹی، داد خشک، سخت کھجلی اٹھے، اگر تر داد ہو تو شہد کی مانند سفید گاڑھا مواد نکلے۔ (گریفائیٹس 30-200)
- کھجلانے سے جلن بڑھتی جائے، خشک داد (شانی گیریا 30-200)
- سخت کھجلی اور گھٹنے، کہنی کے جوڑ میں تر یا خشک داد (نیٹرم میور 6x-200)
- گردن پر مزمن رس دار، کھجلاہٹ والی داد، شام کو اضافہ (کاسٹیکم 30-200)
- پیپ دار داد (ہیپر سلفر 30-200)
- دونوں بازوؤں پر داد پک کر زخم بن جائیں، چھونے سے جلن ہو۔ (مرکیورس 30-200)
- تمام جسم کے علاوہ کمر سے نیچے حصہ کی داد کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ (ٹیلوریم 30-200)
- گرمی میں تیز کھجلی اٹھے۔ آدھی رات سے پہلے اور کھلی ہوا میں اضافہ (سورینم 200)
- جسم کے تمام حصوں پر کی داد کھجلی اور جلن کے علاوہ بھوسی اترے۔ (تھوجا 30-200)

برنامہ (انگل بیڑھا)

- ناخن کے نیچے ورم پیدا ہو جائے۔ اس کی چھوٹی طاقت پکائے گی اور بڑی طاقت زخم کی پیپ کو خشک کر دے گی۔ (سلیشیا 6x-200)
- اگر ماؤف کی جگہ سخت ہو تو نرم کرنے کی خاطر اسے استعمال کریں۔ سخت کو دور کر دے گی۔ (کلکیریا فلور 6x)
- جب پیپ بن جانے کو تیار ہو تو اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔ (ہیپر سلفر 30)
- ڈنک لگنے کی طرح درد ہو، جلن ہو۔ (ایپس 30-200)
- ماؤف جگہ کا رنگ جامنی نیلا، سڑ جائے۔ (لیکیسس 30-200)
- نوک دار چیز (کانٹا) چبھنے کی مانند درد محسوس ہو۔ (ایسڈ نائٹرک 30-200)
- نوکیلی کیل وغیرہ چبھنے کی وجہ سے پیدا شدہ تکلیف (لیڈم پال 30-6)
- جگہ سڑ جانا، آتشی جلن ہو، گھبراہٹ، بے چینی، آدھی رات کے بعد تکلیف میں اضافہ (آرسنک ایلب 30-200)
- ہوا میں کھلی رکھنے یا سرد پانی میں رکھنے سے افاقہ محسوس ہو۔ (مرکیورس 30-200)
- پیپ پڑ جائے اور سخت ٹیس پڑے۔ (ہیپر سلفر 30-200)

نوٹ: بیرونی طور پر کیلنڈولا لوشن سے زخم کو صاف کر کے اسی لوشن کی پٹی باندھنا مفید ہے۔

بوائی پھٹنا

- انگلیوں کے درمیان، جوڑوں و ہتھیلیوں میں بوائیاں پھٹنا جن میں جلن ہو۔ (سلفر 30-200)
- پانی میں کام کرنے والوں کے ہاتھ پاؤں میں بوائیاں پھٹنا (رسٹاکس 30-200)
- سردی کے موسم میں اگر بوائیاں پھٹیں تو سلفر کے بعد مفید رہتا ہے۔ (پٹرولیم 30)
- ناخنوں کے گرد بوائیاں خشک (نیٹرم میور 30)
- بوائیوں میں سے اگر خون بہہ رہا ہو تو باری باری یا ملا کر ہر تین گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دیں۔ (فیرم فاس 6x اور کلکیریا فلور 6x)
- خرابی ایام کی وجہ سے اگر عورتوں کی بوائیاں پھٹیں (پلساٹیلا 30)
- انگلیاں متورم ہوں اور پھٹ جائیں، درد بھی کریں۔ (اگاریکس 30)

نوٹ: بیرونی طور پر کیلنڈولا لوشن سے صاف کر کے کیلنڈولا مرہم لگاتے رہیں اور زخموں کے

اندر بھر کر مٹی وغیرہ سے محفوظ رکھیں۔

کوڑھ

- اگر کوڑھ اور دمہ ادل بدل کر ظاہر ہوں۔ (سلفر 30-200)
- ماؤف جگہ میں پیپ پڑنے لگے، جگہ سیندور کی مانند چمکیلی اور چکنی (آرسنک البم 30-200)
- جگہ چکنی بھورے رنگ کی یا سفید رنگ کے گرد کسی دوسرے رنگ کا حاشیہ نظر آئے۔ (اکربووتی میلس 30-200)
- رتی کوڑھ جس میں ماؤف جگہ پر سرخ بھورے رنگ کی گلٹی سی نمایاں ہو اور وہ گل سڑ جاتی ہے۔ (ہائیڈروکوٹائل 30-200)

غدودیں (گلینڈز)

- غدود چمک دار سرخ، درد وہاں سے تمام جسم میں پھیلتا ہے۔ ورم کی وجہ سے غدود کی پھٹ جانے کا ڈر رہتا ہے۔ (بیلاڈونا 30)
- مزاج خنازیری، منہ سے بدبودار رال خارج ہو۔ گردن اور گلے کے تمام غدود کے لیے اونچی طاقت مفید ہے۔ (مرک سال 30-200)
- ہجروں، گلز اور دیگر غدود کے لئے مفید ہے۔ خوب اچھی خوراک کے باوجود بھی مریض سوکھتا جاتا ہے۔ (آیوڈیم 30-200 C.M)
- پیپ رسنے والی غدودیں (سلیشیا 200)
- سخت پتھر کی مانند غدود جو نرم نہ ہوتے ہوں۔ (کلکیریا فلور 6x-200)
- پتھر کی طرح سخت پستانوں میں سرطانی غدود، اگر وہ چوٹ لگ کر بڑی ہو کر درد بھی کرنے لگ جائیں تو بھی اس کی اونچی طاقت مفید رہتی ہے۔ (کونیم 30-200)
- گٹھے جیسے بڑھے ہوئے غدودوں میں نہایت مفید ہے۔ (اسپونجیا 30-200)
- خنازیری غدود کو جب کسی بھی دیگر دوائی سے فائدہ نہ پہنچے تو اس کو آزمائیں۔ (تھرائیڈین 30-200)
- خنازیری مزاج مریضوں کے پیٹ کے غدود بڑھ کر موٹاپا بڑھ رہا ہو اور خون میں سرخ

ذرات کم ہو رہے ہوں اور سفید ذرات بڑھ رہے ہوں اور سر میں پسینہ کی کثرت پائی جائے۔ (کلکیریا کارب 30-200)

- ہاتھ پاؤں میں اور سر کی چوٹی میں جلن، خنازیری غدود درد کرتے ہوں۔ جسم سے خنازیری مادہ کو خارج کرتی ہے۔ (سلفر 30-200)

مہاسے (کیل)

- عام سادہ قسم کے کیلوں میں مفید ہے جو کہ عرصہ دراز سے قائم ہو۔ (کالی برومیٹم 30)
- جسم میں خون کی زیادتی کی وجہ سے پھنسیاں نکلنا جسم مضبوط ہو۔ (بیلاڈونا 30)
- ایام کی خرابی کے بدنتائج، زرد چہرہ والی مریضہ کے کیل نکلنا، جوان لڑکیوں کے لئے بھی مفید ہے۔ (پلساٹیلا 30)
- دبلے پتلے کمزور اور جلق کے شکار یا ملاپ کی کثرت سے پیدا شدہ کیلوں والے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ (ایسڈ فاس 30)
- مہاسوں کے مزمن کیسوں میں مستعمل ہے۔ (سلفر 30-200)
- ایام کی بے قاعدگی سے پھنسیاں نکلنا اور ایام کا خون بہت کم مقدار میں خارج ہو۔ (سینگونیریا 30)
- سرخ منہ والی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں چہرہ پر نکلنا، پیاس، زبان سفید، بدہضمی (اینٹم کروڈ 30)
- موٹے موٹے درد کرنے والے کیل (ایڈم پال 30)

نوٹ: بیرونی طور پر کیلنڈولا مرہم استعمال کرتے رہنا چاہیے۔

موہکے

- اس دوائی کا مدر ٹنکچر موہکوں پر لگانے اور اونچی طاقت میں کھانے سے موہکے ختم ہو جاتے ہیں۔ (تھوجا Q 30-200)
- اس کا بھی استعمال تھوجا کی مانند ہی اندرونی اور بیرونی مفید ہے۔ (رٹاس Q 30-200)
- اگر ہاتھوں پر زیادہ موہکے نکل آئیں تو استعمال مفید رہتا ہے۔ (فیرم پکوکیم 3x سفوف)
- جو موہکے سخت کڑے ہوں اور آسانی سے ٹوٹ سکتے ہوں۔ (اینٹم کروڈ 30-200)

- موہکے اگر ہتھیلیوں پر نکل آئیں۔ (نیٹرم میور 30-200)
- بعض موہکے انگلیوں کی بغل (پہلو) میں ہوتے ہیں' ان کے لئے مفید ہے۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- جلد درشت گندہ' موہکے عموماً چہرے پر نکلیں۔ اس کا تھوجا کے بعد نمبر آتا ہے۔ (کاسٹیکم 30-200)
- اگر چہرے پر موہکے بکثرت پیدا ہوں۔ (سلفر 30-200)

__نوٹ:__ تھوڑا چونا (سفیدی) موہکے پر رکھ کر کھانے والا پیاز کا ٹکڑا اس پر رگڑیں۔ یہ عمل دن میں روزانہ دو تین بار کرنے سے موہکے مرجھا کر جاتے ہیں۔

اٹن (چنڈی)

پاؤں میں خصوصاً اور ہاتھوں میں عموماً رگڑ لگتے رہنے کی وجہ سے سخت اٹن پڑ جاتے ہیں۔ ان کے لئے یہ دوائیں دیگر حسب علامت بہت مفید رہتی ہیں:

لیڈم پال 30' اینٹیم کروڈ 200' سلفر 1000

سرطان

- جلا ہوا کوئلہ رکھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دماغی اور جسمانی بے قراری' جلن کو گرم ٹکور سے آرام' آدھی رات کے بعد تکلیف میں اضافہ ضروری علامت ہے۔ (آرسنک البم 30-200)
- جہاں آرسنک کام نہ کر سکے۔ وہاں اس کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ زخم کے گرد سوزش (انتھرم میور 30-200)
- جگہ سرخ چمک دار اور درد کرے۔ مواد بننے سے پہلے ورم کی صورت میں مفید ہے۔ (بیلاڈونا 30-200)
- جلد کا رنگ نیلا' سخت قسم کی جلن جسے ٹھنڈے پانی سے آرام آئے۔ زخم کے گرد چھوٹی چھوٹی پھنسیاں' ماؤف جگہ گل سڑ جاتی ہے۔ بدبو آتی ہے۔ جو جسم کے کسی بائیں حصے پر ہو۔ (لیکیسس 30-200)
- کاربنکل کا رنگ جامنی سیاہی مائل' بدبودار' سڑی ہوئی پیپ' خون میں زہر' چہرہ بدصورت (کاربو ویج 30-200)

- جسم میں جب زہر پھیل جائے' درد' کمزوری بڑھ جائے تو اس کا بیرونی طور پر لوشن کا بھی کام دیتا ہے۔ (ایکی نیشیا Q 30-200)
- سخت بے چینی' بار بار کروٹیں بدلنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ (رسٹاکس 30-200)
- پیپ خارج کرنے اور بعد ازاں خشک کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ (سلیشیا 6x-200)
- گل سڑ کر مواد بن جانے والا زخم' سخت جلن دار درد' بیرونی گرمی ناقابل برداشت (سکیل کار 30-200)
- پیپ خارج کرنے کے لئے اور خشک کرنے کے واسطے اس کا استعمال بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ (ہیپر سلفر 30-200)

رسولی

- اگر رسولی کی گانٹھ پتھر کی مانند سخت ہو' تب اس کا استعمال اس کو موم کی طرح نرم کر کے تحلیل کر دے گا۔ (کلکیریا فلور 6x-200)
- پتھر جیسی سخت کڑی رسولیوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس میں رات کو درد ہوتا ہے۔ (کونیم 30-200)
- اگر رسولی کی مانند گلٹیاں پستانوں پر ہوں تو کچھ عرصہ استعمال کرنے سے درست ہو جاتی ہیں۔ (فائی ٹولاکا 30-200)
- رسولی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے اس کی چھوٹی پوٹینسی اور زخم کو مندمل کرنے کے لئے ہائی پوٹینسی مفید ہے۔ (سلیشیا 6x-200)

زخم

- کسی قسم کے زخم ہونے سے بے چینی اور بخار کی شکایت ہو' چوبیس گھنٹے کے اندر اندر مفید ہے۔ (ایکونائٹ 30)
- کسی طرح چوٹ لگ کر زخم ہو جائے اور درد کرے۔ (آرنیکا 30)
- کسی نوکیلے اوزار سے زخم ہو جائے' کیل وغیرہ دھنس جائے فوراً استعمال کر لینا چاہیے۔ (لیڈم پال 30)
- تیز دھار ہتھیار تلوار' چاقو' استرا' شیشہ وغیرہ یا آپریشن سے پیدا شدہ زخم کے لئے مفید ہے۔ (سٹافی سیگریا 30)

- کچلے جانے سے زخم اور اس کا درد جسم کے باقی حصوں میں پھیلتا ہے۔ (ہائپرکیم 30)
- اگر زیادہ خون نکل جانے سے کمزوری پیدا ہو جائے تو اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ (چائنا 30-200)

نوٹ: زخم خواہ کسی قسم کا ہو۔ اس کو صاف کرنے کے لئے کیلنڈولا لوشن استعمال کرنا سب سے بہتر ہے اور پٹی کرنے کے لئے کیلنڈولا مرہم ہی بہتر ثابت ہوتی ہے۔

اٹھارہواں باب

ہڈیوں کی بیماریاں

- ہڈیوں پر رسولیاں نکل آنا جو پتھر کی مانند سخت ہوں۔ (کلکیریا فلور 6x)
- معدنی اجزاء کی کمی کی وجہ سے ہڈیاں کمزور ہو کر بچوں کو رکٹس کی بیماری ہو جانا' بچوں کی دق اور ہڈیوں کو جوڑنے کے لئے بھی کارآمد ہے۔ بچوں کو پیدائش کے وقت سے ہی اس کا استعمال شروع کرا دینا چاہئے۔ (کلکیریا فاس 6x)
- گردن کے اندر غدو متورم ہوں یا دانت جبڑے کی ہڈی متورم ہو کر گل سڑ جائے تو مفید ہے۔ (ہیکلاوا 30)
- ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا' گل سڑ کر بدبودار مواد خارج ہونا' بدبودار پسینہ' ناک کی ہڈی سڑ جانا' بچوں کا دق' پاؤں سرد رہنا۔ (سلیشیا 30-200)
- ہڈی کے باہر گلٹی اور اندر سے گل سڑ کر بدبودار مواد خارج ہو' رات کو اضافہ (آرم میٹ 30-200)
- لمبی ہڈی' کنپٹی کی ہڈی' کان کی ہڈی' پارہ یا آتشکی زہر کی وجہ سے خراب' خون آمیز زرد مواد بدبودار خارج ہو۔ (ایسڈ فلورک 30-200)
- اگر کوئی ہڈی ٹوٹ جائے اور سرے جڑنے میں دیری ہو رہی ہو۔ (سمفائٹم Q)
- تیز بخار کے ساتھ گھبراہٹ' کمر درد کی شکایت جو خشک سرد ہوا لگنے سے یک دم پیدا ہو گئی ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- چوٹ لگنے سے کمر وغیرہ یا کسی ہڈی میں درد ہو۔ (آرنیکا 30-200)
- گرم سرد ہونے سے دیرینہ کمر درد' جو گرم مرطوب موسم اور رات کو بستر میں بڑھ جائے۔ سخت چیز پر لیٹنے سے یا حرکت سے افاقہ ہو۔ (رسٹاکس 30-200)
- کمر درد کو حرکت سے زیادتی ہو اور چپ چاپ آرام سے لیٹے رہنے پر افاقہ ہو۔ قبض اور پیاس' لنگڑی کے درد میں بھالا مارنے کا سا درد' زور سے دبانے اور مالش سے آرام' گنٹھیا کے سبب سے درد' جوڑ متورم' خاموشی پسند مریض (برائی اونیا 30-200)

- کمر درد میں اٹھ کر چلنا پھرنا پڑتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں درد جو عیاشی کی زندگی بسر کرنے والوں کو ہو' رات کو بستر پر لیٹنا مشکل ہو جائے' عموماً صبح کے وقت اضافہ' بار بار قبض کے ساتھ حاجت (نکس وامیکا 30-200)
- رحم سے متعلقہ کمر درد' ہر چیز پیڑو سے باہر نکل کو گر جانے کا احساس ہو' بچے کو ہو بیر پڑنا (سیپیا 30-200)
- رحم کی تکلیف کے ساتھ کمر درد' کھنچاؤ والی دردیں متواتر رہیں۔ اٹھنے بیٹھنے پر کمر میں کڑ کڑ کی آوازیں آئیں۔ (سمی سی فوگا 30-200)
- کمر کے نچلے حصہ سے درد چوتڑوں تک جائے' خصوصاً حاملہ کی قبض میں جب کہ چلنے پھرنے سے (حرکت سے) اضافہ اور بواسیری کمر درد (ایسکولس ہپ 30-200)
- گردن سے اٹھ کر کمر تک درد چلے اور پھر کولہوں تک جائے۔ درد میٹھا میٹھا ہو۔ (بربرس ولگرس 30-200)
- کمر درد میں معمولی حرکت سے بھی پسینہ آنے لگ جاتا ہو۔ (اینٹیم ٹارٹ 30-200)
- خنازیری مزاج کے دیرینہ کمر درد میں اور جلدی امراض کے دب جانے سے کمر درد میں مفید رہتا ہے۔ (سلفر 30-200)
- آدھی رات کے وقت دردوں میں تیزی' سرد ہوا سے اضافہ' مریض کمزور' درد والی جگہ کو ڈھانپنے سے افاقہ (آرسنک 30-200)
- درد اتنی تھوڑی جگہ میں ہو جو انگلی کے نیچے آ جائے۔ سوزشی' کھنچاؤ والی درد جگہ بدلتے رہتے ہیں' گرم کمرہ میں آرام محسوس ہو۔ (کالی بائیکروم 30-200)
- درد والی جگہ سرد' درد ہمیشہ اپنی جگہ بدلتے رہیں۔ سرد ہوا میں افاقہ' مریض کھلی ہوا پسند کرے' جگر اور معدہ میں بھی خرابی آ جاتی ہے۔ (پلساٹیلا 30-200)
- انگلیوں کے جوڑوں میں درد' انگلیاں متورم اور کڑی ہو جائیں۔ (نیٹرم سلف 6x)
- اگر ساتھ ڈکار' پسینہ' ذائقہ وغیرہ میں کھٹاس پائی جائے' دیر سے بدہضمی کی شکایت ہو۔ (نیٹرم فاس 6x + نیٹرم سلف 6x)
- جوڑوں میں سوج' سرخی' درد' بستر سخت معلوم ہو' کروٹیں بدلتا رہے' حرکت سے درد میں اضافہ (آرنیکا 30-200)
- زبان سفید' جوڑوں میں گانٹھیں' ہاضمہ خراب (اینٹیم کروڈ 30-200)
- مزمن گنٹھیا میں جوڑوں پر گانٹھیں پڑ جانا اور ان کا بدوضع ہو جانا' نقرس کے ساتھ

مزمن کھانسی بھی ہو۔ (امونیم فاسفوریکم 30-200)
طوفان کی آمد اور آرام طلبی سے دردوں میں اضافہ ہو جائے۔ حرکت سے پہلے تو آرام

- محسوس ہو۔ پھر شدت اختیار کر جائے۔ (روڈوڈینڈران 30-200)
پیر کے انگوٹھے کا جوڑ متورم، دردیں نیچے سے اوپر کو چلیں۔ دباؤ حرکت اور گرمی سے

- اضافہ (لیڈم پال 30-200)
ہاضمہ خراب، تیز بدبودار دست و پیشاب، کمزوری بڑھ رہی ہو، چھوٹے جوڑوں کا درد

- (بینزوئیک ایسڈ 30-200)
اگر چھپاکی اور نقرس ادل بدل کر ہو، اس کے دینے سے ریت بہت خارج ہوتی ہے۔

- (آرٹیکا یورینس Q)
چھوٹے جوڑوں، ٹخنوں، کلائیوں، انگلیوں میں اتنا تیز درد کہ چھونا بھی ناگوار ہو، جوڑ

- متورم، پُردرد، بے چینی، کمزوری، دردیں عموماً دائیں جانب (کالچیکم 30-200)
گنٹھیا کے مریض کو لنگڑی کا درد، حرکت اور لیٹنے سے زیادتی، درد تیز، اوپر سے چل کر

- پاؤں کے انگوٹھے تک پہنچتا ہے۔ درد ٹانگیں سیدھی کرنے پر کم ہو اور کرسی پر بیٹھنے
سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ (نیفالیم 30-200)
لنگڑی کے درد کو گرم ٹکور سے آرام (میگ فاس 6)

- درد کے مارے مریض روز بروز کمزور ہوتا جائے۔ (کالی فاس 6x)
- لنگڑی کا ڈنگ لگنے کا سا درد، جس کو آرام کرنے سے اضافہ، ہلکی جلن، درد تیز اور
- مزمن (لائیکوپوڈیم 30-200)
لنگڑی کا درد اوپر سے چل کر پاؤں پر جا کر ٹھہرتا ہے۔ دائیں جانب کا درد، سردی اور

- حرکت سے اضافہ، جیسے ٹانگ کو لوہے کے شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔ دردیں یک دم
شروع اور یک دم بند بھی ہو جاتی ہیں۔ گرم ٹکور سے افاقہ (کولوسنتھ 3-6)
دردیں آدھی رات کے بعد تیز ہو جاتی ہیں۔ حرکت اور گرم ٹکور سے آرام، سردی

- سے اضافہ، عضو کو ڈھانپنے سے افاقہ (آرسنک ایلب 30-200)
بھیگنا، موچ آنا، بوجھ اوپر اٹھانا، زیادہ مشقت کرنا، دردیں تیز، جلن دار، ساتھ کمر درد

- بھی ہو، گردن اور پیٹھ کا جکڑ جانا، گرمی اور حرکت سے آرام اور آرام سے تکلیف
ہو۔ (آرسنک ایلب 30-200)

- دردیں یک دم شروع ہو کر یک دم بند، رات کو زیادتی، ماؤف جگہ کو چھونا برداشت نہ

ہو' جگہ متورم ٹانگ کو نیچے لٹکانے' سیدھے بیٹھنے اور گرمی پہنچانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ (بیلاڈونا 30-200)

- کمر' ٹانگوں' بازوؤں' پسلیوں' جوڑوں اور تمام پٹھوں میں درد' حافظہ کمزور' گوگلہ
- جوڑ' عضلات و کمر میں سخت درد' مستورات کے تلوں اور بواسیری مقعد میں (ہائیلیس 30)
- حرکت کرنے سے جوڑوں میں اور کمر میں سخت درد' نمکین اشیاء کی خواہش (نیٹرم میور 6x)
- چوٹ یا موچ کی وجہ سے جگہ نیلگوں ہو جائے۔ (آرنیکا 30-200)
- بوجھ اٹھانے سے موچ آ جانا یا کوئی دیگر تکلیف پیدا ہو جائے اور اثر معدہ تک پہنچے' لنگڑی کا درد دائیں جانب ہو۔ حرکت سے آرام اور رات کو اضافہ۔ (رسٹاکس 30-200)
- موچ خواہ کسی سبب سے آئے یا ٹوٹی ہوئی ہڈی نہ جڑے۔ (سمفائٹم Q)
- موچ کا اثر بہت گہرائی تک چلا جائے۔ (روٹا 30-200)
- ہڈی اپنی جگہ سے اکھڑ جائے تو اسے ہوشیاری سے اصلی جگہ بٹھا کر اس دوائی کا استعمال کرتے رہیں۔ (آرنیکا 30-200)
- ٹوٹی ہوئی ہڈی میں درد ہونے پر دیں۔ (فیریم 30-200)
- لنگڑی کا درد' جوڑوں کا درد' ٹانگیں اور بازو بوجھل محسوس ہوں۔ (کالیٹیڈن 3)
- آتشکی ہڈیوں کا کمر درد اور درد لنگڑی (فائی ٹولاکا 30-200)
- جوڑوں کے درد میں رات کو زیادتی' گھبراہٹ بے چینی۔ (ایکونائٹ 30)
- پاؤں میں کمزوری' لنگڑا پن' جوڑوں میں جکڑن اور پھاڑنے والا درد' شام کو زیادتی گرمی سے آرام۔ (کاسٹیکم 30-200)
- نہ آرام سے آرام نہ حرکت سے آرام' رات کو اضافہ (بیلیس میم 30-200)
- کھانستے وقت درد کمر سے گھٹنے تک بہت تیز ہو جائے۔ (کیپسیکم 30-200)
- مزمن آتشکی مزاج' جوڑ سخت اور متورم' معمولی حرکت سے بھی درد (کالی بائیکرو 30)
- ہڈی کے اندر درد' جوڑ متورم' پسینہ آنے پر بھی آرام نہ ہو۔ گرمی سے زیادتی' منہ تر مگر پیاس زیادہ ہو۔ (مرکیورس 30-200)
- ماؤف جگہ متورم' سرخ' جلن دار درد اور کھجلاہٹ' حرکت سے آرام' آرام سے

تکلیف (رسٹاکس 30-200)

* دیگر ادویات کے اثر کو تیز کرنے کے لئے گاہے بگاہے بیچ میں استعمال کرنا مفید ہے۔ (سلفر 30-200)
* چھوٹے جوڑوں کے درد، گنٹھیے کے بخار میں جب کہ گھٹنے، ٹخنے اور پاؤں کے جوڑوں میں بھی درد ہو، جوڑوں میں سوزاکی درد، شام کو، رات کو اور حرکت سے زیادتی۔ (کالچیکم 30-200)
* شروع گنٹھیاوی دردوں میں فیرم فاس 6x کے ہمراہ ملا کر استعمال کریں۔ (نیٹرم سلف 6x)

نوٹ: کھٹاس کی علامات میں نیٹرم سلف 6x نیٹرم فاس مفید رہتا ہے۔

* مزمن گنٹھیا میں انگلیوں کے جوڑوں پر گانٹھیں اور انگلیاں مڑ کر بدشکل ہو جائیں۔ (ایمونیم فاسفوریکم 30-200)
* ہڈیوں کا مڑ جانا اور عام جسمانی کمزوری (ایلیٹڈ فاس 30-200)
* ہڈیاں بے ڈول (ریکٹس) بہت بڑھا ہوا، بچے دانت جلدی نہیں نکال سکتے۔ کبڑا پن، ریڑھ کی ہڈی کا گلنا سڑنا (کلکیریا کارب 30-200)
* دیر سے بیمار رہنے پر ہڈیاں کمزور پڑ کر بے ڈول ہو گئی ہوں۔ (آرسنک ایلب 30-200)
* ہڈیاں کمزور، ناک ٹانگیں بے ڈول، ہڈیوں کا ناسور دیر سے بہہ رہا ہو۔ سردی سے تکلیف۔ (سلیشیا 30-200)
* ناک کی لمبی چپٹی ہڈی کا گلنا، سڑنا، سخت بدبودار اخراج، چھونا ناقابل برداشت (اسافوئیٹڈا 30-200)
* آتشکی کیس، ہڈی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوں۔ (آرم میٹ 30-200)
* لمبی ہڈیوں کا گلنا سڑنا اور دانتوں میں نالی دار سوراخ (ایلیٹڈ فلورک 30-200)
* دائیں کندھے میں درد جو دائیں جانب کے بازو میں بھی محسوس ہو۔ (سینگونیریا 30-200)
* دردیں جسم کے بالائی حصوں سے نیچے کی جانب چلیں۔ (کالمیا 30-200)

موٹاپا

جس وقت جسم میں چربی کی زیادتی معلوم دے، اسے موٹاپا کا مرض تصور کیا جاتا ہے معمولی محنت و مشقت سے سانس پھولنے لگتا ہے۔ مریض ہانپتا ہے۔ جس سے خون کا چکر بھی درست نہیں رہتا۔ اسی وجہ سے طبیعت ہر وقت خراب رہنے لگتی ہے۔ کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ یہ مرض بہ نسبت مردوں کے مستورات میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ جو کہ جوانی اور بڑھاپا کی حالت میں واقع ہوتی رہتی ہے۔ یہ مرض موروثی بھی ہو سکتا ہے۔

اعتدال سے زیادہ اور مرغن غذا کا استعمال، بے فکری، کم محنت وغیرہ اس مرض کے خاص سبب تسلیم کئے گئے ہیں۔

علاج: گریفائٹس 30-200 مستورات کے لئے کم از کم دو ہفتہ تک اس کا استعمال کرنے کے بعد افاقہ شروع ہوتا ہے۔ بڑھاپے میں اس کا استعمال نمبر 200 زیادہ مفید ہے۔

کلکیریا کارب 200 جوانی کے زمانہ میں زیادہ فائدہ مند ہے۔

ایمون بروم، فائی ٹولاکا، ایمنم کروڈ، بریٹا کارب، لائیکو پوڈیم، سلفر، اگاریکس، مرک سال، کلکیریا آرس وغیرہ کا استعمال بھی بمطابق علامات کیا جانا نہایت کارآمد ہے۔

انیسواں باب

بخاروں کا علاج

بخار

- عام سادہ بخار، اس کا دائرہ لمبا چوڑا ہوتا ہے۔ کئی دن کے بخار میں بھی مستعمل ہے۔ (فیرم فاس 6x)
- شروع بخار کی تکلیف میں چوبیس گھنٹے کے اندر اثر کر سکتی ہے۔ جب کہ سخت تیزی بے چینی اور موت کا خوف ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- سخت غنودگی (سستی) پیاس ندارد، بھوک بند، گرمیوں کا مرض، لرزہ سخت، ہاتھ پاؤں سے شروع ہو کر ریڑھ تک جائے۔ لرزہ کی حالت میں مریض کو تھامنا پڑے، لرزہ کے بعد معمولی پسینہ، دورہ دوپہر کو پڑے۔ (جیلسی میم 30-6)
- ہاتھ، پاؤں اور چوٹی سے آگ نکلے، تمام جسم میں گرمی جلن خشکی، مگر پسینہ بالکل نہ آئے۔ (سلفر 30-200)
- چہرہ سرخ، سر گرم، دھڑکن، حرکت سے زیادتی، پاؤں سرد، خون کا دورہ سر کی طرف، ہذیان کی شکایت سرسام کا خطرہ، پسینہ آئے، رات کو اضافہ، بیرونی گرمی سے لرزہ کم ہو، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد۔ (بیلاڈونا 30-200)
- مریض خاموشی پسند، پیاس تیز، زبان خشک سفید، لرزہ بخار اور پسینہ کی حالت میں پیاس بڑھ جائے۔ (برائی اونیا 30-200)
- تمام بدن میں دردیں، بے آرامی، بے چینی سے مریض کروٹیں بدلے، حرکت میں آرام محسوس ہو، جسم کا کوئی حصہ گرم اور کوئی حصہ سرد (رسٹاکس 30-200)

- کافی پسینہ آ چکنے کے باوجود بھی بخار کی علامات کم نہ ہوں، منہ میں پانی بھر بھر آئے، پیاس زیادہ (مرک سال 30-200)
- منہ خشک مگر پیاس نہ لگے۔ بخار کا حملہ شام کو چار بجے ہو، مرغن غذا سے اضافہ، پسینہ درد کے ساتھ جاڑہ محسوس ہو۔ بیٹھنے، اٹھنے اور حرکت سے چکر، مزاج نرم (پلسٹیلا 30-200)
- وہ بخار جو کسی وقت بھی نہ اترے، سانس اور پاخانہ بدبودار، ٹائیفائیڈ کا خطرہ، سونے کی خواہش، پیاس ندارد، ہلکا سا درد، خیالات میں الجھن (بپٹیشیا 30-200)
- زیادہ سرد پانی میں غسل کرنے یا زیادہ مقدار میں غذا کھانے سے بخار، کسی دوسرے کا چھونا برداشت نہ کرے۔ (اینٹم کروڈ 30)
- صبح دس بجے لرزہ سے بخار ہو، سر درد، پیاس پسینہ آ کر بخار اترے مگر اتنے بخار کی موجودگی میں نہ دیں۔ (نیٹرم میور 6x)
- بدن میں جلن مگر گرم چیزوں سے آرام، آدھی رات اور دوپہر دن میں اضافہ، پسینہ تھوڑا تھوڑا آئے۔ (آرنیکا 30-200)
- سردی زیادہ محسوس کرے، صبح کو زیادتی، متلی، قے، پیٹ درد، پیاس زیادہ (اپیکاک 30-200)
- لرزہ کے دوران پیاس، بخار کے دوران جسم پر دانے نکل آئیں، چہرہ سرخ، سرد آہیں بھرے۔ (اگنیشیا 30-200)
- بے چینی، سردی لگنے سے چہرہ سرخ اور گرم (آرسنک ایلب 30-200)
- لرزہ کے ساتھ گرمی بھی محسوس ہو، قبض، چکر، سر درد (نکس وامیکا 30-200)
- دورہ سے پہلے متلی، چکر، سردی کا بخار، ملیریا کی سخت شکایت (چائنا 30)
- زبان سفید تر، معدہ سے کڑوا پانی منہ کو آئے، طبیعت کمزور، صفراوی قے، دست، جگر میں درد (پوڈوفائلم 30-200)
- اگر پیاس صرف سردی کے درجہ میں ہو، گرمی اور پسینہ کا درجہ معمولی رہے۔ (کاربو ویج 30-200)
- سردی کے درجہ میں غنودگی، پیاس اور جمائیاں ہوں، سر درد، دس گیارہ بجے تیزی، پسینہ سے آرام، کونین کے بداثرات، اس کا استعمال دورہ ختم ہونے پر کریں دوران میں دینے سے نقصان ہوتا ہے۔ تلی بڑھ جائے۔ (نیٹرم میور 6x-200)

پیاس ندارد، متلی، قے لگاتار، علامات صاف نہ ہوں۔ (اپیکاک 30-200)

- دورہ دن میں بعد دوپہر اور آدھی رات کے بعد پڑے، تھوڑی پیاس، زبان
- صاف سرخ، دورہ کے بعد کمزوری، ملیریا کا مزمن کیس (آرسنک ایلب 30-200)
- لرزہ سے پہلے پیاس مگر لرزہ شروع ہوتے ہی پیاس ختم، لرزہ ختم پیاس شروع، پھر حرارت کم ہوتے ہی پیاس پسینہ شروع ہو جاتا ہے۔ بس سردی حرارت اور پسینہ مخصوص علامات ہیں۔ (چائنا 30-200)
- صبح سات سے نو بجے دورہ، ہڈیوں میں درد، لرزہ کے بعد کمزوری، قے ہو۔ (یوپے ٹوریم پرف 30)
- دوران بخار جسم سے کپڑا ہٹانے پر سردی لگے۔ معدہ کی خرابی (نکس وامیکا 30-200)
- لرزہ کے دوران منہ سرخ، پسینہ بکثرت، لرزہ صبح چار بجے شروع ہو (فیرم میٹ 30)
- سبز رنگ کے دست، دانت نکالنے کا زمانہ، بچہ گود میں رہنا پسند کرے۔ بخار میں روتا ہے۔ (کیموملا 30)
- جب کوئی درست دوائی بھی اثر نہ کرے تو سمجھو سورا کی بدمعاشی ہے۔ یہ اینٹی سورک دوائی دے کر نتیجہ کا انتظار کریں۔ (سلفر 30-200)
- بھوک ندارد، بدبودار ڈکار، منہ خشک، قبض، سردرد، پیشانی میں درد، چکر (کاکیولس 30)
- صبح اٹھتے ہی متلی، چکنی قے ہو۔ دست کے بعد کمزوری، پیاس، ذائقہ کڑوا (ڈیجی ٹیلس 30)
- صفراوی بخار، پیٹ میں مروڑ، دل میں اعصابی دردیں، پیٹ کو دوہرا کرنے سے آرام (کولوسنتھ 6-200)
- جسم ڈھکا رہنے کے باوجود سردی لگے۔ (آرس برس 30-200)
- شام کو تین بجے بخار، بخار سے پہلے قے، جاڑا کے ساتھ پیشاب، گرمی یا پسینہ کے ساتھ پیاس ندارد، پیشاب کم۔ (ایپس 30)
- لرزہ، گرمی (حرارت) اور پسینہ ایک ساتھ، لرزہ کی حالت میں پیاس اور ایک رخسار گرم اور سرخ، پسینہ سرد بدبودار، سانس کھٹی بدبودار، کروٹیں لے، بخار کا ٹائیفائیڈ میں بدلتے جانا، پیشاب، پاخانہ، پسینہ، سب بدبودار، جسم میں دکھن (آرنیکا 30-200)
- دیر تک رہنے والا لرزہ، بدن برف کی مانند سرد، چہرہ اترا ہوا نیلگوں (کیمفر 30x 6x 1x)
- کندھوں کے درمیان سردی، سردی کے وقت پیاس، پانی پینے سے لرزہ بڑھے، بخار اتر

کرنیند آجائے۔ (کیپسیکم 30-200)

- ٹھنڈے پانی یا ٹھنڈی چیز یا لیٹے رہنے سے آرام' بائیں جانب سردی کی تیزی (لوسنیکز 30-200)
- روزانہ ایک ہی وقت پر (الارم کی طرح) بخار کا حملہ ہو۔ (سیڈرون 30-200)
- جگر یا دائیں پھر کی ہڈی کے نیچے کونے میں درد' بخار کے ساتھ جگر میں خرابی' برف کی طرح سردی' دائیں پاؤں کے ٹخنے تک سردی' نیند میں پسینہ' گرمی کی حالت میں جسم کے ایک حصہ میں جلن (چیلیڈونیم 30-200)
- بخار ہر بار ایک سے تین گھنٹے کی دیر کر کے آئے ریڑھ میں درد' بخار پسینہ آکر اترتا ہے۔ (اکیٹی نم سلف 30-200)
- پسینہ معمولی' پیشاب گدلا' کچھ دیر بعد گاڑھا سفید دودھ کی مانند ہو جائے' نیند میں دانت کرکٹانا' ناک کھجلانا' مزاج ضدی (سینا 30-200)
- کونین سے دبا ہوا ملیریا بخار (ملیریا آفیسی نیلس 200)
- کونین سے رکا ہوا ملیریا ہر سال بہار کے موسم میں ملیریا کا دورہ' سردی کمر سے تمام پشت اور سر سے ہو کر تمام بدن میں پھیل جائے۔ بخار میں چہرہ تپکوں سرد پسینہ آنے سے افاقہ' مریض بہت بولتا رہتا ہے۔ (لیکیسس 30-200)
- شام کو چار سے آٹھ بجے تک سردی پیٹھ سے شروع ہو کر جسم میں پھیلتی ہے۔ قے' پیاس' نیند کے بعد پسینہ آکر برف کی طرح جسم سرد ہو جائے' سردی بائیں جانب' نفخ شکم' بھوک زیادہ' پیشاب میں سرخی تہ نشین ہو جائے۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- بخار کا حملہ صبح چھ بجے ہو' سر سے شروع ہو کر پاؤں تک جسم کے اندر سردی پھیل جائے' بخار میں پیاس' پیشانی پر سرد پسینہ' چہرہ پر مردنی سی چھائی رہے' قوت حیات کا نہایت کمزور پڑ جانا۔ (ویریٹرم ایلب 30-200)
- انتڑیوں اور تلی میں گرمی' بدبودار پاخانہ اور نفخ شکم (اسافوٹیڈا 30-200)
- تلی پھٹ جانے کی طرح کا تیز درد (بربرس ولگیرس 30)
- لرزہ والے بخار میں تلی بڑھ جائے' چبھنے کی طرح تیز درد' سوزش' کونین کے بداثرات (فیرم میٹ 30)
- سخت اور بڑھی ہوئی تلی (اگنیشیا 30)
- بڑھی ہوئی تلی' بہت کچھ کھاتا پیتا بھی مریض سوکھتا چلا جائے۔ (آیوڈیم 30-200)

- ٹائیفائیڈ میں مریض بستر کی سختی کی شکایت کرے۔ بات کرتے کرتے بھول جائے۔ (آرنیکا 30-200)
- غنودگی' دماغ کے مفلوج ہونے کا اندیشہ' چہرہ پر سوج' زردی' قبض (اوپیم 6-200)
- وحشیانہ نظر' مارنے کاٹنے کو دوڑے' بھاگے' سو نہ سکے' روشنی اور شور برداشت نہ کر سکے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی' چہرہ پر سرخی اور چمک (بیلاڈونا 30-200)
- ہونٹ خشک پھٹے پھٹے' زبان سفید' سخت سر درد' خواب عجیب و غریب' سخت پیاس و قبض' چہرہ تمام سرخ متورم جلن دار (برائی اونیا 30-200)
- سرسامی حالت' غنودگی' زبان باہر کرنے پر کانپنے لگے' زبان کی نوک چٹخی ہوئی نیلگوں (لیکیس 30-200)
- شکم کو دبانے سے تکلیف محسوس ہو' پاخانہ بدبودار پانی کی مانند خودبخود خارج ہو جائے۔ (کالچیکم 30-200)
- معیادی بخار میں پیڑو اور پیٹ میں درد' پیٹ سے جما ہوا سیاہ بدبودار خون کا اخراج (ہمامیلس 30-200)
- طبیعت گرتی جائے' غفلت' منہ کھلا' سرد پانی کی خواہش' پانی اندر گرم ہو کر قے ہو جائے' معیادی بخار کے ہمراہ نمونیہ (فاسفورس 30-200)

سل ودق

- بخار ہر وقت' رات کو پسینہ بکثرت' بولنے گانے' ہنسنے یا دائیں پہلو لیٹنے سے کھانسی تیز ہو' بدبودار گندی سبز' زرد' بلغم کا اخراج (سٹینم 200)
- سانس لینے' حرکت کرنے سے تکلیف' رات کو اضافہ' منہ خشک' سخت پاخانہ جلا ہوا' پیاس زیادہ (برائی اونیا 30-200)
- بائیں جانب لیٹنے سے کھانسی زیادہ' چھاتی میں گڑگڑاہٹ' پھیپھڑے زخمی' خون آئے' رات کو پسینہ' دست بدبودار (اچانا 30-200)
- کندھوں کے درمیان درد' پھیپھڑوں سے خون' رات کو خشک کھانسی' صبح بلغم خارج ہو' بدہضمی کا پاخانہ (فیرم میٹ 30-200)
- مرض ترقی پر' شام کو چھاتی میں درد' جلن' نیند میں پسینہ' مریض دبلا پتلا گورے رنگ کا۔ (فاسفورس 30-200)

- کھانسی کے ساتھ سینہ میں چبھن، گلے میں خشکی اور دکھن، ہاضمہ کمزور، ایام قبل از وقت، بھگندر اور سل ایک ساتھ اکٹھے ہو جانا۔ (کلکیریا فاس 6x 30-200)
- خون کھانسی کے وقت خارج ہو، دائیں پھیپھڑے کا نچلا حصہ ماؤف، سینہ میں درد (کالی کارب 30-200)
- اگر نمونیہ کے بعد یہ تکلیف ہو، بخار ہر وقت، کھانسے وقت بلغم آئے، رات کو پسینہ، نتھنے پنکھے کی مانند چلیں۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- مریض کو خشک کھانسی کے بعد خون آئے۔ (اکلیفا انڈیکا 30-200)
- بخار تیسرے پہر تر کھانسی، جلن، پھیپھڑوں سے خون، پسینہ، جسم میں دردیں، تیسرے دن ایک خوراک دیں۔ (ٹیوبر کولینم 30-200)
- بھوک تیز، کھائے پئے خوب مگر پھر بھی کمزوری بڑھتی جائے، سانس کی نالی میں گدگدی، مزاج خنازیری (آیوڈیم 30-200)
- آواز بیٹھی ہوئی، غدودی سل، خون آمیز، بلغمی کھانسی رات کو تیز، سبز خاکی دست (ہیپر سلفر 30-200)
- علاج کے دوران مناسب سمجھ کر ہفتہ یا دو ہفتہ بعد ایک خوراک اس کی دیتے رہنا چاہئے۔ (سلفر 30-200)
- پھیپھڑوں کے لئے بطور ٹانک استعمال کریں۔ جس کو ہر بار زکام کی شکایت ہو۔ (سٹی لینم 30-200)
- سینہ میں جلن، تنگی تنفس، دست آئیں۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- کھانسی کے ساتھ خون آلود قے آئے، چھاتی میں درد ہو۔ (ڈروسرا 30-200)
- چہرہ خوب سرخ، دن کے 2 بجے سے 4 بجے تک تیز بخار، بلغم گاڑھی بدبودار، کھانسی سے پہلے اور بعد ڈکار آنا، دائیں پستان کے پاس سوئی کی طرح چبھن دار درد، کمزوری (سینگونیریا 30-200)
- دائیں جانب ماؤف، رات کو یا صبح کو بدبودار بلغم حرکت سے پسینہ آئے۔ (سیپیا 30-200)
- بدبودار پیپ، پاؤں میں بدبودار پسینہ، بدن پتلا۔ سر میں پسینہ بکثرت، پاخانہ باہر آ کر اندر کو ہی بس جائے، گرم مرطوب ہوا موافق، سردی سے زیادتی، بوڑھوں کے لئے مفید ہے۔ (سلیشیا 30-200)

- رات کو نکسیر، سخت کھانسی، بدبودار زرد بلغم، بدن سرد، شام کو آواز بیٹھ جائے، رات کو گھٹنے سرد اور چہرہ پر سرخی (کاربو ویج 30-200)

زچہ کا بخار

- نفاس بدبودار، سخت بخار، تیز پیاس، جسم میں دردیں، دست (ایلن تھس 6)۔
- کمزور کرنے والے بدبودار دست، بخار میں ٹائیفائیڈ کی علامتیں پائی جائیں، پیشاب میں بو (بپٹیشیا 3-30)
- پستانوں میں ورم، دودھ خشک ہونا، چہرہ سرخ، حرکت سے دردیں بڑھیں۔ (بیلاڈونا 30-200)
- دودھ کی کثرت، پستان بھرے ہوئے، بخار، حرکت سے دردیں، پیاس تیز، قبض (برائی اونیا 30-200)
- نفاس پانی کی طرح جس میں خون کی چھوٹی چھوٹی گانٹھیں ہوں، پستانوں میں ڈنک دار دردیں (اپی کی کوانا 30-200)
- خون کی کمی، دھڑکن، نفخ شکم، قبض، اداسی، جسم کمزور (فیرم میٹ 30-200)
- پیڑو میں خون کا اجتماع، رحم کا ٹل جانا، اندام نہانی کے باہر سوج، کھجلی، زخم، درد، پیڑو کے اندر بوجھ جیسے سب کچھ باہر نکل پڑے گا۔ مزاج چڑچڑا (سیپیا 30-200)
- نفاس سیاہ بدبودار، لرزہ دار بخار، بازو اور ٹانگیں سرد، سرد پسینہ (سیکیل کار 30-200)
- زبان تر مگر پیاس تیز، پسینہ بکثرت، مگر پھر بھی آرام نہ آئے، رات کو تیزی (مرک سال 30-200)
- ہاتھ پاؤں سرد، نفاس بدبودار، چہرہ نیلگوں (کروٹیلس 30-200)
- نفاس کا اندر رک کر اندر ہی گل سڑ جانا اور زہر پھیل کر بخار ہو جانا، بعد سانس تمام اخراج بدبودار، مردار کی سی بو آئے یا بوجہ آپریشن کسی اوزار کا زہر اثر کر گیا ہو، زچہ کی زبان کی چھال سرخ (پائیروجینم 30-200)

انفلوئنزا

- شروع مرض میں جب کہ ہلکا بخار اور تھوڑی چھینکیں آئیں، بے چینی پیدا ہو جائے۔ (ایکونائٹ 30)

- چھینکیں اور بخار تیز' جسم کے ہر حصہ میں سخت درد کھانسی سے چھاتی اور اوپر کا جسم درد کرتا ہے۔ پیاس نکرتے ہو جائے' پسینہ آکر سر درد کے سوائے سب علامات کو آرام آجائے' سخت کمر درد (یو پے ٹوریم پرف 30)
- اگر نمونیہ کی سی علامتیں بھی پائی جائیں۔ (برائی اونیا 30)
- پیاس ندارد' غنودگی' بے حسی' درجہ حرارت °102 درجہ کے قریب (جیلسی میم 30)
- وبائی صورت' کمزوری' تھوڑا تھوڑا پانی پئے' بے چینی (آرسنک ایلب 30)
- ناک متورم' گلا خراب' پسینہ کافی اور بدبودار' مگر افاقہ نہ ہو۔ (مرک سال 30)
- اگر چھینکیں بندہی نہ ہوں۔ (سباڈیلا 30)
- پیاس زیادہ' حرکت سے اضافہ' خاموشی پسند مریض' خشک کھانسی (برائی اونیا 30)
- جسم میں دردوں کی وجہ سے کروٹیں بدلتے رہنا۔ جس سے آرام محسوس ہو' رات کو اضافہ (رسٹاکس 30)
- ہر مرطوب موسم کا انفلوئنزا (ڈلکامارا 30)
- انتڑیوں کی خرابی کی وجہ سے مرض ہو۔ (بپٹیشیا 30)
- وبائی ایام میں بطور حفظ ماتقدم اس کا استعمال کرتے رہنا چاہیے۔ (انفلوئنزینم 30)

پلیگ' طاعون

- جب شروع میں بخار' گھبراہٹ' بے چینی' پیاس اور دوپہر کو تیزی ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- چہرہ سرخ' سر درد' تیز بخار' بدن میں درد' گلٹی ابھری ہوئی سرخ' پیاس ندارد (بیلاڈونا 30)
- تھوڑے تھوڑے پانی کی پیاس' بے چینی اور گھبراہٹ' جلن (آرسنک ایلب 30)
- جسم میں درد' بخار' گلٹی نمودار ہو' قبض' غنودگی' کمزوری' پیاس ندارد' جسم پتلا گورا (فاسفورس 30)
- جسم میں درد' بخار' پیاس' سرخی مائل حدت' بے چینی' رات کو اضافہ' حرکت سے آرام (رسٹاکس 30)
- بخار تیز' پیاس کم' غشی' غنودگی زیادہ' خون کے اندر زہریلا پن' تمام اخراج بدبودار' سخت بے چینی (پائیروجینم 30-200)
- زہریلی حالت' حواس میں تیزی' گلٹی میں سخت درد کی وجہ سے بے چینی (انتھراسیم

- ✪ سخت، پھر بھی پیاس تیز، پسینہ زیادہ مگر تکلیف کم نہ ہو، دائیں طرف گلٹی پھولی ہوئی، سردی سے اضافہ (مرک سال 30-200)
- ✪ گلٹی بہت بڑھ جانا، سخت بخار (بیلاڈونا 30)

<u>نوٹ:</u> نمونیہ کے لئے دیکھیں۔ باب 11 "سینے کی بیماریاں"

شراب نوشی

شراب نوشی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں میں لرزہ، صبح کو قے، شور و غل ناقابل برداشت (نکس وامیکا 30-200)

- ✪ شراب نوشی کی پرانی عادت، سانس خراٹے دار، نظر میں دہشت، پاخانہ مینگنی کی طرح (اوپیم 30-200)
- ✪ ہذیانی حالت، لڑکھڑا کر چلے، بکے، ننگا ہو جائے، بے خوابی کے لئے بہت مفید ہے۔ (ہائیوسائمس 30-200)
- ✪ ہاضمہ خراب، ہر وقت شراب نوشی کی خواہش، ہذیان (کیپسیکم Q)
- ✪ تمام جسمانی قوتیں گر رہی ہوں، شراب کی خواہش بڑھی ہوئی (ایوناسٹائیوا Q)
- ✪ شراب کے بداثرات، پینے کی ہر وقت کی خواہش کو کم یا بالکل ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔ (اسپرٹس گلینڈم کورکس Q)
- ✪ ہاتھ پاؤں یا معدہ میں جلن، پیاس تیز ہو، گرمی سے اضافہ (سلفر 30-200)
- ✪ سینہ اور معدہ میں جلن، گھبراہٹ، سردی سے اضافہ (آرسنک البم 30-200)
- ✪ شراب ترک کر چکنے کے بعد پیدا شدہ تکالیف اور خواہش کو ختم کرنے کے لئے جب کہ تمام علامات صبح کو خراب ہوں۔ (نکس وامیکا 30-200)

بیسواں باب

بچوں کی عام بیماریاں

- بچہ اگر صرف کمزور معلوم دے۔ (چائنا 3x-200)
- ناک آنکھ سے پانی' چھینکیں' بے چینی' بے خوابی قبض' پیشاب کم شروع میں (ایکونائٹ 30)
- لڑکیوں کے لئے مخصوص دوائی (پلساٹیلا 30)
- چھاتی میں سانس رک کر آئے' جیسے بلغم جم گئی ہو۔ (اپیکاک 30)
- آنکھیں سرخ بند' سوجی ہوئی' پلکیں جڑ گئی ہوں۔ (مرک سال 30)
- لڑکوں کے لئے مخصوص دوائی (نکس وامیکا 30)
- آنکھوں کی ہر تکلیف کے لئے مفید ہے۔ بطور لوشن (ہلکے رنگ لوشن کی طرح ڈالیں۔ (یوفریشیا Q)
- آنکھیں اور چہرہ بہت سرخ' بخار کی تیزی' بے چینی سے بچہ ادھر ادھر سر مارے نیند نہ آئے۔ (بیلاڈونا 30)
- نیند نہ آئے' رات کو روئے مگر کوئی سبب معلوم نہ ہو۔ (کافیا 30)
- پیٹ میں درد' دانت نکلنے کا زمانہ' دست سبز ہر وقت روئے نہ سوئے نہ گود سے اترے۔ (کیموملا 30)
- پاخانہ درد سے ہو۔ (اگنیشیا 30)
- ہر بار دست مختلف قسم کے آئیں' رات کو پتلے دست زیادہ آئیں۔ (پلساٹیلا 30)
- دست سفید بڑی مقدار میں' غیر ہضم دودھ کے دست' جسم موٹا تازہ (کلکیریا کارب 30)
- زیادہ دست یا زیادہ خون خارج ہو چکنے یا زیادہ قے آ چکنے سے کمزوری پیدا ہو جانا (چائنا 30)
- ہیضہ کے بعد نہایت کمزور اور جسم سرد ہو جانا (کیمفر 3x-1x)

- ہر طرح کی قے خواہ بدہضمی سے ہو' خواہ کھانسی سے ہو۔ (ایپکاک 30)
- پاخانہ کے لئے بار بار زور لگا مگر پاخانہ نہ آئے اگر آئے تو تھوڑا یا خون آلودہ (رات کو دیں۔) (نکس وامیکا 30)
- تیز کھانسی' سخت قبض' پسلی درد کی وجہ سے روئے چلائے' پیاس زیادہ (برائی اونیا 30)
- سستی' غنودگی' پاخانہ کی حاجت' مگر بکری کی طرح گولیاں آئیں' سخت قبض (اوپیم 3x-
- معمولی کچھ کھانے سے فوراً نفخ کی شکایت ہو جائے پاخانہ کھل کر نہ آئے۔ (لائیکوپوڈیم 6)
- نفخ شکم' قولنج کی شکایت' دست سبز یا زرد' دانت نکالنا' روئے۔ (کیموملا 30' جلاپا 30 یا مرک سال 30)
- اگر بے چینی اور درد کسی طرح بھی دور نہ ہو تو اس کا استعمال کریں۔ (کاربوویج 30)
- بے خوابی اور سخت بے چینی (کافیا 30)
- بخار' مسوڑھے سوجے ہوئے' بچہ بے چین' روئے چلائے۔ (ایکونائٹ 30)
- دانت تکلیف سے نکلیں' پیٹ درد' ہاضمہ خراب' سبز دست (کیموملا 30)
- پاخانہ کرتے وقت تکلیف سے روئے' پیچش کی شکایت (مرک کار 30)
- پیچش کی مزمن شکایت' کمزوری اور گھبراہٹ بڑھ جانا' دوائی دودھ پلانے کے بعد دیں۔
- مزمن کھانسی کی وجہ سے کمزور ہونے پر کوئی اور دوائی فائدہ نہ کرے تو آخر پر اسے آزمائیں۔ (آرسنک ایلب 30)
- کتے کھانسی' حلق میں خراش' کالی کھانسی' خشک کرکری پیدا ہو۔ (اسپونجیا 30)
- خشک کھانسی میں جب بچہ روئے اور گلا بیٹھ جائے' سینہ میں آوازیں آئیں۔ (ہیپر سلفر 30)
- خشک کالی و کتے کھانسی آواز بیٹھ جائے' چہرہ سرخ (بیلاڈونا 30)
- خشک کھانسی نمونیہ یا پلورسی والی کھانسی' قبض' پیاس تیز (برائی اونیا 30)
- پلورسی کے شروع میں چوبیس گھنٹے کے اندر اندر اسے استعمال کر سکتے ہیں یا خسرہ کی شکایت اور چیچک کے شروع میں دیں۔ (ایکونائٹ 30)
- پلورسی میں جب ایکونائٹ کا ٹائم گزر چکا ہو تو دیں۔ اسی طرح نمونیہ میں جب کہ درد شدت سے ہو۔ (برائی اونیا 30)

- نمونیہ میں کھانسی وقت تمام بدن حرکت کرے اور بائیں طرف زیادہ درد ہو۔ (فاسفورس 30)
- چیچک کے دوسرے درجہ میں (مرک سال 30)
- چیچک کے تیسرے درجہ میں (مرک سال 30)
- چیچک کے چوتھے درجہ میں جب آرام آرہا ہو۔ (ڈلکامارا 30)
- ٹائیفائیڈ میں جب دست آرہے ہوں (اپیکاک 30)
- ٹائیفائیڈ میں اگر نمونیہ کی علامات اور پسینہ بکثرت ہو۔ (برائی اونیا 30)
- ٹائیفائیڈ میں دن کے گیارہ بجے کے قریب لرزہ اور بخار کی وجہ سے بدن خوب گرم ہو جائے۔ (بپٹیشیا 30)
- ٹائیفائیڈ میں اگر صبح اور رات کے وقت بکثرت پسینہ آئے' کمزوری اور مزاج چڑچڑا ہو۔ (ایسڈ فاس 30)
- اگر بازو اور ٹانگیں پتلی اور کمزور ہوں اور پیٹ بڑھ جائے۔ گردن کے غدود متورم' ہڈیاں نرم ہلکی کھانسی اور بخار ہونے لگے' چکر آئیں۔ (کلکیریا کارب 30)
- بچہ ہر وقت گندہ رہے۔ ناک بہتا رہے' پھوڑے پھنسیوں کی شکایت عام (سلفر 30)
- بچہ ہر وقت ناک کریدتا رہے اور رات کو دانت کرچتا رہے۔ پیٹ میں کیڑے (سنا 30)
- رات کو بستر میں پیشاب کرنے والی لڑکیوں کے لئے مجرب ہے۔ (سیپیا 30)
- رات کو بستر میں پیشاب کرنے والے لڑکوں کے لئے مجرب ہے۔ (نکس وامیکا 30)

سوکھا مسان' سوکڑا

- اگر بچہ دن بدن کمزور ہوتا چلا جائے تو شروع میں دیں۔ (سلفر 30-200)
- اگر بچے کے بازو اور ٹانگوں میں پتلا پن آنے لگے اور پیٹ سخت و بڑھنے لگ جائے۔ گردن کے غدود متورم ہو جائیں' ہلکے بخار کے ساتھ ہر وقت ہلکی ہلکی کھانسی جاری رہے۔ سر پر پسینہ' سر بڑا اور تالو کی ہڈی کھلی رہے۔ (کلکیریا کارب 30)
- باوجود پوری اور عمدہ غذا کے جسم دبلا پتلا ہوتا جائے' خصوصاً پہلے ٹانگیں سوکھنے لگیں۔ غذا بغیر ہضم ہوئے خارج ہو جائے' بھوک تیز مگر خوراک جزو بدن نہ ہو تو مفید ہے۔ (ابروٹینم 30)
- جب بچہ کی گردن پہلے سوکھنے لگے' قبض ہو' چہرہ پر ہوائیاں اڑیں۔ (نیٹرم میور 30-

(200

- اچھا خاصہ کھاتے پیتے بھی کمزوری بڑھتی جائے۔ گردن کے غدود متورم ہوتے جائیں۔ (آیوڈیم 30)
- جب بچہ دودھ پی کر دہی کی شکل میں قے کر کے سو جائے۔ (ایتھوزا 30)
- رنگ برنگ کے دست صبح کے وقت شروع ہو جائیں۔ (پوڈوفائلم 30)
- جب ہڈیوں میں کمزوری اثر کر چکی ہو۔ (فلکیریا فاس 6x بایو کیمک)
- جب ساتھ ہی پاؤں کے ٹخنے بھی سوکھ کر کمزور ہو رہے ہوں۔ (سلیشیا 6x بایو کیمک)

خوراک

ساگ، سبزی، توری، شلغم، کدو، بھنڈی، دال مونگ، موٹھ، مسور، مکھن، گھی، دودھ، بالائی، انار، انگور، سیب، سنگترہ، چاول، کھچڑی، ساگودانہ، دلیہ نمکین یا میٹھا، یخنی، دیسی چنا یا چوزہ کا شوربہ، ڈبل روٹی، آش جو، ارا روٹ وغیرہ حسب طبیعت اور حسب حالات منتخب کئے جا سکتے ہیں۔

نوٹ: خوراک اتنی زیادہ پیٹ بھر کر نہ کھائی جائے۔ جس سے کہ دوائی کا اثر دب کر اتنی کوئی تکلیف کھڑی ہو جائے، چونکہ ہم جینے کے لئے کھاتے ہیں مگر بے وقوف لوگ کھانے کے لئے جیتے ہیں۔

ہدایات

1- جس قدر منہ کو اندر سے زیادہ صاف کر کے دوائی استعمال کی جائے بہتر ہے۔
2- دوائی کھانے سے ایک آدھ گھنٹہ پہلے اور بعد تک کوئی چیز نہ کھائی جائے۔
3- تمباکو، پان، بیڑی، سگریٹ، شراب وغیرہ وغیرہ دیگر منشیات یا ادویاتی اثر رکھنے والی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔
4- گرم مصالحہ، کھٹائی، اچار، پیاز، لہسن، دھنیا، پودینہ، الائچی، لونگ، عطریات، خوشبویات وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔
5- رنج و غم وغیرہ دل و دماغ پر اثر کرنے نہ پائیں۔

زہریلی چیزوں کا غلط استعمال

زہریلی اشیاء کا غلط استعمال	تریاق
چٹنی' اچار یا کوئی گرم تاثیر ادویات	نکس وامیکا 30
نشہ	آرسنک 30' نیٹرم میور 6x
دھتورا (سٹرامونیم)	نباٹیکم 30
شکر	نیٹرم فاس 6x (سفوف)
کیمفر (کافور)	اوپیم 30' کافیا 30' کینتھرس 30
زہریلا دھواں	ہیپر سلفر 30' فاسفورس 200' سونگھنے کے لئے ایمل نائٹریٹ Q
گیس وغیرہ نشہ آور یا نیند آور ادویات	کینابس انڈیکا 30' اپیو مارفیا 30' ایسٹک ایسڈ 30' کیمو ملا 30۔
کلوروفارم	ایمل نائٹریٹ Q سونگھنا چاہیے۔
بغیر قلعی تانبے' پیتل کے برتن کی زہر کا اثر	ہیپر سلفر 30
ایتھر	ایمائل نائٹریٹ Q سنگھانا اور آرام سے لیٹا رہنا چاہیے۔
سرمہ	کلکیریا کارب 30' مرک 30' ہیپر سلفر 30 اور اینٹم ٹارٹ۔
بچپن میں تمباکو نوشی	ارجنٹم نائٹریٹ 30' آرسنکم 30' وریٹرم ایلب 30
مچھلی کا تیل	ہیپر سلفر 30
فولادی ادویات	ہیپر سلفر 30' پلساٹیلا 30
سٹرکنائن	کالی بروم Q' یوکلپٹس Q
تیل تارپین	نکس موسکاٹا 30
سیسہ (پلمبم)	کالی آیوڈیم Q' اوپیم 6' ایلیومن 30
آیوڈائیڈ	چائنا 30' سلینیم 30' نکس وامیکا 30
[illegible]	فاسفورس 200' ہائیڈراسٹس 30' ہیپر سلفر 30
[illegible]	نیٹرم میور 6x

واسٹورس	ٹیکیس 30-200
ورشم	کافیا 30' کیمفر Q
کالی آیوڈائیڈ	ہیپر سلفر 30
ڈیبی ٹیلس	نائٹرک ایسڈ 30
برومائیڈ آف پوٹاش	ہیلونیس Q
ایکونائٹ (مِٹھا تیلیا)	ایسٹک ایسڈ 30' الکوحل 30' بیلاڈونا 30' بررس 30' سلفر 30' نکس وامیکا 30' کافیا 30-

__نوٹ:__ عموماً ہر ہومیوپیتھک دوائی 30 طاقت میں مروج اور مفید ہے' مضر نہیں ہے مگر ہر ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز اپنی سمجھ اور تجربہ کی بناء پر طاقت میں کمی بیشی کرنے کا مجاز ہے- اس میں کوئی خاص قانونی بندش نہیں- جہاں بھی کوئی طاقت کسی دوائی کے ہمراہ درج نہ ہو- وہاں پریکٹیشنرز صاحبان اپنے تجربہ کی بناء پر مناسب طاقت استعمال کرلیں-

ڈاکٹر ہر بھگت سنگھ پنچھی

ہومیوپیتھ

اکیسواں باب

بایوکیمک فارماکوپیا

ہومیوپیتھک کے ساتھ بایوکیمک طب کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ بایوکیمک سائنس ایسے نمکوں کی تھیوری پر قائم ہے جو کہ انسان کے جسم میں پائے جاتے ہیں۔

اس فارماکوپیا میں مشہور امراض کے لئے بایوکیمک ادویات تجویز کی گئی ہیں۔ یہ ادویات پوڈر یا ٹکیوں کی صورت میں دی جاتی ہیں۔ پوڈر کی خوراک 4 گرین دن میں 2 سے 4 بار اور ٹکیوں کی مقدار دن میں 4 ٹکیاں 3 سے 4 بار ہر ٹکیہ ایک گرین کی ہوتی ہے۔ اس کی پوٹینسی 1x سے 1000x تک استعمال ہوتی ہے۔

اس کی مندرجہ ذیل مشہور ادویات ہیں اور آگے امراض کے بیان میں صرف ادویات کے نمبر دیئے گئے ہیں۔ بار بار نام لکھنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی ہے۔ اس لئے نمبروں کو اچھی طرح سے یاد کریں۔ اس کے علاوہ جو ادویات پہلے تجویز کی گئی ہیں وہ (1) شروع کی حالت کے لئے۔ (2) ادویات درمیانی حالت کے لئے اور (3) پرانی حالت کے لئے ہیں۔

(1) بارہ بایوکیمک ادویات

1- کلکیریا فلور (Cal-Flour)
2- کلکیریا فاس (Cal-Phos)
3- کلکیریا سلف (Cal-Sulph)
4- فیرم فاس (Ferr-Phos)
5- کالی میور (Kali-Muir)
6- کالی سلف (Kali-Sulf)
7- کالی فاس (Kali-Phos)
8- میگ فاس (Mag-Phos)
9- نیٹرم میور (Nat-Muir)
10- نیٹرم فاس (Nat-Phos)
11- نیٹرم سلف (Nat-Sulph)
12- سلیشیا (Silicia)

(2) چھ امدادی بایو کیمک ادویات

13- کالی آرسینکم (Kali-Ars)
14- کالی بروم (Kali-Brom)
15- کالی آیوڈیٹ (Kali-Iodate)
16- لیتھیم کلوریک (Lithium-Ohlor)
17- میگنم سلف (Magn-Sulph)
18- کلکیریا سلفریٹم (Cal-Sulphuratum)

نوٹ: تین سال سے زیادہ عمر کے بچے کے لئے نصف مقدار خوراک اور تین سال سے کم عمر بچے کے لئے 1/4 مقدار خوراک مقرر ہے۔

1- الٹی: 3، 8، 9، 7، 4، 1، 11، 2، 14
2- انگل ویڑا: 1، 11، 18
3- بے خوابی: 2، 5
4- امراض چشم (درد کے لئے): 11، 9، 8، 7، 2
سوجن کے لئے: 3، 4، 7، 8، 11،
گوہانجنی: 3، 11، 1، 9
نظر کی کمزوری: 8، 11، 5، 10
5- انفلوئنزا: 4، 9، 5، 7
6- پیشاب کی نالی کے امراض: 4، 5، 11، 3
7- آگ سے جلنا: 3، 6
8- سر درد: 3، 5، 6، 8
9- سرسام (مینجائیٹس): 3، 4، 5، 8
10- زہریلے امراض: 8، 5، 18
11- سوکھا: 3، 4، 5، 8
12- سوجن: 4، 5، 18
13- گنٹھ مالا: 2، 9، 11، 13
14- باؤ گولہ: 5، 6، 2، 12
15- ہچکی (Hi Ccuough): 6
16- ہڈیوں کے امراض: 11، 3، 6
17- قبض رہنا: 10، 9، 8، 11
18- کان کے امراض: 3، 4، 7، 11
19- کمزوری: 2، 8، 11، 13
20- پیٹ کے کیڑے (راؤنڈ ورم): 9
تھریڈ ورم و دیگر: 8
21- کھانسی: 3، 6، 8، 4، 10
22- خارش: 2، 11، 5، 13
23- نزول: 6
24- مقعد کے امراض: زخم 11، 1
بواسیر: 1، 3، 9، 6
25- جوڑوں کی سوجن: 3، 1، 12،
26- گنٹھیا: 3، 7، 10، 9

27- گھٹنوں کی سوجن: 2، 11

28- گلے کی سوجن: 3، 4، 2

29- چیچک، خسرہ: 1، 5، 6، 7

30- جلدی امراض: 3، 9، 10، 7

31- منہ کے چھالے: 8، 12

جلد کے چھالے: 11، 12

32- جسم کے زخم: 3، 11

33- امراض جگر: 9، 10

34- جلودھر (ڈراپسی): 5، 11، 4، 2

35- درد جوڑ (گاؤٹ): 3، 8، 11، 2

36- زکام: 3، 4، 17

37- آرتھرائی ٹس: 3، 7، 10، 9

38- بخار (فیور): 4، 8، 3، 10

39- چھاتیوں کی سوجن: 3، 1، 11، 18

40- دمہ: 5، 6، 13، 14

41- دماغی امراض: 5، 2، 7، 10

(1) بلڈ پریشر کی زیادتی، (2) کی یادداشت: 12، 5، 2۔ (3) سرسام: 3، 4، 5، 11، (4) پاگل پن: 8، 11، 4، 5۔ (5) رعشہ: 8، 4، 5، 11۔ (6) بے خوابی: 2، 5، 3، 14

42- درد دانت: 1، 2، 11

43- بچے کے دانت نکلنا: 3، 5

44- اگزیما: 3، 9، 10، 7

45- نسوں کا پھولنا: 1، 11، 3، 4

46- نکسیر بہنا: 3، 8، 1، 12

47- نسوں کی کمزوری: 5، 11، 8، 12

48- نسوں کا درد: 5، 14

49- نمونیہ، پلوریسی: 4، 5، 12

50- ناسور: 1، 11

51- کمر کا درد: 8، 6، 4، 3

52- بستر میں پیشاب نکل جانا: 1، 9، 5، 10

53- پتہ کی پتھری: 9، 11، 4، 10

54- یرقان (جانڈس): 6، 3، 4، 8

55- امراض پیشاب: (1) پیشاب کی رکاوٹ: 10۔ (2) گردہ کی خرابی: 10، 3، 12۔ (3) پتھری: 12، 9، 6

56- پھوڑے: 3، 12، 8

57- ہچکی: 13، 3، 9، 2

58- بدہضمی: (1) بھوک نہ لگنا: 15، 3، 8، 3۔ (2) کمزوری: 9، 12۔ (3) پرانی بدہضمی 11۔ (4) پٹھوں کی کمزوری سے بدہضمی: 5۔ (5) پیٹ کی گیس: 11، 12، 1

59- بخار سے سردی: 8، 3، 4

60- مثانہ کے امراض: (1) بلغم کی زیادتی

16، 4، 8، 12۔ (2) کمزوری: 1، 8، 5، 10۔
(3) پتھری مثانہ: 9، 11۔

61- شادی سے پہلے یا بعد کمزوری: 17، 8، 11، 5

62- ذیابیطس: 11، 10، 7، 5

63- جسم کا موٹا: 10، 2

64- معدہ کا پھوڑا: 1، 3، 8، 4

65- معدہ و انتڑیوں کے امراض: (1) دست: 10، 3، 5، 4۔ (2) پیچش: 5، 4، 7، 8۔ (3) انتڑیوں کی سوجن: 5، 7، 8۔ (4) سنگرہنی (پرانے دست): 4، 5، 7، 8۔ (5) تیزابی مادہ کی زیادتی: 9، 6۔ (6) درد: 8، 6، 3

66- مہاسے: 4

67- بستر کے زخم: 3

68- خون بہنا: 3، 1، 8

69- خون کی کمی: 3، 5، 8، 2

70- بالوں کا گرنا: 7، 5، 8، 11

71- ایام کے امراض: (1) دنوں کا درد: 4۔ (2) دنوں کی کمی: 4۔ (3) دنوں کی زیادتی: 2، 7، 1

72- بے ہوشی (دورے): 5، 2، 4، 8

73- ہیضہ: 4، 11، 7

74- ملیریا (موسمی بخار): 11، 4، 9، 7

75- کاربنکل: 4، 8، 2

76- نچلے حصہ کا کمزور ہونا: 7، 8، 2

77- آواز کا بیٹھ جانا: 4، 5، 7۔

78- تلی کا بڑھ جانا: 1

79- احتلام، جریان: 10، 7، 2

80- دق: 4، 3، 2، 9

81- پیشاب کی نالی کے زخم: 4، 5، 3، 12

82- رحم کی سوجن: 4، 5، 8

83- لو لگنا: 9

84- کانچ نکلنا: 4، 2، 5، 8

85- دماغی کمزوری: 7، 2، 12

بایوکیمک ادویات کے عام نام

1- کلکیریا فلور یعنی فلورائیڈ آف کیلشیم
2- کلکیریا سلف یعنی کیلشیم سلفیٹ
3- کلکیریا فاس یعنی کیلشیم فاسفیٹ (یعنی ہڈیوں کی بھسم یعنی انیمل چارکول)
4- فیرم فاس یعنی آئرن فاسفیٹ
5- کالی میور یعنی پوٹاشیم کلورائیڈ
6- کالی سلف یعنی پوٹاشیم سلفیٹ
7- کالی فاس یعنی پوٹاشیم فاسفیٹ
8- میگ فاس یعنی میگنیشیم فاسفیٹ
9- نیٹرم میور یعنی سوڈا کلورائیڈ (عام کھانے والا نمک)
10- نیٹرم فاس یعنی سوڈا فاسفیٹ
11- نیٹرم سلف یعنی سوڈا سلفیٹ
12- سلیشیا یعنی چمک دار مصفٰی ریت

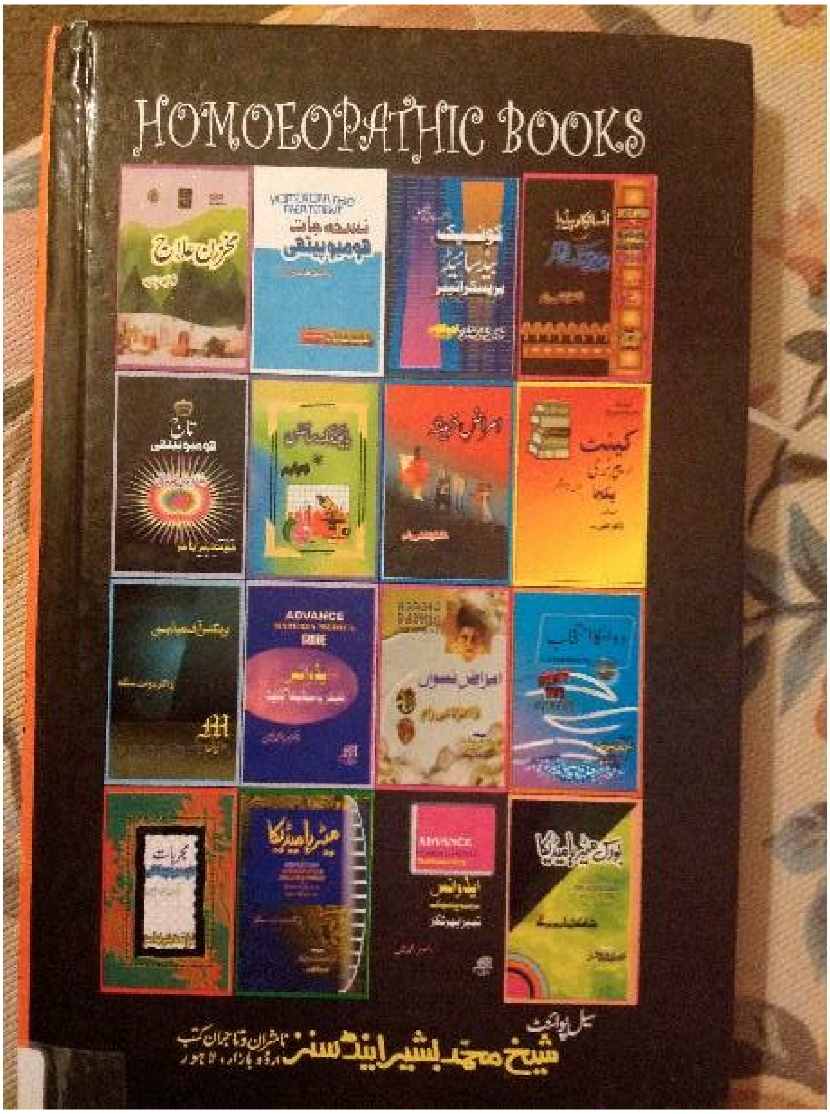
HOMOEOPATHIC BOOKS
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران و تاجران کتب
اردو بازار، لاہور